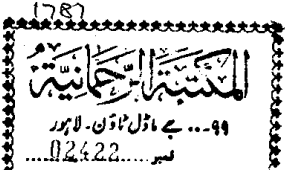

معلقہ سبعہ

مترجم اُردو مع شرح عربی

حضرت مولانا محمد اسمٰعیل السلفی رحمہ اللہ تعالیٰ

المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ ——— لاہور نمبر ۲ ،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

تعلموا العربية فانها من دينكم (الفاروق عمرؓ)

عربی درسیات کی مشہور کتاب

السبع المعلّقات

مترجمہ اُردو مع شرح عربی

"البیان الوافی لما فی المعلّقات من الخوافی"

کلاھما

لمولانا الفاضل العلام الشیخ ابی الخیر مُحمّد اسماعیل الخطیب السّلفی رحمہ اللہ تعالیٰ

١٣١٤ھ — ١٣٨٧ھ
١٨٩٥ء — ١٩٦٨ء

المكتبة الرحمانية
٩٩-...جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر..................

اهتم بطبعه ونشره

المكتبة السلفية

شیش محل روڈ - لاہور

سلسلۃ المطبوعات ۔ ۳۸

ع
961
سوانح - من

طابع ــــــــــــــــــ احمد شاکر
مطبع ــــــــــــــــــ اشرف پریس - لاہور
ناشر ــــــــــــــــــ المکتبۃ السلفیہ - لاہور
تاریخ ــــــــــــــــــ ربیع الاول ۱۳۹۱ ھ / اپریل ۱۹۷۱ ء

قیمت :- سات روپے

(78)
المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔۔۔ بے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ....02422....

(جملہ حقوق محفوظ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معلقات
۸۶۵۱۸:۴۴
ترجمہ

تصدیر

مدارس عربیہ کے نصاب کی مشہور کتاب سبعہ معلقہ کی یہ عربی شرح اور اس کا مطلب خیز اردو ترجمہ جو بتوفیقہ تعالیٰ طباعت کے مراحل طے کرنے کے بعد طلبائے عزیز اور مدرسین کرام کے ہاتھوں میں ہے اس کا مسودہ حضرۃ الشارح ؒ کے کاغذات میں حضرتؒ کی وفات کے بعد ملا ہے جس کو آپ نے تقریباً تیس سال قبل مختلف نشستوں میں لکھا تھا لیکن اس کا ذکر کبھی نہیں کیا تھا مسودہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس پر نظر ثانی کرنا ابھی باقی تھا جس کے لیے غالباً فرصت میسر نہ آسکی چنانچہ ایک دو شعروں کے ترجمے رہ گئے تھے اور شرح کے مقدمہ میں جو عربی ادب سے متعلقہ ضروری اور نہایت قیمتی معلومات کا حامل ہے بعض جگہ بیاض موجود پائے گئے۔

مولانا مرحوم ومغفور کے صاحبزادے مولانا محمد صاحب ایم اے (عربی) ایم اے (اسلامیات) پروفیسر سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کے ذکر کرنے پر جب مسودہ دیکھا گیا تو ہم دونوں کی رائے ہوئی کہ خوش قسمتی سے کتاب مکمل ہے اب جس حالت میں ملا ہے اس کی افادیت کے پیش نظر یہ طبع ہو جانی چاہیئے اور سوائے اس پر ایک ناگزیر نظر ڈالنے کے اس میں کوئی تصرف مناسب نہ ہوگا۔ ہمارا خیال ہے اگر شارح علامؒ اپنے اس قلم برداشتہ مسودہ کو مبیضہ کی شکل دے سکے ہوتے تو یہ ترجمہ اور شرح دونوں کچھ سے کچھ ہو سکتے تھے۔ مرحوم کو عربی ادبیات سے گہرا شغف تھا آپ تقریباً بے تکلف عربی بولتے اور رواں دواں لکھتے تھے، گو دوسری تبلیغی تنظیمی سیاسی اور رفاہی مصروفیات کے سبب عربی تالیف و تصنیف کے مواقع آپ کو مہیا نہ ہو سکے۔

ذوق تحریر اللہ تعالیٰ نے تقریر و خطابت کے ساتھ تحریر و تالیف کا ملکہ بھی مولانا کو خوب عطا فرمایا تھا۔ جس موضوع پر قلم اٹھایا اس میں تحقیق و تدقیق کا حق ادا کر دیا، طرز تحریر اپنا جداگانہ رکھتے تھے، اگرچہ ہجوم مشاغل کی وجہ سے کسی بڑی تالیف کی طرف توجہ نہ دے سکے تاہم "الاعتصام" وغیرہ جرائد میں آپ کے جو بلند پایہ تحقیقی مقالات و مضامین متعلقہ مسلک اہلحدیث حجیت و حمایت حدیث، تنظیم جماعت وغیرہ شائع ہوئے ان سے ایک ضخیم جلد جمع ہو سکتی ہے۔

مستقل تالیفات کے نام جو شائع ہو چکی ہیں یہ ہیں:۔ (۱) اسلامی حکومت کا مختصر خاکہ (۲) حدیث از روئے قرآن کریم۔ (۳) امام بخاری اور ان کا مسلک (۴) زیارۃ القبور (۵) جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث (۶) حدیث کی تشریعی اہمیت (۷) الادلۃ القویۃ علی ان حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ لیست بدنیویۃ یعنی مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم (۸) تحریک آزادی فکر۔

زیر اشاعت (۹) ترجمہ اردو مشکوٰۃ شریف مع مختصر حواشی جو غالباً نصف کتاب کے قریب پہنچ کر رہ گیا۔ پہلا حصہ جمعیۃ اہل حدیث سلانٹ ٹاؤن گوجرانوالہ نے شائع کر دی ہے (۱۰) تعلیقات نماز (اردو) (۱۱) البیان الوافی (سبعہ معلقہ کی عربی شرح مع ترجمہ اردو) یہی کتاب جو اس وقت آپ کے سامنے ہے۔

عربی تحریریں ایک تو یہی شرح سبعہ معلقہ، دوسرے التحفۃ السلفیۃ (تحریک اہلحدیث) پر دو بہترین مقالے (جو عربی انشاپردازی کا عمدہ نمونہ ہیں) ایک کتاب تنویر العینین جو راقم کی تحقیق و تعلیق سے طبع ہوئی کے مقدمہ کے طور پر اور دوسرا امام خطیب بغدادیؒ کی مشہور کتاب "شرف اصحاب الحدیث" شائع کردہ مولانا خالد گھرجاکھی کا مقدمہ۔ یہ دونوں مقدمے شائع ہو چکے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان دونوں کو یکجا بہترین ٹائپ پر شائع کیا جائے۔

کتاب کا نام البیان الوافی لمافی المعلقات من الخوافی۔ خود حضرت شارحؒ کا تجویز فرمودہ ہے قصیدہ اول پر اعراب بھی مسودہ میں لگے ہوئے تھے۔ باقی قصائد پر سہولت کی خاطر اب اعراب لگائے گئے ہیں۔ دعا ہے متن کی طرح اس شرح اور ترجمہ کو بھی اللہ تعالیٰ قبولیتِ عامہ کا شرف عطا فرمائے۔ معلمین و متعلمین کے لیے اس کو نافع بنائے اور ابنائے حضرتِ مرحوم مولانا محمد صاحب موصوف، مولانا حکیم محمود صاحب اور مولوی محمد داؤد صاحب کو مزید توفیقِ مرضیات سے نوازے کہ انہی کی ہمت و سعی سے یہ گنج گراں مایہ عام ہو رہا ہے ع

ویرحم اللہ عبدا قال آمینا۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا۔

احقر، محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی عفا اللہ عنہ
مدیر المکتبۃ السلفیہ لاہور
ربیع الاول ۱۳۹۱ھ
مئی ۱۹۷۱ء

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمة في الامور الضرورية لمعرفة العربية

اللغة واشتقاقها

لغى ولغاية ولاغية وملغاة اى اخطأ وتكلم من غير فكر وتامل قال الراغب اللغو من الكلام ما لا يعتد به وهو الذي يورد لا عن روية وفكر فيجري مجرى اللغا وهو صوت العصافير ونحوها من الطيور كما قال ابو عبيدة ؎

رب اسراب حجيج كظم   عن اللغو ورفث التكلم

واللغة اصله لغى او لغو بضم اللام حذف اللام وعوض منها التاء كبرة وزنة وثبة وهي صوت او كلام يعبر بها كل قوم او قبيلة عما في ضميرهم او ما اصطلحوا عليه من الاصوات والكلمات للتعبير عما في الجنان وغير ذلك من ما حدوها به واكثر هذه الحدود تدور على معنى التكلم كما في الحديث من قال في الجمعة صه فقد لغا" اى تكلم او على معنى اصوات العصافير او الصوت مطلقا فان ما تكلم بها الاقوام والقبائل كلها اصوات وكلمات۔

كيف بدأ اللغة

تنازعوا ان بدء اللغة هل هي بالوحي او الالهام وجاءوا بادلة معقولة ومنقولة ولا شيء فيها ما يدل على القطع او الظن الراجح وان شئت طعم هذا البحث وذوقها فعليك بالمزهر للسيوطي فانه كعادته جاء بطوامير الخطب والليل دامس والتقاريب اكثرها غير تامة لا تسمن ولا تغني من جوع وكذلك ابو الفتح عثمان بن جني المعتزلي مع حذقه وذكائه اتى ببعض الادلة في ذلك كيفما كانت وسردها سردا كما هي دانت وبين اللتيا واللتي اظهر اضطرابه في ذلك وختم الكلام بهذا الكلام؛ واعلم فيما بعد اني على تقادم الوقت دائم التنقير والبحث عن هذا الموضع فاجد الدواعي والخوالج قوية التجاذب لي، مختلفة جهات التوغل على فكري، وذلك انني اذا تأملت حال هذه اللغة الشريفة الكريمة اللطيفة وجدت فيها من الحكمة والدقة والارهاف والرقة ما يملك على جانب الفكر حتى يكاد يطمح به امام غلوة

السحر فمن ذلك ما نبه عليه اصحابنا (المعتزلة) رحمهم الله ومنه ما حذوته على امثلتهم فعرفت بتتابعه وانقياده وبعد مراميه وآماده صحة ما وفقوا لتقديمه منه ولطف ما اسعدوا به وفرق لهم عنه وانضاف الى ذلك وارد الاخبار المأثورة بانها من عند الله عز وجل فقوى فى نفسى اعتقاد كونها توقيفا من الله سبحانه وانها وحى۔

ثم اقول فى ضد هذا كما وقع لاصحابنا (المعتزلة) ولنا وتنبهوا وتنبهنا على تامل هذه الحكمة الرائعة الباهرة، كذلك لا ننكر ان يكون الله تعالى قد خلق من قبلنا وان بعد مداه عنا من كان الطف منا اذهانا واسرع خواطر واجرأ جنانا فاقف بين تلك الخلتين حسيرا واكاثرها فانكفى مكثورا، وان خطر خاطر فيما بعد يعلق الكف باحدى الجهتين ويكفها عن صاحبتها قلنا به وبالله التوفيق۔ (خصائص لابن جنى ص٤٧ ج١)

تبين مما قاله ابو الفتح ان الامر ليس من المنقولات المحضة بل الحق انه ليس له بالنقل كثير علاقة وليس من المعقولات الخالصة لانها من الوقائع والاخبار الماضية وهى لا تثبت بالعقول والمقائيس، وشواهد الحال موجودة على كلا الشقين والمجتهد حائر بين اثنين و نقل السيوطى فى ذلك مذاهب منها ان بعض اللغة وحى و بعضها اصطلاح هذا ما يطمئن به القلب وتجتمع عليه الادلة المتعارضة فانك اذا فكرت فى نفسك رأيت دلالة الالفاظ على بعض المعانى غير متعلقة بالفكر والنظر نفهم المعانى من بعض الالفاظ من غير رابطة بين الدال والمدلول كان المعنى طارق على لفظ فاجئ لا يمكن الاحاطة على كيفية الدلالة وتنوع المعنى من خلال الحروف والاصوات ولا يتمكن هذه الدلالة الا بالوحى والالهام ولا يقف القلب على اليقين الا بالتوقف الحاذق على انه القاء من الله تعالى وتوقيف منه على قلب البشر۔

وعلى بعض الاخر نجد حركة الفكر تسوقنا من خطرة الى اخرى وتظهر الرابطة الواضحة بين الدال والمدلول، وتظهر هذه النكت فى الالفاظ المتكثرة المعانى، اذا تأملت فى هذه المباحث على هذا النهج الفكرى وجدت فى بعض الاوقات اريحية فى ذهنك ورقة وارهافا فى فهمك رأيت ان المدلول يدلو الى الدال والدال يشرف عليه۔

ان شئت اضاحة هذه الكشوف وازاحة الغبرة عنها فتفكر فى اصول اللغة وابحث

عن القواعد التي ذكرها الائمة كابن تيمية والقاضي البيضاوي وغيرهما وانت مع قلتها وعدم استيعابها ترى فيها عجائب كلفظة "الجن" فان الجيم والنون الشديدة تدل على معنى الستر فلذلك قد يعبر به خلق مستور عاقل متشكل باشكال مختلفة "والجنين" هو المولود المستور في الرحم "والمجنون" لستر العقل وخفائها "والجنان" هو القلب لستره وخفائه في الصدر "والجنة" هي البستان المستور بالظلال فترى كل لفظ دالا على معناه والرابطة بين الدال و المدلول ظاهر وان لم يظهر لنا وجه بين وعلة ظاهرة في التزامه معنى الستر والستارة واي علقة بين الجيم والنون الشديدة والستر وظني ان الدلالة على الستر الهامي والبواقي قياسية مصطلحة وكذلك البعوضة فان المادة تدل على القطع طردا وعكسا كالبعض و العضب والبضع فان الكل تفيد معنى القطع ولا ندري لم دلت على هذه المعاني الا باسماع من الناطقين بالضاد وقد ذكرنا الكلام ان اوائل اللغة والمبادي منها الهامية واستدلوا بعده من هذا الاصل الالهامي التوقيفي الذي سمعه الناس عن الانبياء ومن الهم ذلك من ابناء آدم وقاسوا عليه ووضعوا له الفاظا واشتقوا لذلك اسماء واتوا في ذلك بالتشبيهات والمجازات ومناسبات اخرى قضت بذلك لا يحدها عدد حاصر وستقف على بعض هذه المناسبات في الباب الآتي ان شاء الله تعالى حين تعرف اسباب التغير في اللغة

الالسنة والحاجة اليها وكيف وقع التغير فيها

الانسان فقير طبعا مدني اصلا لا يستقل في حوائجه بنفسه وهذا الافتقار لا يمكن التخلص عن حبالته الا بافتقار آخر وهو الافهام والتفهيم وهذا وان كان له وسائل لكن الاهم منها هي الالفاظ الموضوعة وهي ادل بينة من الدوال الاخر ودلالتها اظهر من دلالة سواها والاوضاع تفتقر اليها عند عروض الحوائج، وسعة الحوائج لا يحيط بها حد ولا يحصرها حاصر فانها لم تزل تتسع وتكثر بعد ما كانت قليلة من اول نشأة الخليقة وفشت على وجه الارض وحصل فيها الخلط والاحتياج وقد تغيرت فيها الاحوال وحدثت الحوادث ودارت الدوائر ولا تبرح كذلك فكل حرفة لها حوائج وكل صنعة لها حوائج والسياسة لها حوائج والانقلابات تقتضي ذلك فان لها حوائج تفوق كل حاجة و

العلوم الاثرية والعصرية لها اصطلاحات لا تزال تترقى وتتدرج مدارج حسب مدارج الفهوم واختلاط الاقوام والامم وحوجهم للافهام والتفهيم بل الى وضع اللغات وادخال الالفاظ وتجديد المحاورات وهذا شان لا يحوم حولها عصبية قومية ولا سلطة سياسية فان الالسنة تدب في سيرها اخف من دبيب النمل فالحوادث تقودها والحوائج تسوقها وبعد اعوام بل قرون تظهر آثار هذه الاسفار والمؤرخ احيانا يظفر على هذه التغيرات و عللها ويحقق اسبابها وموجباتها ومرارا يقوم بعيون حاسرة ولا يمكن له العثور على هذه الغوامض وتاريخ الالسنة كتاريخ الامم ما من امة الا استخلفت امة والله يبدل اقواماً ويقيم مقامها اخرى، ولهذا اسباب ما كان الله مغيرا نعمة انعمها على قوم حتى يغيروا ما بانفسهم فكذلك الالسنة تهلك لسان وتقوم مقامها اخرى والبحث عن مثل هذه الاسباب متعلق بالمؤرخ يبحث وينقر ما بدا له من الاسباب، هذه اسباب تغير الالسنة الحاجة الى الزيادة والنقصان فيها وقلب الالفاظ بل فقدان البعض وقيام بعض آخر مكانها۔

كيف بدأت العربية ومتى بدأت؟

نرى الباحث عن هذا الموضوع لا يتخلص في ذلك الى قول فصل ولا يظفر على اثر يطمئن به قلبه نرى ان شان الالسنة كشان الامم فحياة وسقوطا حياة وموتا الا ان بينهما بونا في ذلك فان المؤرخ قلما يترك حركة سياسية او حادثة مؤثرة الا ويفتش اسبابها ويستشرف مطالعها ومشارقها ورفعة مكانها عن الانظار لكن الالسنة مع فتحها وكسرها اخواتها قلما يطلع المؤرخ على اسباب هذا الكسر والانكسار لما لخفاء اسبابها ودبيب الانقلاب في قفار الالسنة واوديتها بل قراها وبلادها وعدم الالتفات الى هذه العلل والاسباب، وقت حدوث هذه الانقلابات المغيرة او المهلكة والعربية لا تخص بهذه الضغطة التاريخية والدقة الحادثة في ادوارها بل اخواتها كلها كذلك فان شانها بالحوادث وتاثرها عن الاحوال والاطوار كذلك۔

ومن العجائب ان الامم اذا تقاتلت فيما بينها وتحاربت فقتلت احداها رجال الاخرى و غزت بلادها تعتقل على الاخوان وتضبط على الارزاق وتسد عن اعدائها المياه وتتضغط في اثناء هذه المحاربات اي الضغطات لتعتبر بذلك العبر وتتقلد للسلطة الحاكمة وتسلم لقوانينها

الجائرة، والالسنة لا تتأثر عن هذه الحوادث المزعجة باسرها بل فى ابان هذه الحركات العدائية تجود على اختها وتزيد فى موادها وتفتح لها ابواب خزائنها وكذلك الاخرى فاللغة فى اشتداد هذه الحركات تتألف وتتصالح مع لغة العدو وتاخذ عنها وتهدى لها و تعين كل واحدة اختها كانهما شقيقتان ولدتا من بطن واحد او رضيعتان ارتضعتا من لبان واحد وبذلك تتسع كل واحدة فى هذه الحوادث السياسية الحربية منها والسلمية ان شئت ان تختبر هذه السماحة فانظر الى اللسان الاردية فانها بنت صالحة ولدت من ارحام امهات شتى من امهاتها الفارسية والعربية والبهاشا والسنسكرتية۔

ولغة القرآن كذلك نشأت قديما بين القبائل المحاربة وربت فى حجر الاقوام هى اعدى اعدائها كاليهود والنصارى والمجوس وهى مع هذه العلات تربو وتنبت تقبلها ربها بقبول حسن وانبتها نباتا حسنا۔

العربية ورقيها فى القرون

اذا اردت ان تبحث عن هذه اللغة فقسم ما قبلك من الزمان على ثلاثة اجزاء، الجاهلية الاولى[1] وهو زمان قبل زمان التاريخ، والجاهلية الثانية[2] وهو زمان قبيل الاسلام، والعصر الاسلامى[3] الاول اعنى الجاهلية الاولى لا نجد فيها تفصيلا يثلج به الصدر ويطمئن به القلب غاية ما نجد ان اللغة كانت موجودة فيها تدل على ذلك آثار الحمورابى التى اكتشفوها من رمال اليمن و بواديها بعد الحفر والتنقير عنها، وهذا على رأيهم قبل شريعة موسى بثمان مائة سنة، وهم اهل ديانة وادب وسياسة غالية استفاد موسى من شريعتهم على ما قاله زيدان[1]، و الله اعلم بحقيقة الحال۔ وقالوا ان سفر ايوب كان فى العربية وادعوا ان اول امة عانقت العلوم المدنية واذاعتها فى ابنائها هو العرب وكل هذه ظن وتخمين لابد فى اظهارها من "ان" و"لو" وغيرها من ادوات الشرط لان العصر عصر صامت والمؤرخ عما فيه ساكت لعل

---

[1] آداب العربية ص٢٣ ج١ لجرجى زيدان۔ لسنا موقنا على ما حققه زيدان فانه مع غزارة علمه فيه دسيسة ودها ولا يخلو ما حققه عن عصبية دينية وسياسية ضد الاسلام بل خلاف كل ديانة سوى المسيحية فانه مع كونه عربيا هو ادرى بالتهجم ما اكثر اكثر ما يمزج السم فى الحلوى

الحضرية الاوربية ان فرغت عن الشهور والافتراش وتركت ضلالتها المهلكة واستبدادها على الابناء والاخوان بالجور والعدوان (ولا يفعل الله ذلك) ستكشف هذه الآثار عن الرمال وهي فيما نظن لا تزال مظنونة غير مطمئنة بها ايش تفعل الاحجار والنقوش اذا سكت اصحابها فانها صم خوالد لا يبين كلامها

والجاهلية الثانية التي هي قبيل الاسلام وان كان اهلها بدوا سكان القفار والجبال لا يعرفون المدنية ولوازمها كالصناعة والكتابة والتصنيف والتاليف والتفنن بل يفخرون بالفوضوية بضاعتهم القتل والنهب وغاية ما يفتخرون به في النوادي والاسواق الخمور والميسر وارقى اعمالهم المفاخرة والقتال لكنهم مع ذلك اهل السنة صافية، لهم افكار دقيقة كالفلاسفة وآراء سديدة في الالزام والاستدلال والتعريض. الا ترى الى ما قال زهير معرضا للذبيان بعد ما قتل ورد بن حابس العبسي هرم بن ضمضم المري ووقع الصلح بين عبس وذبيان فاختفى حصين بن ضمضم ذلك في نفسه ونذر حتى قتل ضيفا عبسيا خدعة وخرج من نذره فاستثار العبسيون للقتال والقصاص فاصلح بينهم حارث بن عوف بارسال ابنه والدية فقبلوا الدية فعرض زهير ما احسنه تعريضا ؎

تعفى الكلوم بالمئين فاصبحت   ينجمها من ليس فيها بمجرم
ينجمها قوم لقوم غرامة   ولم يهريقوا بينهم ملأ محجم

انظر كيف يحرض ويحرق ثم يداوي ويواسي كانه سياسي اوربي خدع حكومة انتدابية ثم يسكنهم ويهددهم كما يهدد الصبي لينام ثم يعظهم ويقول ؎

الا ابلغ الاحلاف عني رسالة   وذبيان هل اقسمتم كل مقسم
فلا تكتمن الله ما في صدوركم   ليخفى ومهما يكتم الله يعلم
يؤخر فيوضع في كتاب فيدخر   ليوم الحساب او يعجل فينقم

ثم مثل للحرب شعرا تمثيليا واتى بالعجب العجاب فقال ؎

وما الحرب الا ما علمتم وذقتم   وما هو عنها بالحديث المرجم
متى تبعثوها تبعثوها ذميمة   وتضر اذا ضريتموها فتضرم

فتعرككم عرك الرحى بثفالها وتلقح كشافا ثم تنتج فتتئم
فتنتج لكم غلمان اشأم كلهم كاحمر عاد ثم ترضع فتفطم
فتغلل لكم ما لا تغل لاهلها قرى بالعراق من قفيز ودرهم

كيف مثل الحرب وسوء عاقبتها كانه معلم الاخلاق ومع ذلك يبرئ قومه ويرمى بطعن اعدائه على طريق الالزام وامثال ذلك امثال عند زهير يبين فلسفة الحرب ويصف الوفاء في العهود وينعت صرف الاموال في الحوائج الاجتماعية ما اخصر واجل لفظه مع الاحاطة بما يريد ؎

ومن يوف لا يذمم ومن يفض قلبه الى مطمئن البر لا يتجمجم
ومن هاب اسباب المنايا ينلنه وان نال اسباب السماء بسلم
ومن يك ذا فضل فيبخل بفضله على قومه يستغن عنه ويذمم

وايضا يصف القصاص وما يؤول اليه حال من يتسهل في ذلك ويقول ؎

ومن لا يذد عن حوضه بسلاحه يهدم ومن لا يظلم الناس يظلم

ثم يقول ان الحروب والمقاتلات ليست بسيرة وعادة حسنة سيرة وعاقبة بل لابد من المداراة والمصانعة

ومن لم يصانع في امور كثيرة يضرس بانياب ويوطأ بمنسم

وغير ذلك ما نجده في القصائد تدل على انهم وجدوا اللغة نضيجة فائزة لما يجب عليها من التمام والوفور بايفاء الحوائج والتمكن على اظهار ما اختفى في الفؤاد من بنات الفؤاد فان الامر كما قال زهير ؎

لسان الفتى نصف ونصف فؤاده فلم يبق الا صورة اللحم والدم

فهذه الطلاقة والبسطة تدل على انهم وجدوا اللغة من الجاهلية الاولى والقرن المظلم زاهية او قريبة من الزهو والجاهلية الثانية لم تزدها الا رطابة ونضجا. هذا امرؤ القيس وطرفة ولبيد يذكرون الدمن والاطلال والوقوف عندها والبكاء عليها ويأتون بالتشبيهات البدويات الساذجة الواقعية يصف بكائه وحزنه على اطلال الحبيب كانه ناقف حنظل ويذكر صفاء ثبير في عرانين المطر ومد سيول الامطار كانها كبير اناس

فی بجاد مزمل ما احسن انطباقه بالواقع فان الجبال الشاهقة اذا صفت ونصعت ترى ذراها كان لك ويصف احاطة الغثاء على ذروات الجبيمر بعد ما غطته السيول بفلكة المغزل وسعت نزول الامطار وانبات الحشائش والخضروات بنزول التجار اليمانية باحمالها، وما اعجب ما يذكر حيرة الطيور بعد البيتوتة المطرية والسباع الغريقة فی ارجاء البادية

كان مكاكی الجواء غدية　　صبحن سلافا من رحيق مفلفل
كان السباع فيه غرقى عشية　　بارجائه القصوى انابيش عنصل

لعل اهل الحضارة وسكان البلاد العريضة لا يجدون لذلك حلاوة نكن نفسی سكنت انقفر وقد رأيت احوال الطيور والحيوانات بعد كشف الغمام وجوب السحاب هذه الحقيقة كما قال امرئ القيس فمثل هذه القدرة على التشبيه ودقة البيان لا يمكن فی الالسنة الضيقة واللغات البنية وهذا دليل على ترجيح لسان العرب وائرة نزول القران فيها وتصديع النبی العربی تذكاره بها دون غيرها من اللغات الموجودة فی هذا الظرف ولو وسعنا فی البيان واتينا على وجوه الكلام بهذا النهج لحصلت اجزاء كبار ومجلدات ضخمة۔

والدور الاسلامی۔ اكبر من ان يستدل فيه على منعة اللغة ورفعة مقامها ۔

فليس يصح فی الاذهان شیء　　اذا احتاج النهار الى الدليل

فان قرون الراشدين وحكومة بنی امية وبنی العباس كلها مدارس للعربية ومصانع لرقيها ومعامل لصوغها من اكبر المعامل فی الدنيا۔ خلفاء بنی امية هم ائمة اللغة ومصانع المنابر اذا سمعوا غلطا فی الاعراب ارتعشوا وارتعدوا واذا خطبوا اجادوا واجملوا واوسعوا وجاؤا بما يعجز عنه اقرانهم وان شئت التحقيق فارجع الى التاريخ وطالع خطبهم ومكاتيبهم۔

واما بنو العباس فعندهم كليات ومدارس للتعليم وادارات للتراجم، هم نقلوا الفنون المنطقية والفلسفية من اليونانية الى العربية وهذا القرن من ارقى القرون للغة القران وما يلزمها من العلوم الخادمة، وازهى عصور الرقی التی ادخل فيها كثير من علوم

الفرس والهند من الطب والحساب والهندسة وسوى ذلك من العلوم والحرف حتى صارت اللغة راقية واشتملت على خزائن وكنوز من المعارف واستفادت منها اللغة اكثر ما يمكن ان يستفاد۔

من تكلم بالعربية وكتب بها اولاً؟

لسنا على يقين في اول من تكلم بالعربية وجل ما ظفرنا عليه ههنا طريقان، الرواية۔ والدراية، اما الرواية ففيها خلاف يشكل التوفيق فيها قالوا اول من تكلم بالعربية آدم حين اخرج من الجنة وتمسكوا في ذلك بقوله تعالىٰ "وعلم آدم الاسماء كلها" والآية لم تشر الى ذلك فضلا عن الصراحة والروايات الواردة لا يمكن تصحيحها على دأب المحدثين لان فيها مجاهيل ونكرات لا يمكن معرفتها من دواوين الرجال، وقالوا جرهم تزوج بعد الطوفان ارم بن سام ببعض بناته فتكلم اولاده بالعربية ومن اسباطه عاد وثمود وعبيل وجديس وقيل اسماعيل بن ابراهيم عليهما السلام ثم قالوا تعلموا من اصهاره بني جرهم وقيل الهم باللسان العربية الفصحى۔

والمتكلمون بالعربية قبائل۔ العاربة وهم اولاد ارم بن سام بن نوح، قريب من تسع قبائل، عاد وثمود واميم وعبيل وطسم وجديس وعمليق وجرهم ووبار، والمتعربة، وهم بنو قحطان بن هود واليمن وحمير، والمستعربة، هم بنو اسمٰعيل من ولد معد بن عدنان، فالعاربة هم قبائل قبل قرن التاريخ لم نقف لهم على اثر ولا عين سوى اسماءهم، والمتعربة بنو قحطان[1] قالوا هو قبل اسماعيل وقيل العرب كلهم من ولد اسمٰعيل وقحطان هو ايضا ابن تيمن بن قيذار بن اسمٰعيل فعلى هذا قحطان من المستعربة والمتعربة وهم اولاد يمن وبنو حمير وقيل يمن هو يعرب بن قحطان والله اعلم، وقيل[2] اول من تكلم بالعربية اسماعيل بن ابراهيم عليهما السلام

واما الدراية فاصلها الرواية سيما في الاخبار الماضية فان القياس لا يمكن به اختراع حادثة

---

[1] روض الانف ص١٢ للسهيلي المتوفى ٥٨١ه [2] طبقات الشعراء ص٤ لابي عبد الله بن سلام الجمحي المتوفى ٢٣٢ھ وهو اول كتاب وصل الينا في الطبقات قاله في كشف الظنون ١٢

او لتشكيل واقعة والاخبار الماضية لا سبيل اليها سوى الرواية والآثار فان حياة الاقوام بالانباء والاخبار وغاية العقول والدرايات هو اخذ النتائج والتطبيق فيما اتى فى الروايات، فعلى هذا اذا حققت النظر علمت ان العربية اصلها من العرب العاربة فما زالت تترقى وتتزايد و تستفيد من اخواتها من الالسنة السامية والسريانية والعبرانية والفينيقية والاشورية والبابلية والحبشية حتى اكلت بعضها وافنتها فلا نجد لبعض تلك الالسنة اثرا باقيا بين اهل العلم حتى جاء اسماعيل عليه السلام وهو فرع شجرة مباركة اصلها ثابت وفرعها فى السماء فأتت ثمارها بوقادة القريحة وحسن النظر فى الحوائج والامتعة وانطباق الالفاظ عليها ففاق اصهاره واقرانه واعين فى ذلك بالالهام ان صحت الرواية بذلك كما فاق بذلك محمد بن عبد الله العربي الامى الخاتم الانبياء والفصحاء عليه الف تحية وسلام فاتى بلسان فاق اقرانه كانه معجز بعد القران وما احقه بالمفاخرة بقوله اوتيت جوامع الكلم۔

ويمكن التطبيق بتقسيم العربية الى انواع شتى فلسان آدم وقحطان وجرهم والحيرة والانبار واليمن واسماعيل ويعرب يمكن ان يكون عربيا فكل من تكلم بصنف منها نسب الاولية فى ذلك اليه فتكون الاولية بالنسبة الى ذلك الصنف لا جنس اللسان.

الكتابة والعربية

لم نعلم بالتحقيق اول من كتب وكيف ترقت هذه الصنعة؟ وكيف علموا باحتياجهم اليها؟ كل هذا قبل زمن التاريخ لا يمكن العثور عليها الا بالاحجار والنقوش الاكتشافية التى اكتشفها الاكتشافيون من علماء اوربا والعرب، بعد البحث والتنقير من بطون الاودية وجوف الاطواد والجبال والانقاض عن الاحقاف والرمال وهى مع كثرتها اقل شئ بالنسبة الى المدعى وفى اكثرها غموض و خفاء لا يمكن القطع بمقتضاها وجملة ما حصل من هذه المباحث ان اليمنيين اول قوم ثبت عنهم الخط وذلك قبل المسيح بالف[1] عام فتعلم عنهم الفينيقيون ثم اليونانيون عن الفينيقيين وعنهم اخذ الرومانيون فهم اوجدوا الكتابة واخترعوا الخط هذا ما قال الامير شكيب ارسلان ونقله عن بعض علماء الغرب وقال ابن خلدون فى المقدمة ان

---

[1] حواشی شکیب ص۴۳

اهل الحجاز تعلموا الكتابة من اهل الحيرة واهل الحيرة من التتابعة وحمير هذا هو الاليق وحمير اخطهم حروف منفصلة غير مربوطة يسمى المسند، والخط[لہ] الاخر النبطي (وهو موصول الحروف) واول خط وجد فيه ذكر امير من الامراء سبا اسمه (ابطعر آماده) وكان في اليمن اربع دول معين[۱] وقحطان[۲] وحضرموت[۳] وسبا[۴] وهي الاكبر من الكل وقد ذكرها في القرآن في سورة خص بذكرها۔

الخط العربي

قال ابن خلكان ص۳۳۶ ج۱ في ترجمة ابي الحسن علي بن هلال المعروف بابن البواب الكاتب المشهور ومما يتعلق بالكتابة ان اول من خط بالعربي اسماعيل عليه السلام (والصحيح عند اهل العلم انه مرامر بن مرة من اهل الانبار وقيل انه من بني مرة ومن الانبار انتشرت الكتابة في الناس وعنه تعلموا اهل الحيرة وتعلم قريش من اهل الحيرة واول من تعلم من اهل الحجاز حرب بن امية (والد ابي سفيان ابي معاوية الذي هو مؤسس الخلافة لبني امية) اه ملخصا ولهم آراء سوى ذلك لايمكن تشخيص اول شخص كتب الا انهم اتفقوا على ان الكتابة العربية بالحروف العربية وجدت عن اليمانيين وهم المخترعون لها دون الفينيقيين كما هو المشهور والبحث عن الخط واوضاعه وافتراق انواعه لايليق بهذا المقام فان له مقاما آخر نعرفه كتصرف الالسنة لا يحصره قانون حاصر ولا يضبطه ضابط يتفرع عليه۔

الادب ماهو؟

الادب في كل لسان هو الاجادة في النثر والنظم بحفظ اشعار اهله واخبارهم والاخذ من كل علم يتعلق بذلك اللسان، والادب العربي كذلك والنظم والنثر من اركان الكلام (اجنحة الادب) بها يطير الادب والعربية من اوسع الالسنة في ذلك باما فانها اكلت كثيرا من الالسنة وهضمتها وتركت بعضها بغير اثر وعين ولابد لذلك من ذكر بعض ايام العرب وتاريخهم في المحاربات وسوى ذلك من الوقائع وعلم بعض انساب المهمة التي دارت تذكارها في بعض الاشعار وكذلك في بعض الوقائع والاخبار فان بعض اشعارهم لا تكاد تفهم بغير هذه الوقائع ومن اهم علوم اللسان النحو والتصريف

لہ حواشی شکیب ص۴۱

فان الجهل بهما يخل بالمقاصد كيف يفهم قصد المتكلم من لم يميز الفاعل والمفعول ولم يفرق بين الحال والتميز ولم يعرف تصاريف الفاعل والمفعول وبعد ذلك اللغة والقران والحديث والحق المتاخرون البيان والعروض بذالك فاذا حفظت من هذه العلوم قدرا تحتاج اليه فعليك باشعار العرب وحفظها والامعان فيها واقرء من كلام الفصحاء بالوف صفحات حتى تتمرن فى ذلك ويتضح عندك صحيحها من سقيمها ومن احسن الكتب فى ذلك بحسب الفن كما قاله ابن خلدون كتاب الكامل للمبرد وادب الكاتب لابن قتيبة والبيان والتبيين للجاحظ وكتاب النوادر لابى على القالى البغدادى وسوى ذلك من الكتب المهرة فى كل قرن فان الالسنة تتغير برهة فبرهة واساليب الانشاء لا تقر على حال ولا بد لطالب العلوم ان يلمح هذه التصاريف والتقاليب بدقة وامعان، فان لكل فن رجال، والوقوف والمهارة سجال، ولا يقف على ذلك الا من عرف القال واحاط بحال بعد حال والعربية تشعبت بعد ما تشعب ناطقوها وتاثرت عن الممالك التى فتحها العرب المسلمون وترفرفت عليها اعلامهم الخافق، والاصل فى ذلك المضرية القريشية التى نزل فيها القران ونطق بها فصيح العرب والعجم محمد صلعم عليه مئون الاف تحية وسلام والبواقى فروع كلما شابه الفرع الاصل ضارعه فى الفصاحة وفاداه وكلما بعُد بعُد

قال ابن خلدون هذا الفن لا موضوع له نبحث عن عوارضه الذاتية بل المبحوث فيه هو ذاته لا شئ سواه، العرب وفصاحتهم ومساعيهم فى ذلك۔

الاعراب الاظهر والتى سموا انفسهم عربا لظنهم انهم هم القادرون على الافصاح بما فى ضميرهم دون غيرهم بل عيروا غيرهم بالعجم مشبهين اياهم بالجمادات كان نطقهم عندهم كلا نطق ويحق لهم ذلك لانهم من العاربة القحطانية الى المتعربة مارسوا الاقوام سلما وقتالا وشانهم هم فى المتاجر والمعاهدات السياسية والملية فما عجزوا عن اظهار ما فى ضميرهم ومزيدا على ذلك انهم اخذوا من كل لسان ما احتاجوا اليه وصاغوا وصقلوا منها ما شاؤا كيف شاؤا وخلطوا منها بحيث لا يمكن معرفة الاصل من المعرب ولعلهم اول من اعطى اللسان حظه فان من قبلهم كانت لهم اندية واسواق يتجرون فيها وينظمون اشعار الصفقات واللسان بمعزل عن ذلك والعرب جعلوا اللسان سهيما فى هذه الاسواق وصرفوا غاية جهدهم فى هذه المعاهد

في خدمة اللسان ويحصل لهم بذلك التوسع فان القبائل القاصية والدانية والبدو والحضر لا بد لهم من هذه المشاهد فيسمع كل منهم لغة الآخر فيأخذ ما سهل ويترك ما استصعب ويقفون على عيوب النطق ولهجة الاداء فيتيسر لهم بالسهولة والرفق ما لا يتيسر لغيرهم بحمل المصائب والمصاعب من غير اتعاب الجمال وانضاء النوق ۔

الاسواق[1]

التي كانوا يحضرونها دومة الجندل وهجر وعمان وحضرموت فعدن ثم صنعاء وصحار والشحر وحباشة والمشقر واشهر هذه الاسواق عكاظ وهي بين الطائف والنخلة كانت تنعقد في اول ذي القعدة الى عشرين منه ثم ينتقلون منها الى مجنة وهو بمر الظهران يقيمون فيها الى آخر ذي القعدة ثم ذو المجاز وهو خلف عرفة يعمرونها الى ثمان ذي الحجة ثم يوم التروية يحرمون للحج وبعده يتفاخرون في مزدلفة فيرحلون الى اوطانهم بعد شهور وكانوا يضربون للنابغة الذبياني قبة حمراء في عكاظ ويعرضون عليه وعلى امثاله اشعارهم فمن قبلوا شعره فكأنما فاز وزحزح من نار الخزي والهوان فمثل هذه المجالس ما علمنا لها اثرا في الممالك الاخر ولعل العرب اقدم امة اسسوا هذه الطريقة المبتكرة لخدمة اللسان والادب ۔

تلك آثارنا تدل علينا   فانظروا بعدنا الى الآثار

وكذا كانت لهم النوادي منها دار الندوة في مكة وفي كل بيت ناد يجلسون فيه ويتذاكرون فيه الاشعار ويحاورون بينهم نظما ونثرا ۔

العرب وعقائدهم

لا يليق بنا الكلام على عقائدهم بحسب الموضوع فان العقائد لا مدخل لهم في تجويد الكلام وتجريده فان العقائد من نبات القلوب واللسان من حيث الالفاظ بنت الشفاه الا ان اظهار العقائد لا يمكن بدون التلفظ بها فاحيانا يحتاج الى ذلك فنقول ما تذهبوا به فمنهم الموحد ومنهم المشرك يعبد غير الله والحجار آلهة ومنهم المقر بالنبوات والمنكر لها ومنهم المعترف بالحشر ومنهم من يعده خرافة وكذا العادات منهم من يشرب الخمر ومنهم من يأبى ذلك ومنهم من يأكل

---

[1] آداب اللغة ص ٢ ج ١

اللحم ومنهم من يأنف عنه ومنهم من يئد البنات ومنهم من يعده جريمة وغير ذلك فاذا رأيتهم لم تر لهم جامعة يجتمعون عليها فانهم كما قال الحافظ الشيرازي ؎

مے خوارے خورش است خوں خوار بخوں　　　كل حزب بما لديهم فرحون

فاذا رأيت جهلهم وانتشارهم واصرارهم على ما اعتقدوه جهالة ظهر عندك رفعة مقام نبي الانس والجان ما اصعب عمله وما اجل فوزه فهذه المعجزة من اكبر معجزاته بل وان لم يكن له معجزة لكفاه ذلك رفعة وسموا فانا نرى قواد العصر الحاضر مع وفور اسباب الحضارة وكثرة اسباب المراسلات عندهم وانتظام الجمعيات ومساعدة الرفقة المشفقين عندهم وافراط الخزائن والنقود لديهم لا يفوزون بهذا الفوز الذى فاز به نبي الرمال راعي الشياه والنوق والجمال عليه الاف التحيات والتسليمات ما دام الملوان وشرق القمران وتنفس على وجه الارض انس او جان

لم تحتاج اللسان الى التغير؟

لا شك ان الافتقار اصل الايجاد والافتقار له وجوه، منها[1] اختلاط الامم واحتكاك الحوائج بينهم، وظهور[2] نبي او قائد يؤسس الامة على اسس جديدة من الديانة والاخلاق والمعيشة وايجاد[3] دين ووضع المصطلحات له او حروب قومية او اصطكاكات ملية تطم ملة باهلاك وتقيم اخرى مكانها او غير ذلك من الحوادث تتاثر فيه الالسنة وتاخذ في ذلك من الاعداء وتزيد آونة فآونة وحينا بعد حين والعرب قوم مارسوا هذه الحوادث كلها اهلكوا امة وابادوا اخرى وجاءتهم الرسل على فترة وجاؤهم بشرائع ومناهج۔

وفي ابان ذلك يحتاج اللسان الى التوليد والتعريب والاول يحتاج اليه في اصطلاحات العلوم وحدوث الحوائج فالمولد لفظ عربي استعمل في معنى جديد لم يكن يستعمل فيه قبل هذا وله اربع صور الاول ان يستعمل اولا بهذه الصيغة والهيئة لكن في غير هذا المعنى الجديد ثم استعمل في المعنى الجديد كالحضارة معناه في اصل اللغة قيام في البلاد ضد البداوة والآن يستعمل في التمدن الجديد، والطبع معناه القديم تنقيش بالخاتم والآن يستعمل في طبع الكتب والمكاتب التجارية وسوى ذلك من الامثلة ۔

والثانی ان یستعمل فی المعنی الجدید بعد تغییر الصیغة والهیئة القدیمة کالعمیل فانه قد یاء من العمل واستعمل الآن بمعنی النیابة (ایجنٹ) والصحیفة بمعنی القرطاس فی القدیم وفی الجدید الصحافة فاستعمل فی الجدید لادارة الجرائد وغیر ذلک من الامثلة۔

والثالث اصل اللفظ لم یکن عربیا فاستعمل فی العربیة حتی صار کالعربیة فاشتق منه صیغ اخر کالتبلیط بمعنی فرش الحجارة وهو من البلاط ولیس بعربی بل لاطینی، والتقرطن ای القیام فی القرطینة والقرطینة لیست عربیة

والرابع ان یرکب فی الجدید من لفظین لکن فی القدیم مع عربیتهما لم یکونا مستعملین فی هذا المعنی کالسکة الحدیدیة فالسکة والحدید مستعملان لکن لا فی معنی جادة القطار وطریقه وناظر المدرسة ای الناظر العام للمدرسة (پرنسپل) فالناظر والمدرسة یستعملان لکن لا فی هذا المعنی۔

المعرب والدخیل هو لفظ غیر عربی استعمل فی العربیة بعد النقل وبعضهم فرق بین الدخیل والمعرب بانه بعد النقل ان شابه العربیة صیغة وصورة فهو المعرب والا فالدخیل وهذا ماض من زمان الجاهلیة الی زماننا هذا بل الی الابد فان الالسنة لابد لها من ذلک فانها لا تزال تاخذ وتستعیر۔

الترادف والاشتراک الترادف ان یکون لمعنی واحد الفاظ شتی ولعله نشا بسبب اختلاف القبائل والاجیال بل وجدنا بعض الاختلاف فی بعض حارات البلاد وکذلک تمتاز بعض القری عن البعض فی الالفاظ والمحاورات فاذا جمعتهم الحوائج المدنیة لابد ان یاخذ بعضهم عن بعض فیجتمع عندهم لمعنی واحد الفاظ متعددة فیستعملون کل ما عندهم من مواد الالفاظ حسب ما تیسر لهم فی الوقت وهذا موجود فی کل لسان والعرب فاقوا فی ذلک کل لسان فان عندهم للسنة ۲۴، اسما وللنوء ۲۱، اسما وللظلام ۵۲ وللشمس ۲۹ وللسحاب ۵۰ وللمطر ۶۴ وللبئر ۸۸، اسما وللماء ۱۸۰ وللبن ۱۳، اسما وللعسل کذلک وللخمر مائة اسم وللاسد ۳۵۰، اسما وللحیة مائتا اسم وکذلک الجمل وسوی ذلک مما لا یمکن استقصاؤه فان شئت التفصیل فارجع الی اداب اللغة لجرجی زیدان والمزهر للسیوطی

وان استزدت فعليك بكتب المتقدمين فانها منبط ذلك۔

والاشتراك خلاف الترادف فان لفظا واحدا اذا اريد به المعاني المتعددة وفرض لكل معنى وضع علحدة فهذا ايضا كثير عند العرب وان كان تشخيص الوضع وانفراد كل واحد به عسيرا لا يدخل تحت اصل وقاعدة والحقيقة والمجاز كذلك يعسر العثور عليهما بضابطة كلية بل ولا استقرائية الا بحسب الفرض والتقدير كما يفعله الميزانيون لتقريب هذه المفاهيم الى الاذهان اذ ليس عندهم قاعدة يميز لهم الاصل والحقيقة عن المجاز سوى الحدود والكليات، وفرض بعض المعاني حقيقة والبواقي مجازا ثم انشاء الربط وفرضها۔

الشعراء طبقاتهم، ومواد الشعر عندهم

لهم في تقسيم الطبقات اعتبارات شتى بعضهم قسمه باعتبار الفقر والامارة وبعضهم باعتبار الحضر والبداوة وبعضهم باعتبار الحكومات كالامويين والعباسيين ولا نعني الاستقصاء في ذلك ولا يمكن العثور على هذه الاعتبارات الجزئية بل نريد في ذلك تقسيما مختصرا حسبما تاثر اللسان بالحوادث والعوامل في هذه الاحيان وهذه ثلاث طبقات، الجاهليون هم لم يدركوا الاسلام ولا دانوا له بل مضوا قبل ان يبعث نبي العرب والعجم صلوات الله عليه وسلامه، والمخضرمون، هم الذين وجدوا الجاهلية والاسلام سواء دانوا لها ام لا، والاسلاميون، الذين نشأوا بعد بعثة النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وفي هذه الطبقات طبقات نوعية وصنفية لا تخفى على من تامل ديدن التقاسيم واساليب اهل العلم في ذلك۔

المادة نعني بالمادة العناوين التي يقولون فيها الشعر وهي كثيرة كالعقائد والاعمال والاخلاق والحماسة والمراثي والمدح والذم والادب واللب وحفظ الحدود في كل شيء، والغزل (الاشتهار بمودة النساء والميل اليهن) والنسيب (هو تذكرة هذه المودة في الشعر) والاضياف والصفات المختارة والسير والنعاس ومذمة النساء وغير ذلك مما يتعلق بالاستقصاء والاستقراء ولا يزال الزيادة جارية فيها بحسب تغير الحوادث ومرور القرون

وحدوث الحوائج وغير ذلك من المؤثرات تقسر الانسان على اختراع المحاورات وايجاد التراكيب وتجديد الالفاظ لذلك ۔

الشعر وبدءه

نسبوا بدءه الى ادم وهو كما ترى ليس بسديد فان الاشعار التى نسبوها اليه هى لسان مضر الخالص المنقح الحادث بعد حدوث الحوادث وتسلسل التجارب لا يمكن ان يكون مثله فى بدء النشاة وعنفوانه ۔ هذا ما نسبوا اليه قال حين قتل ابنه هابيل قتله اخوه قابيل ؎

تغيرت البلاد وما عليها — ووجه الارض مغبر قبيح
تغير كل ذى طعم ولون — وكل بشاشة الارض مليح
فمالى لا اجود بسكب دمع — وهابيل تضمنه الضريح

هذه الاشعار تنادى بعجمتها انها ليست لادم بل بعده بالوف من سنين وقالوا يعرب بن قحطان اول من قال الشعر ۔ [1]

الشعر كيف قيل وكيف يقال؟

الشعر قريحة تذكو وتتقد بالحوادث ولذلك ترى اكثر شعرهم فى الحروب والمقاتلات لتوقد القريحة وتيقظ القوى فى ذلك فان الرجل اذا راى صديقه يقتل وعدوه يغلب لا بد له من حركة نفسية ان لم يكن جسمية وبهذه الحركة تنبع مادة سيالة من الالفاظ اذا وجدت طبيعة صائغة وقريحة يقظة استحالت موزونة متناسبة متناسقة تستلذ بها النفوس هو الشعر وكذلك الفرح احيانا يؤثر ويميل الطبيعة الى تقفية العبارات وميزانها وسوى ذلك من الحوادث لان هذه الحوادث تحرك الطبيعة وتذيبها وتسيل حتى تحصل من ذلك على طوفان كقصيدة حارث بن حلزة اليشكرى مع عدم شهرتهم بالشعر حركتهم الحوادث على تنظيم القصائد الطويلة العريضة

الارتجال

اترك اعجاز الارتجال فان له شانا كمعجزات الانبياء وكرامات الاولياء اعنى ليس له تمرين ولا قاعدة بل هو توقد القريحة متى توقدت واى حادثة اثرت لا علم لنا بذلك ولو تكلف لذلك فان الله تعالى لا يكلف نفسا الا بقدر وسعها ۔

---

[1] بیاض فی الاصل قدر ربع صفحہ۔ (محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی)

التخلق بالشعر

والعامة لا قدرة لهم على ذلك بالعموم فاذا اردت التخلق بالشعر والتحلي بحليتها والتزين بزينتها فعليك بحفظ الوفر[1] من اشعار العرب والتغني والانشاد بها فان التغني بذلك مما يعين على ايجاد الملكة وانشاءها فان قدماء[2] اليونان كانوا يتغنون بالشعر وشعراء العباسيين ايضا ينشدون وكذلك ترى قوما من المداحين في الهند حرفتهم التوسير والتغني واكثر كلامهم السجع قريبا من الشعر وكذا الكهان والرجاز فاكثر نشأة القوافي فيهم بسبب الانشاد والتغني وان شئت سبر هذا بوجه آخر فتأمل مدارس الهند فان فيها شيئا مناسبا من الادبيات سيما المنظومات لكن قلما ترى فيهم شاعرا ولا اديبا مصقعا لان علمهم فيه القراءة فقط من غير حفظ ودرس فمثل هذا لا يفيد فائدة يرجى منها حسن جد وجد۔

ولا بد للشاعر ان يتأمل في شعره ولا يخاف امتداد الاجل ومرور الايام فان الفحول من الشعراء والادباء كانت تمضي عليهم سنون وشهور في تسوية الشعر وتنقيحه حتى ان قصيدة واحدة يحررها وينقي في حول كامل كما ذكر ابن جني[3] عن زهير انه عمل سبع قصائد في سبع سنين فكانت تسمى حوليات زهير لانه كان يحول القصيدة في سنة وكذلك روى عن ابي حفصة قال اعمل القصيدة في اربعة اشهر واحككها في اربعة اشهر واعرضها في اربعة اشهر ثم اخرج بها الى الناس فقيل هذا هو الحولي المنقح وقيل ان ذا الرمة لما قال في قصيدته (بيضاء في نعج صفراء في برج) انقطع ان يضم اليه مصراعا آخر حتى مضى عليه الحول فرأى صينية من فضة فقال (كانها فضة قد مسها ذهب) وقد نقل ابن جني ههنا حكايات اخر تدل على ان التأني والتأمل من زينة الشعر والارتجال اذا خلا عن الحسن ليس بصفة يغبط عليها صاحبها۔

قال عدي ابن الرقاع العاملي ؎

---

[1] قال ابن خلدون اذا حفظت اجود انواع الشعر تكن اجود الشعراء بعناه، مقدمہ ص ۵۲۹ ۔ [2] قال ابن خلدون "وكان الغناء في الصدر الاول من اجزاء هذا الفن لما هو تابع للشعر اذ الغناء انما هو تلحينه" مقدمہ ص ۵۰۹ ۔ [3] خصائص ص ۳۲۰ ۔

وقصيدة قد بت اجمع بينها   حتى اقوم ميلها وسنادها
نظر المثقف في كعوب قناته   حتى يقيم ثقافه منادها

والحاصل انك اذا اردت الشعر فعليك بحفظ الوف من اشعار فحول الشعراء وان اردت التخلق والتشبه بشعر شخص خاص فاكثر من كلامه ما يتعلق به وتذكر من العلوم العربية كالتصريف والنحو واكثر من قراءة مقالات الفصحاء من العرب من النثر والنظم والتغني بالاشعار مما يعين على ذلك واحذر من العجلة والزم التامل والتاني والفكر الطويل والتعمق فيه حتى يصير ديدنا وعادة۔

النثر ومقامه في التكلم

ان كان النظم صنعة فالنثر فطرة لا يحتاج الانسان في ذلك الى صنعة وتخليق فان اول ما ينطق به الانسان لسانه منثور والشعراء قلائل بالنسبة النظام وكل الالسنة في ذلك سواء اذا تكلم الرجل في لسانه الوطنية فلا يحتاج لذلك الى تجشم وتكلف بل هو مجتهد في كلامه محوج بما يتكلم في بعض الاحيان واذا تكلم بغير لسانه فلابد له من التمرين والتجربة والمزاولة والمحاورة فان المهارة فيه بغير ذلك محال ولذلك ترى المدارس العربية اكثر المشتغلين فيها لا يقدرون على كتابة كلمات ولا الخطابة بها لانهم لم يجربوا ذلك ولم يمرنوا فيها ومع هذه الاحتياج البديهي تراهم لا يقرءون المنثور كما يقرءون المنظوم فالواجب على الرجل ان يقرأ الوفا من الصحائف حتى يقدر على التكلم والكتابة في ذلك اللسان فنعمت المرضعة وبئست الفاطمة۔[1]

اصحاب القصائد والتعريف بهم وكم هي؟

اعلم يا ابني ان اشهر شعراء الجاهلية هم اصحاب المعلقات واختلفوا في العدد قال ابو زيد محمد بن الخطاب القرشي المعلقات واصحابها ثمانية هم امرؤ القيس[1] وزهير[2] وطرفة[3] ونابغة[4] والاعشى[5] ولبيد[6] وعمرو[7] بن كلثوم وعنترة[8] وقال الزوزني هم سبعة ليس عنده فيهم الاعشى ونابغة وعد منهم حارث بن حلزة اليشكري وعد ابو زكريا التبريزي منهم عبيد بن الابرص فصاروا عشرة۔

المشهور انهم سبعة جزم بها ابن خلدون غير انه ذكر فيهم علقمة بن عبدة ولم يعين لقصيدة[2] بعض

تعليقها:۔ اختلفوا في تسمية هذه القصائد بالمعلقات قالوا علقت باستار الكعبة لجودة شانها وهم

---

[1] بياض في الاصل قدر عشرة سطور (ع، ح) [2] بياض في الاصل (ع، ح)

الادباء وترغيبهم في الشعر خدمة للعلم وبثه ومن ذكر هذا كالجازم به ابن خلدون في مقدمته وقيل انهم كانوا يجتمعون في نوادي الادب واسواقها فينشدون في عكاظ وغيرها ويعرضونها على الملك فاذا استحسن الملك شيئا من ذلك قال علقوها ولذا سميت بالمعلقات وقالوا المختار من تلك القصائد تكتب بالذهب وتسمى بالمذهبات وهذه القصائد ايضا سميت بالمذهبات۔

الجامع لها

لما رأى حماد الراوية اعراض الناس عن الشعر والادب جمع هذه القصائد واشهرها ليحفظوها وقالوا علقها بالكعبة ويمكن ذلك لاشتغال العرب بالشعر واكبابهم عليه فانهم كانوا مشتغلين بالشعر بعد الفراغ من المقاتلات بل الاشعار هي اساس المقاتلات والسوق التي تتفرع عليها الحروب والمقاتلات۔

مقامها في الفصاحة

السذاجة اصل في الفصاحة فالتكلف لا يميل اليه الاديب كابي الطيب المعروف بالمتنبي فانه ياتي في بعض اشعاره بتقديم وتاخير يانف عنه الطبع بل في بعض الاحيان لا يمكن منه فهم المراد ويعسر على الطالب ان يعثر على مراده ومع هذا غلب على شعره لون الفهلوية من التكلف في التشبيهات وبذلك فاق شعر الجاهلية على اشعار المولدين فانهم ياتون على المراد من تجشم وكلفة لولا مخافة الطول لاتينا بامثلة موضحة۔

والشعر الجاهلي فيه السذاجة والمكاثرة من التشبيهات الواقعية دون التخييلية وقد ذكرنا نبذة من ذلك فيما تقدم وهذا احد الاسباب المرجحة لاشعارهم وايضا مما يرجح لهم المسابقة في ذلك فانهم سبقوا في ذلك المولدين واسسوا لهم مباني الشعر ومهدوا لهم المبادي حتى ان اكثر ما احتاج اليه الشعراء وجده هؤلاء الفحول والمولدون هم عشاق سعدى ؎

ولو قبل مبكاها بكيت صبابة لسعدى شفيت النفس قبل التقدم
ولكن بكت قبلي فهيج لي البكاء بكاها فقلت الفضل للمتقدم

واما امر اللسان وتصرفاته فلا خلاف في ذلك احسن حالا والمولدون فاقوا اهل الجاهلية في ذلك بناء على ان العربية ان كانت صبيا في الجاهلية ففي العصر العباسي صارت كهلا بل شيخا مجربا۔ [1]

---

[1] الى هنا وجدنا المقدمة۔ (محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی)

بسم الله الرحمن الرحيم

القصيدة الاولى

كانت للعرب نواد ادبية يجتمعون فيها خدمة للسانهم ورفعة لآدابهم وقد علم اليوم وشهدت التجارب ان حياة الاقوام وعقد جيدها اللسان والعرب مع بعدهم عن الحضارة كانوا عارفين به وفخرهم في ذلك بأهل حضرهم وبدوهم في ذلك سواء ومن اسواقهم عكاظ كغراب (المفاخرة) يقام عند هلال ذي القعدة ويستمر عشرين يوما يتفاخرون فيه وينشدون القصائد قيل هذه القصائد مما علقت وكذلك قصائد اخر كانت تعلق بسقف الكعبة طول العام وتخرج عند ما تقوم السوق واندية تنظر فيها الفحول النقاد ثم ترخص في ان تنشد وهذه القصائد منها حكمت وحققت تناولها العرب في حفظوها واستشهدوا بها وحفظها المسلمون لانها لسان القرآن وفيها عادات العرب واخلاقهم ومعاشرتهم وما حول ذلك الذي اصلحها القرآن والاسلام ونبيها عليه الوف تحية وسلام۔

اولى هذه القصائد لامرء القيس[1] سمي به لتحمله الشدائد والقيس الشدة واصل مادة القاف والسين والياء بحسب الاشتقاق الاكبر لا تخلو عن معنى الشدة وقيل القيس صنم ولذلك كان الاصمعي يسميه امرء الله ويجتنب ان ينسبه الى قيس واختلفوا في اسمه قالوا حندج وقيل سليمان وكنيته ابو الحارث ويلقب بذي القروح لتقرح جسمه بلباس مسموم البسه القيصر الروم لان ابنة القيصر عشقته وعشقها ايضا ووشى به الى الملك ذلك طماح اليهودي لعداوة بينهما وقيل هذا انه البسه القيصر هذا اللباس المسموم ولم يتجاسر على ايذائه وقتله مخافة العجم فتقرح جسمه وتأذى بذلك حتى ايس من حياته فقتل نفسه ومن القابه الذائد لانه يذود القوافي وايضا الملك الضليل لضلاله في حب النساء۔

نسبه: هو ابن حجر (بالضم) بن الحارث بن عمرو بن حجر آكل المرار ومن آبائه هود النبي عليه السلام وهو من اولاد سام بن ارم بن نوح وفي نسبه اختلافات اخر لا حاجة لنا بذكرها وهو

[1] معنى امرء القيس [illegible] ص ١٢٣

اصغر اولاد ابيه طرده من عنده لشعره ولم يكن الشعر من عادة الملوك وتعشق بفاطمة الملقبة بعنيزة بنت عمه شرحبيل فلم يظفر بها فوجد غرة بدارة جلجل وتشبيبه بها زوجة ابيه المكنية بام الحويرث فاخرجه ابوه بعد ان امر غلامه بقتله فخرج مع رفقائه الاشرار الى دمون يتغنى ويشرب حتى بلغه موت ابيه قتله بنو اسد لظلمه وشدته فلما سمع نعى ابيه قال ضيعنى صغيرا وحملنى دمه كبيرا لا صحو اليوم ولا سكر غدا اليوم خمر وغدا امر فشرب سبع كاسات فلما صحا حلف انه لا يشرب خمرا ولا ياكل لحما ولا يضاجع امرأة حتى ياخذ ثار ابيه من بنى اسد فلما غشيه الليل راى بريق البرق فقال

ارقت لبرق بليل اهل　　يضئ سناه باعلى الجبل
بقتل بنى اسد ربهم　　الا كل شئ سواه جلل

فاستصحب معه جيش بكر بن وائل وقصته طويلة ان شئت الوقوف عليها فارجع الى

• "الشعر والشعراء" لابن قتيبة والاغانى

هو نجدى وما سماها من المواضع فى قصيدته كلها فى نجد والقصيدة تشتمل على احدى وثمانين بيتا۔

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيْبٍ وَّمَنْزِلِ　(۱)　بِسِقْطِ اللِّوٰى بَيْنَ الدَّخُوْلِ فَحَوْمَلِ
فَتُوْضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا　(۲)　لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوْبٍ وَّشَمْاَلِ

قفا امر من وقف يقف والوقوف القرار فى مكان والسكون فيه وثناه اما على الحقيقة لان لرفيقين فى السفر وهو يخاطبهما وقد يعبر عن تكرار القول بما يضاهى المثنى فاصله على هذا قف قف فهذا كالتاكيد اللفظى قال تعالى رب ارجعون جمع الصيغة للتكرار فكانه قال رب ارجعنى رب ارجعنى رب ارجعنى وبذلك فسر بعضهم قوله تعالى القيا فى جهنم كل كفار عنيد ويمكن انه اراد بالمثنى واحدا لان من عادتهم اذا خاطبوا الواحد خاطبوا بلفظ الاثنى كما قيل ع خليلى عوجا انها حاجة لنا۔ وقيل الالف منقلبة من النون الخفيفة وقد المغز واتى ذلك بالفارسية ؎

اے کہ در علم صرف بردہ گو　　امر با را بغیر تثنیہ گو!

ونبك مضارع مجزوم لانه جواب الامر ومن سببية الذكرى معناه الذكر والتذكير والحبيب فعيل بمعنى المفعول وجمعه احباء لان فعيل من المضاعف يجمع على افعلاء وغير المضاعف على فعلاء ويعنى به المعشوقة ويستوى فيه المؤنث والمذكر والمنزل حيث يحل ويحط مذكر وقد يعبر بضمير المؤنث مؤولا بالدار سقط اللوى والدخول وحومل مواضع فى نجد يقول قفوا ايها الاحبة نبك من تذكار الحبيب والنظر الى مساكنه التى فى سقط اللوى والدخول والحومل، توضح والمقراط موضعان بنجد بين الحدود الاربعة لسقط اللوى الفاء للترتيب فى ذهن المتكلم والفاء بمعنى الى العفو المحو وامحى عفا رسمه اى محى والرسم الاثر الباقى عن الشئ بعد الدروس والبلى والنسج فى الاصل الحوك واستعمل ههنا فى تقابل الرياح من الجهات المختلفة كان بعضها ينسج بعضا وفرق بعضهم بين النسج والحوك ان النسج يستعمل فى الرقيق والحياكة عام والجنوب بالفتح هو الجهة التى تقابل الشمال وايضا ريح هذه الناحية وشمال بفتح الهمزة لغة فى الشمال يقول (مخاطبا للوقفة) قوما ههنا نبك بسبب تذكار الحبيب ومنزله التى هى بسقط اللوى وهى واقعة بين هذه المواضع الاربعة ومع ان اهوية الجنوب والشمال هبت على المنزل ودرسته لكن رسومه باقية الى الآن لم تدرس ولم تبل او اللام فى قوله لما للتعليل والمعنى ان آثارها لم تندرس لان ريح الشمال والجنوب نسجتها اذا سترتها احدهما بالرمال وكشفتها الاخرى ترجمہ ٹھہرو محبوب اور اس کے گھر کی یاد میں تھوڑا سا رو لیں، اس کا مکان سقط اللوی میں ہے، جو دخول، حومل، توضح اور مقراط مقامات کے درمیان واقع ہے، مختلف سمتوں کی ہواؤں کے چلنے نے اس کے کھنڈروں پر کوئی اثر نہیں کیا، اور نہ ہی وہ زمانہ کے حوادث سے مٹ سکے، یا ان ہواؤں کی آمد ورفت ہی اسے بچائے ہوئے ہے،

تَرَى بَعَرَ الآرَامِ فِي عَرَصَاتِهَا (۳) وَقِيعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ

البعر اسم جنس والمفرد بعرة والجمع ابعار وبعرات روث ذوات الاظلاف والخفاف آرام مقلوب من ارءام جمع رئم ظبى ابيض اللون والعرصة صحن الدار والعرص اللعب والنشاط سمى الصحن عرصة لان الصبيان تلعب فيه والقيعان جمع قاع الارض المستوية التى لا شجر فيه ولا كلأ الفلفل مضاعف الرباعى على وزن برثن وفى بعض النسخ حب قلقل

يقول خلت هذه المواضع بعد ذهاب الحبيب فسكنت فيها الظباء فارواثها منتشرة فيها كالفلافل ترجمہ سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس کے مکان کے آنگن میں اس طرح ہیں جیسے سیاہ مرچیں۔

كَأَنِّيْ غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوْا (۴) لَدٰى سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ

الغداة اول النهار او بين انفجار الفجر الى طلوع الشمس والبين الفراق والوصل هو من ذوات الاضداد واكثر ما يستعمل للفراق قد يكون ظرفا وقد يعرف باللام كما وقع ههنا وقد يضاف كما قال تعالى لقد تقطع بينكم هذا اسما وقد يظهر معنى الوسط كما جاء في القران وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء وهو معنى حرفي اي الوسط اليوم النهار وهو عرفا من طلوع الشمس الى الغروب وشرعا من طلوع الفجر الثاني الى غروب الشمس كما قال في اية الصيام اياما معدودات ثم اوضحه بقوله حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر وقوله ثم اتموا الصيام الى الليل وقد ياتي بمعنى الوقت مطلقا كما قال الله تعالى ان الذين تولوا منكم يوم التقى الجمعان اي وقت لقائهم التحمل حمل الحوائج والاثقال للرحلة وعبروا به عن التهيئ للسفر لدى بمعنى عند الا انه يجب فيه حضور الشيء بخلاف عند فانه يكفي فيه القبضة حيثما كان الشيء السمرة الشجر المعروف من العضاة جيد الخشب يقال له في الهندية (كيكر) وفي الفارسية (مغيلان) والحي الحارة والمحلة وبطن من القوم والنقف الكسر والحنظل نوع من ثمر اصفر دار قم مر الطعم بالمرة اذا كسر يصعد مرارته وعفوصته الى المشام فتدمع العين وههنا يعبر به عن البكاء يقول بكيت بكرة وقت فراق الحبيبة كاني ناقف الحنظل وكاسرها لدى سمرات الحارة ترجمہ محبوبہ کی جدائی کے وقت محلہ کے کیکروں کے پاس میں اس طرح رو دیا گویا میں اندرائن توڑ رہا ہوں، اور ان کی کڑواہٹ کے سبب سے میری آنکھیں بہہ رہی ہیں۔

وُقُوْفًا بِهَا صَحْبِيْ عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ (۵) يَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ

الوقوف الحبس والقرار وهو حال من ضمير نبك وهو جمع على وزن المفرد ولذا صح حمله على صحبي وهو جمع صاحب وهو لازم عدي بعلى نحو قوله تعالى ولو ترى اذ وقفوا على النار ونصب وقوفا اما انه حال من "ناقف حنظل" او حال من نبك او حال من ضمير يقولون المطي المركب جمع مطية الاسى الحزن والفزع والتجمل التزين والصبر يقول انا يالك كاني ناقف حنظل و

مطایا اصحابی واقفة علی یقولون لا تهلك بالجزع والاسی وتزین بالصبر ترجمہ میرے دوست
مجھ پر اپنی سواریاں ٹھہرائے ہوئے ہیں، اور کہتے ہیں تم اپنے آپ کو تباہ مت کرو، اور صبر کرو۔

وَاِنَّ شِفَائِی عَبْرَةٌ مُهْرَاقَةٌ (٦) فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ

وان شفائی الخ حال من الضمیر فی تجمل او لا تهلك العبرة الدمع سواء كانت فی العین او
سالت منها فاذا سالت یقولون دمعت واذا لم تسل یقال اغرورق واذا انقطرت كالمطر
یقال همت مهراقة مفعول من هراق یهریق علی دحرج یدحرج واصله اراق یریق علی
فعل یفعل ابدلت الهمزة بالهاء علی خلاف القیاس ولذلك یقولون یهریق بفتح الهاء وكسر
الراء معناه الصب هل حرف استفهام استعمل للتمنی ای لیت والدرس المحو والعفو الرسم
الدارس الآثار الباقیة بعد الفناء المعول من التعویل وهو رفع الصوت بالبكاء وعول علی
فلان اعتمد واتكل علیه یقول هم یوصون لی بالصبر والتجمل والحال ان شفائی دموع مصبوبة
ولیت لی عند هذه الرسوم البالیة والآثار الهالكة من اعتمد علیه او مكان اصیح وابكی فیه
ترجمہ (وہ مجھے صبر کا وعظ کہتے ہیں) اور میری یہ حالت ہے، کہ میری صحت ان گرتے ہوئے آنسوؤں میں ہے
اور کاش ان کھنڈروں میں میرے لئے کوئی قابل اعتماد آدمی ہو، یا کوئی رونے کی جگہ ہو،

كَدَأْبِكَ مِنْ اُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا (٧) وَجَارَتِهَا اُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ

الدأب الحال والعادة قال تعالی كدأب آل فرعون وهو خبر مبتدأ محذوف ای حالك كدأب
وام الحویرث هی كنیة هر بنت حارث بن حصین الكلبی قبلها الضمیر لعنیزة وفیه التفات
عن المتكلم الی الخطاب والجارة الضرة او اللتی تسكن بجنب داره وام الرباب امرأة من بنی
نبهان ومأسل اسم ماء او جبل یقول حالك بهذه العشیقة مثل حالك قبلها بام الحویرث
وام الرباب بمأسل من تحمل الشدائد وقلة حظ من الوصال ترجمہ تیرا حال عنیزہ کے ساتھ بالکل
ویسا ہی ہے، جیسے اس سے پہلے ام الحویرث اور ام الرباب کے ساتھ ماسل میں تھا

اِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا (٨) نَسِیْمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَیَّا الْقَرَنْفُلِ

التضوع هو الانتشار والحركة یقال تضوع المسك اذا انتشرت رائحته والمسك طیب معروف اختلف
فی تذكیره وتانیثه النسیم الهواء الضعیف واكثر ما یكون عند انبجار الفجر وهو منصوب بنزع

الخافض اي كنسيم الصبا وريا الريح الطيبة يريد بما يشم من الريح اذا مرت على الطيب القرنفل ثمر شجر تفوح اذا مرت عليه الرياح وهو من الافادية الجارة العطرة، يقول هما ام الحويرث وام رباب اذا قامتا تضوع منهما ريح المسك (تظن) كان الصبا مرت على بستان من القرنفل ترجمہ جب وہ کھڑی ہوتی تھیں، تو ان سے کستوری کی خوشبو اس طرح مہکتی تھی، جس طرح لونگ کے باغ سے گذر کر ہوا خوشبودار ہو جاتی ہے

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً (۹) عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي

يقال فاض الماء فيضا وفيوضا وفيضوضة وفيضانا اكثر حتى سال من الباقي والدمع ماء العين يسيل وقت المصيبة وتارة يسيل بالفرح ايضا والعين له معان كثيرة والمراد ههنا الجارحة الصبابة العشق والمحبة ماخوذ من صب الماء فكان العاشق يصب ما عنده من بحور المحبة النحر الصدر وما يلي القلادة والمحمل آلة والمراد حمالة السيف يقول فسالت الدموع شوقا من عيني على صدري حتى ابتل حمالة سيفي بالدموع المهراقة ترجمہ پس میری آنکھوں سے شوق کے مارے آنسو میرے سینے پر گرنے لگے یہاں تک کہ میری تلوار کا تسمہ بھیگ گیا۔

أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ (۱۰) وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ

الا حرف تنبيه ورب جارة تكون للتقليل وتارة للتكثير وتدخل على النكرة الموصوفة ويتعلق بالماضي وقد تدخل على الضمير المبهم المميز بالنكرة الموصوفة وصالح صفة يوم ذا لسيّ المثل يقال هذا سِيُّ فلان ويستعمل بمعنى التخصيص لا تزايله النفي بلا لفظا او معنا فاذا انتفى الامثال فلم يبق الا فرد واحد وهذا معنى التخصيص وتلزمه ما وهي اما موصولة او موصوفة وقد يكون زائدة وفي ما بعده وجوه من الاعراب الجر على ان ما زائدة والسي مضاف الى ما بعده والرفع على ان ما موصولة او موصوفة وما بعده صدر صلته او الجملة صفة ما والنصب على انه مفعول فعل محذوف مثل اعني وغيره ولا سيما يفيد الاستثناء وان لم يكن من حروفه والدارة ارض واسعة بين الجبال وللعرب دارات كثيرة وههنا دارة جلجل ساحة واسعة فيها غدير لهم ولذلك يسمى يوم الغدير ايضا والنساء اللاتي عشقهن امرؤ القيس قريب من اثنتي عشرة امرأةً منهن عنيزة وقصتها ان امرأ القيس كان يحب عنيزة بنت عمه وكان يطلب الغرة فيتمتع بها فترقب يوم الغدير حتى رحل الرجال والنساء للتفرج والغسل فتقدم الرجال

ويتأخر النساء ولكن امرء القيس حتى دخلت النساء الغدير عاريات بعد نزع الثياب فخرج من مرصده وقبض على ثيابهن فقال لا اعطى الثياب حتى تخرجن عاريات فخرجن فرادى فرادى واخذن ثيابهن الا عنيزة ثم خرجت لما اضطرت وايقنت ان لا بد من ذلك فشكين اليه الجوع فذبح لهن ناقته واتى الخدم بالحطب فشوين وشبعن ثم تحملن كوره وحوائجه وركب هو مع عنيزة والمحمل يمشي وهو يقضى منها حاجته من البوس والعناق وهي تابى وتتاخر حتى يميل رحله ويخرج جمله وهذا ما يذكره بعد ويقول كان لى ايام صالحة تمتعت بالنساء واخص من ذلك يوم دارة جلجل فان ذلك احسن مما مضى من الايام ترجمہ میں نے کئی دن بڑی اچھی طرح ان عورتوں سے فائدہ اٹھایا خصوصًا دارہ جلجل کے دن۔

وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارٰى مَطِيَّتِي (١١) فَيَا عَجَبًا مِنْ كُوْرِهَا الْمُتَحَمَّلِ

ويوم عطف على اليوم بعد سيما او منصوب بفعل محذوف اى لا انسى يوم عقرت فيه المراد به الوقت لان هذه وقائع يوم الدارة والعقر هو قطع قوائم الحيوان من العراقيب والعذارى جمع عذراء ممدود وهي البكر من النساء ويا عجبا اما منادى مضاف لان اصله عجبي فابدلت الياء الفا المقلبت كسرة الياء فتحة او زيد الالف بعد المنادى لامتداد الصوت والكور هو الرحل مع الحوائج والمتحمل مفعول من التحمل يقول لا انسى يوما عقرت فيه المطية للعذارى الجياع و اتعجب من رحلى الذى تحملته العذارى لانى ذبحت لهن رحلتى ترجمہ اور میں اس دن کو نہیں بھولا جب میں نے اپنی اونٹنی کو کنواری عورتوں کے لئے ذبح کر دیا مجھے تعجب ہے اپنے پالان پر اور سامان پر جب وہ اٹھا لیا گیا۔

فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَرْتَمِيْنَ بِلَحْمِهَا (١٢) وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ

ظل من النواقص والعذارى اسمها وجملة يرتمين خبره والارتماء المراماة والشحم الودك الغر المذاب وهدبة الثوب الخمل المسترسلة باطرافه والدمقس الحرير الابيض والمفتل هو التواء بعض الخيوط على بعض لتشتد يقول فظل يرمى بعض العذارى ابعاض اللحم والشحم كخيوط الحرير الابيض المفتول اشد الفتل ترجمہ لڑکیاں گوشت اور چربی کے ٹکڑوں کو ایک دوسرے کی طرف پھینکنے لگیں، جیسے وہ بٹے ہوئے سفید ریشم کے لچھے ہوں۔

وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ (۱۳) فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِي

الخدر ستر يمد للجارية في ناحية البيت لتخلو فيها وصرف عنيزة للضرورة نحو الويلة الفضيحة والمرجل فاعل من ارجل اذا جعله راجلا يقول لا انسى يوما دخلت فيه خدر عنيزة فقالت كارهة افضحك الله انك تجبرني على المشي راجلا لتعقر البعير وجرحها او لتعليك مني ودقتل على هاهنا ترجمہ اور میں اس دن کو نہیں بھولا، جب میں عنیزہ کے ہودج یا خلوت گاہ میں داخل ہوا، اور اس نے مجھے کہا، کہ تجھے ذلت ہو، تو مجھے پیدل چلنے پر مجبور کر دے گا۔

تَقُولُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيطُ بِنَا مَعًا (۱۴) عَقَرْتَ بَعِيرِي يَا امْرَأَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ

الغبيط رحل يشد عليه الهودج والباء في بنا للمصاحبة وعقر البعير جرح ظهره يقول قد مال بنا الهودج بسبب الملاعبة فقال يا امرء القيس انزل فقد جرحت ظهر البعير فارحم علي وعليه ترجمہ اس نے مجھے کہا، جب کہ ہودج ہم دونوں کے ساتھ جھکا جا رہا تھا، امرالقیس! نیچے اتر جاؤ، اونٹ زخمی ہوگیا ہے۔

فَقُلْتُ لَهَا سِيرِي وَأَرْخِي زِمَامَهُ (۱۵) وَلَا تُبْعِدِينِي مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ

سيري اي اختاري سيرة حسنة او سيري على رسلك ولا تمنعيني عما اريد الاول من السيرة و الثاني من السير على الحال والارخاء تطويل حبل الدابة والمراد التوسيع في التصرف يقال ارخ له الحبل اي وسع عليه في تصرفاته والضمير اما الى الجمل او يريد به نفسه والجنا الثمر المطوي وجنا الانسان القبلة ونحوها مما يتلذذ به وايضا اخذ الثمر والفرق بينه وبين القطف ان القطف هو الاخذ بالسرعة والعلل هو الشرب ثانيا يقول فقلت لها سيري معي سيرة حسنة وارخي زمام البعير ولا تشفقي عليه او وسعي لي في تصرفي معك لا تكفيني عن اقتطاف ثمارك اليانعة عن ان التذ بها مرة بعد اخرى۔ ترجمہ: میں نے اس سے کہا، کہ میرے ساتھ اچھا سلوک کرو یا چلی چلو اور مجھے اپنے پھلوں کے بار بار حاصل کرنے سے مت روکو،

فَمِثْلِكِ حُبْلَى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ (۱۶) فَأَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِي تَمَائِمَ مُحْوِلِ

الفاء بمعنى رب او رب محذوفة بعدها والمثل الشبه والنظير والمماثل ويوصف به المذكر والمؤنث والمثنى والمجموع الحبلى الحامل والطارق من اتى ليلا بغير اطلاع قال الحريري ؎

هو ضيف طارق في ارضكم   هل تضيفوه الى وقت السحر

ومرضع عطف على حبلى بيان المثل ولم يات بالتاء لانها من الصفات المختصة بالنساء فلا حاجة الى العلامات الفارقة والالهاء الاشغال والاشتغال عن الشيء والتمائم جمع تميمة وهي الخرز الذي يعلق في عنق الصبي يظنون انه يحفظه من البليات او هو منه والمحول هو الذي بلغ الحول من عمره وخص الحبلى والمرضع لان المرأة في هذين الحالين لا ترغب في الرجال كثير رغبة والصبي ذو التمائم المحول ترغب امه فيه وترغب عن الجماع مخافة فساد اللبن وحرصا على صحة الولد يحث عنيزة بان النساء مع هذه العوارض والموانع لا ترغبن عني فما بالك؟ فله دره فكم من موانع ذكرها في شعر واحد، الطروق والحبل والرضاع والصبي الصغير المرغوب فيه بسبب تعليق التمائم في جيده فترتب على ذلك اشتغالها عنه به ثم تشكل اشتغالها بقوله

إِذَا مَا بَكَى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهُ	(١٧)	بِشِقٍّ وَتَحْتِي شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ

الشق الجانب والشقيق النصف والاخ حقيقة وما زائدة لم تحول اما معلوم او مجهول وضمير الفاعل ترجع الى الحبلى وغيرها ونائب الفاعل في المجهول ضمير الشق يقول كم حبلى ومرضع مثلك اتيتها ليلا لحاجة فاشغلتها عن ولدها الصغير المحبوب صاحب التمائم والاحراز فلما بكى الصبي من خلفها انصرفت اليه بجانب مسلية له ولم تحول الشق الذي لها تحتي فانت يا عنيزة فكيف ترغبين عني؟ ترجمہ: میں نے کئی تجھ ایسی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کو اپنے ساتھ الجھا لیا، جبکہ ان کے پاس سال بھر کے کمسن تعویذوں والے بچے تھے، جب وہ اس کے پیچھے روتا تو اس کو بہلانے کے لئے اپنا پہلو پھیر لیتی، اور میرے والے پہلو کو کوئی جنبش نہ آنے پاتی۔

وَيَوْمًا عَلَى ظَهْرِ الْكَثِيبِ تَعَذَّرَتْ	(١٨)	عَلَيَّ وَآلَتْ حِلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ

يوما ظرف لتعذرت والكثيب طود الرمل والجمع كثبان والكثب والكثبة الضمير تعذرت لفاطمة بنت عبيد بن ثعلبة يسميها بذكرها في الشعر الآتي والتعذر شدة الاباء كما قال في غيره

فاني اذا ما خلة رث وصلها   وجدت بصرم واستمر عذارها

اي مضت اباءها وعنادها الايلاء الحلف قال تعالى والذين يؤلون من نسائهم والحلفة مصدر من غير لفظه او فعلة لبيان الهيئة ونصب حالا والتحليل جعل الشيء حلالا يقول ابت فاطمة

يوما (الوصال) على ظهر تل من الرمل وحلفت حلفا مؤكدا لا يمكن حلها بالكفارة ولا الاستثناء

ترجمہ اور (فاطمہ) نے ایک دن ریت کے ٹیلے پر ماننے سے قطعی انکار کر دیا، اور نہ ٹوٹنے والی قسم کھالی۔

أَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ (۱۹) فَاِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي

الهمزة للنداء فاطم مرخم فاطمة مهلا مصدر منصوب بفعل محذوف اي امهلي يستوي فيه المذكر والمؤنث والتثنية والجمع والمعنى اتركي وتدلل المرأة جرأتها على اظهار الخلاف مع زوجها تلطفا من غير عزم والازماع العزم والجزم في القصد والارادة والصرم القطع والاجمال الاتيان بالجميل اجمل في الشيء لان وتلطف فيه يقول فقلت لها يا فاطمة دعي هذا الغنج والدلال فان كنت عازمة على الصرم والقطع فاحسني في ذلك (فان سبيل الجور سبيل دعر) ترجمہ (میں نے کہا) اے فاطمہ! یہ ناز اور مچلنا چھوڑ دو، اور اگر تم نے محبت توڑنے کا فیصلہ ہی کر لیا ہے تو اچھی طرح کر دو، تاکہ بدمزگی نہ ہو۔

أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي (۲۰) وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ

غر۔ غرا وغرة وغرورا خدعه واطمعه بالباطل والهمزة بمعنى قد او للانكار مهما من اسماء المجازاة وما بعده جملة الشرط والجزاء يقول قد غرك مني ان حبك تقتلني وانك متى ما امرت قلبي بشيء فلا بد ان يفعله القلب او الهمزة للانكار والمعنى هل انت مغرورة بان قلبي اسير في يدك لا استطيع على تخليصها والامر ليس كما تحسبين بل زمام قلبي بيدي والخير واصل خلة صرامها و لكن هذا المعنى لا يليق بالمقام۔ ترجمہ یقینا تو اس بات پر مغرور ہے، کہ تیری محبت مجھے قتل کر دے گی، اور میرے دل کو جو تو حکم دیگی اسے کرنے ہی بنے گی۔

وَأَنَّكِ قَسَّمْتِ الْفُؤَادَ فَنِصْفُهُ (۲۱) قَتِيلٌ وَنِصْفٌ بِالْحَدِيدِ مُكَبَّلِ

هذا الشعر ليس في عامة نسخ المعلقات بل ذكره الشيخ ابو زيد محمد بن ابي الخطاب القرشي في جمهرة اشعار العرب الكبل القيد يقول انك قسمت فؤادي نصفين قتلت نصفه وقيدت نصفه بالسلاسل فاني مقيد مقتول ترجمہ اور بے شک تو نے میرے دل کے دو ٹکڑے کر دیے، ایک کو قتل کیا اور دوسرے کو قید۔

وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ (۲۲) فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ

تك اصله تكن بحذف النون على خلاف القياس في الجزم لخليقة العادة واسلي انزع برفق والثياب المراد بها الثياب الملبوسة حقيقة او اهل الثياب كما قيل ؎

لا تنكحن العجوز ان اتيت بها   واخلع ثيابك منها ممعنا هربا

او القلب كما قال عنترة ؎

فشككت بالرمح الاصم ثيابه   ليس الكريم على القنا بمحرم

والنسول سقوط الثياب والمراد الانفصال يقول ان كنت لا ترضين ببعض عاداتي فنحي ثيابي عن ثيابك تنفصل الثياب او تنفصلين انت ترجمہ اگر تمہیں میری کوئی عادت بری معلوم ہو تو اپنے کپڑے الگ کر لو تم خود ہی جدا ہو جاؤ گی

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي (٢٣) بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

ذرفت دمعه سال مدرارا عيونها دموعها يريد بالسهمين سهام الميسر وهما المعلى والرقيب كانت لهم عشرة قداح في الميسر لبعضها حصص من ظفر بهذه السهام فاز بحصصها ولا حصة لبعضها وهذه اسماءها والحصص

اسم	النصيب	اسم	النصيب
(١) فذ	واحد	(٢) توام	اثنان
(٣) رقيب	ثلث	(٤) حلس	اربع
(٥) نافس	خمس	(٦) مسبل	ستة
(٧) معلى	سبع	و (٨) سفيح و(٩) منيح و (١٠) غد	

فمن فاز بالرقيب والمعلى فاز بعشرة سهام وحصص هذه حقيقة السهمين ولعله يريد بالسهام العينين او الاشفار والدموع ومن عادتهم كانوا يجون الجزور فيقسمونها عشر قسمة فيضربون بالقداح ويلعبون فمن خرج له الثلاثة الاخيرة خسر وخاب ومن خرج له السهام الاول اخذ حصته يشبه نفسه بالجزور والمرأة بوحشة ويعرضها بانك ملكت قلبي كله كانك فزت بالسهمين الرقيب والمعلى والمقتل من التفعيل والقتل ثم موارد قتل الشراب مزجه بالماء قتل الانسان ازالة روحه بالحدادة وغيرها وقتل الله اللعن والبعد عن رحمته وقتل النفس اماتة

الشهوات والتقتيل والتقتل المبالغة والتكثير فی القتل، وايضا التذليل قال تعالیٰ فی المنافقين ملعونين اينما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتيلا ۶۱ ۳۳/۲۲ وقال الشاعر ؎

تعقلت لی حتی اذا ما قتلتنی تنسكت ما هذا بفعل النواسك

يقول ما سالت دموعك الا لتضربی بسهام العيون منك كما يضرب المقامر وتاخذی باعشار قلبی الذليل او المقتول واجزائها **ترجمہ** تو صرف اس لئے روتی ہے، کہ اپنے آنسوؤں کے تیروں سے میرے بے قرار اور بے بس دل کو جیت لے۔

وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا (۲۴) تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

الواو بمعنی رب اور رب مقدر بعدها والبيضة هی قوب الدجاج وبعد الاضافة الی الخدر معناه المرأة المخدرة التی لونها كالبيض الروم القصد والخباء بيت من وبر او صوف او شعر وفی معنی الخباء الفاظ اخر السرادق وهو بيت من كرسوف الخيمة من الشجر المظلة من الشعر الطراف من الجلود الفسطاط الخيمة العظيمة البجاد من وبر والقشع من جلود يابسة العجلة حالة ضد السكون وغير العجلة هو السكون ههنا يقول كثير من النساء المخدرات اللتی الوانها مثل بيضة النعام تمتعت من اللهو بها غير مستعجل فی التمتع **ترجمہ** بہت سی خوش رنگ، پردہ دار عورتوں سے میں نے فائدہ اٹھایا، اور مجھ کو کوئی عجلت دامنگیر نہ تھی۔

تَجَاوَزْتُ اَحْرَاسًا اِلَيْهَا وَمَعْشَرًا (۲۵) عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّوْنَ مَقْتَلِی

التجاوز التعدی والمرور والحارس الحافظ المعشر الجماعة من الناس حراصا جمع حريص صفة لمعشر لانه جمع معنی الاسرار الاخفاء والمقتل مصدر بمعنی القتل يقول تجاوزت اليها جموع الحافظين الذين حرصهم وبغيتهم قتلی سرا ومراده فی هذين البيتين سلمی الكنانية ولو له احوال احدها الشرط والامتناع كما قال المتنبی ؎

ولو طار ذو حافر قبلها لطارت ولكنه لم يطر

الثانی ان تكون حرف شرط بغير جزم فی الاستقبال ويجوز ان تكون بمعنی المضی كما قيل ؎

لو يسمعون كما سمعت كلامها خروا لعزة ركعا وسجودا

والثالث بمعنی المصدرية الا انها لا تنصب واكثر استعماله بعد ود ويود وقلما وقع سواه كما قيل ؎

ماکان خرك لو مننت وربما   من الفتى وهو المغيظ المحنق

والرابع ان يكون بمعنى التمني وتاتي الفاء في جوابها وتقدر ان بعدها، الخامس بمعنى العرض وايضا تقدر ان بعدها، السادس ان تكون للتقليل نحو تصدقوا ولو بشق تمرة والتفصيل في المغنی ترجمہ میں محبوبہ کی طرف ایسے نگہبانوں اور محافظوں کی نظروں سے بچ کر نکل گیا جن کی انتہائی خواہش تھی کہ مجھے مخفی طور پر قتل کر دیں تاکہ ان پر کوئی ذمہ داری نہ پڑے۔

إِذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ (۲۶) تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

اذا ظرف متعلق بتجاوزت في البيت السابق وما زائدة والثريا مجموع الكواكب يقال له عند الفرس (پروین) وهو تصغير ثروى بمعنى الكثرة سمي الكواكب بذلك لكثرتها والتعرض في الشئ الظهور والتمكن في العرض يريد تفرق الكواكب وانفصالها عند نصف الليل حين تمدد وتظهر للغروب وتزول عن وسط السماء والاثناء جمع ثنى وهي خيوط العقد وطاقاتها التي تنتظم فيها الخرز واللؤلؤ والوشاح هو عقد الاديم تنتظم فيها اللؤلؤ والجواهر وقد تنتظم الازهار والمفصل هو عقد ينظم فيه حبوب الذهب والفضة بين الخرزات واللؤلؤ يقول تجاوزت اليها الاحراس حين مضى حظ من الليل وظهرت الكواكب وسط السماء لتزول للغروب كما تظهر اسلاك العقد وخيوطها بين عنق المرأة وكشحيها شبه العقد وتمكنها في العنق بظهور الكواكب لان بعض الحبوب والخرزات اظهر من بعض يقول تجاوزت اليها الاحراس حين تعرضت الكواكب وسط الليل و زالت للغروب كطاقات العقد المفصل في خرزاته ترجمہ میں محبوبہ کو اس وقت ملا، جب کہ ستارے آسمان پر ایسے سامنے آگئے، جیسے چمڑے کے ہار کے دانے جن میں سونے اور چاندی کے دانے پروئے گئے ہیں

فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا (۲۷) لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ

نضت من التنضية التجريد والخلع الستر الحجاب اللبسة على فعلة لبيان الهيئة المتفضل يقال تفضل الرجل لبس الفضال وهو الثوب الذي يبتذل به في الشغل او للنوم او يتوشح به الانسان في بيته۔ يقول جئتها ليلا حين القت ثيابها للنوم الا لباسا لرقاد وهي قائمة منتظرة عند الستر ترجمہ میں اس وقت اس کے پاس آیا جب کہ رات کے وقت وہ اپنے کپڑے اتار چکی تھی، اور سونے کا لباس پہن کر میرے انتظار میں پردے کے پاس کھڑی تھی۔

فَقَالَتْ يَمِيْنُ اللهِ مَالَكَ حِيْلَةٌ (۲۸) وَمَا إِنْ أَرٰى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي

اليمين خلاف اليسار سمي به الحلف لانهم كانوا يحلفون وهم يصافحون بالايمان وهو اما منصوب بفعل محذوف اى اقسم او مرفوع لانه خبر مبتدا اى قسمي يمين الله الحيلة الحذق وجودة النظر في تحصيل الشئ او التخلص عنه الغواية الضلال في المحبة الانجلاء الانكشاف يقول قالت والله ما لك الى التخلص والخروج حيلة وما ارى ضلالة المحبة تزول عنك وتنكشف **ترجمہ** اس نے کہا خدا کی قسم! تیرے لئے اس وقت میرے پاس آنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے، اور میرے خیال میں تیری یہ گمراہی کبھی دور نہیں ہوگی،

خَرَجْتُ بِهَا أَمْشِي تَجُرُّ وَرَاءَنَا (۲۹) عَلٰى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

خرج به اى اخرجه الجر المد الاثر ما بقي من رسم الشئ ذيل هو هدبة الخمار التى تسبلها المرأة المرط الخمار والمرحل ما فيه تصاوير الرحال وفي بعض النسخ مرجل ما فيه تصاوير الرجال والمراد النقش كيفما كان يقول اخرجتها وهي تمشي خلفي تجر ذيل خمارها المنقش لتمحوا آثار الاقدام مخافة ان يدركنا القوم **ترجمہ** میں اسے اپنے ساتھ لے کر نکل پڑا، اور وہ اپنی اوڑھنی کا دامن لٹکائے میرے پیچھے آرہی تھی، تاکہ ہمارے نقش پا پہچانے نہ جاسکیں۔

فَلَمَّا أَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحٰى (۳۰) بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِي حِقَافٍ عَقَنْقَلِ

الاجازة المرور من المكان او القطع او الميل الى الجانب وساحة الحي فناءهم خارج بيوتهم وبطن الشئ وسطه والخبت المطمئن المتسع من الارض التى على وجهها الرمل والحقف هو طود صغير من الرمل العقنقل كسفرجل الوادي الوسيع من الارض والكثيب العظيم المتراكم وانتحى اى بلغ الناحية يقول لما تجاوزنا ساحة القوم وبلغنا بطن ارض واسعة التي فيها اطواد الرمل الصغار والكبار **ترجمہ** جب ہم قوم کے صحن سے نکل کر ایک وسیع میدان میں پہنچے، جہاں ریت کے چھوٹے اور بڑے ٹیلے تھے،

هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ (۳۱) عَلَيَّ هَضِيْمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ

الهصر الجذب والامالة والفود ذوابة الرأس والضفيرة وجانبا الرأس فتمايلت اى طاوعتني بالميل الهضيم الضامر والكشح ما بين السرة ووسط الظهر وفي الهندية (كمر) وهو وصف

ممدوح فی النساء کما قیل ع وکشح لطیف کالجدیل مخصر، ریا مؤنث اروی وھو من الرواء وھو الشبع بالماء یرید الفخامة والسمن والمخلخل موضع الخلخال یرید الساق یقول جذبتھا بذوائب رأسھا فطاوعتنی بالمیل علی والحال انھا ضامرة البطن فخیمة الساقین والجملة جزاء لقولہ فلما فی البیت السابق وھضیم الکشح وریا المخلخل حال بعد حال **ترجمہ** میں نے اس کو زلفوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، وہ مجھ پر جھک گئی، اس کی کمر باریک اور پنڈلیاں موٹی موٹی تھیں،

مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ (۳۲) تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ

التھفھف ھو رقة الخصر والمفاضة ھو استرخاء البطن یعبر بہ العظم ترائب جمع تریبة ھو موضع الحلی من الصدر والصقل الصفاء والسجنجل المرآة الصافیة لفظہ رومیة ومھفھفة اما منصوب بدل من ھضیم الکشح او مرفوع خبر مبتدأ محذوف ای ھی یقول ھی ضامرة البطن بیضاء لیست بطینة صدرھا صاف کالمرآة المجلوة **ترجمہ** وہ باریک کمر گورے رنگ اور ہلکے پیٹ کی ہے، اس کا سینہ شیشے کی طرح شفاف ہے۔

كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ (۳۳) غَذَاهَا نَمِيرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ

بکر کل شیء اولہ والفعل الذی لم یسبق لہ المقاناة مؤنث المقانی اسم مفعول الخلط یقال قانیت بین الشیئین خالطتھما یرید بذلک بیض النعام وھو معروف عندھم بحسن اللون قال تعالی کانھن بیض مکنون او اللؤلؤ الجدید الحدیث قال تعالی کانھن الیاقوت والمرجان غذا مقصور للضرورة النمیر الخالص من کل شیء والمحلل ظرف مکان ای ما یحل فیہ والمراد ما یحل فیہ البعیر فیکدرہ یقول ھی کبیض النعام او اللؤلؤ الصافی المخلوط لونہ الابیض بالصفرة کان غذاءھا الماء الخالص الذی لم یکدر **ترجمہ** وہ سفید موتی یا انڈے کی طرح ہے جس کی سفیدی زردی سے ملی ہوئی ہو، اس کی غذا خالص پانی ہے، جو مکدر نہیں ہے۔

تَصُدُّ وَتُبْدِي عَنْ أَسِيلٍ وَتَتَّقِي (۳۴) بِنَاظِرَةٍ مِنْ وَحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ

الصد والصدود الاعراض والابداء الاظھار والاسیل الخد الاملس الصافی والناظرة العین والوحش البقر الوحشی وجرة بادیة یابسة بین مکة والبصرة بقدر اربعین میلا لیس فیہ دار ولا عمارة والمطفل صاحبة الطفل الصغیر وھو صفة لوحش وھو مصدر والجمع وحوش

والمطرد وحشي والاضافة لم تتوتر في نكارته وانما وصف بمطفل يقول هي تعرض عني وتظهر خدا الطويل بعين كعين الوحش المطفل اذا خافت على ولدها ترعى وهي تنظر اليه بطرف العين ترجمہ وہ اعراض کرتی ہے، اور کبھی اپنے لمبے گال کو ظاہر کرتی ہے جیسے وجرہ جنگل کی بچے والی ہرنی دیکھتی ہے (جب اسے بچے کے متعلق درندوں کا خطرہ ہو)

وَجِيدٍ كَجِيدِ الرِّئْمِ لَيْسَ بِفَاحِشٍ (۳۵) إِذَا هِيَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ

الجيد العنق عطف على اسيل الرئم الظبي الابيض والفاحش الاطول البالغ والنص الرفع والمعطل الخالي عن الحلي يقول هي تظهر عنقا معتدلا كعنق الظبي الابيض ليس بطويل عن القدر المعتدل ولا عاريا عن الحلي ترجمہ وہ ہرنی کی سی گردن کو ظاہر کرتی ہے، جو نہ بہت لمبی ہے اور نہ ہی زیور سے خالی (بدنما نہیں)

وَفَرْعٍ يَزِينُ الْمَتْنَ أَسْوَدَ فَاحِمٍ (۳۶) أَثِيثٍ كَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْكِلِ

فرع المراة شعرها المتن الظهر والظاهر من كل شئ يذكر ويؤنث الفاحم هو الاسود البهيم اثيث يقال اث النبات اثاثا واثوثا واثاثة التف وكثر والقنو عناقيد الثمر والعثاكل الكباس والمتعثكلة صفة النخلة حذفت تاؤها ضرورة يقول ان اشعارها السود تزين ظهرها وهي كثيرة متراكبة كعناقيد النخلة التي خرجت عثاكلها ترجمہ نیز اس کی کالی سیاہ زلفیں اس کی پیٹھ کو زینت دے رہی ہیں، اور اس کے بال کثرت کے سبب اس طرح تہ بتہ ہیں جیسے پھلدار کھجوروں کے خوشے

غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ إِلَى الْعُلَى (۳۷) تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِي مُثَنًّى وَمُرْسَلِ

الغدائر خصل الشعر والمضفور منها جمع غديرة المستشزر والمرتفع العقاص الجموع المفتول من العقائر او الخصل والمثنى المفتول والمرسل غير المفتول والمداري جمع مدارة المشط وحيلة تضل حال من فاعل مستشزرات وضمير المؤنث راجع الى العشيقة وضمير التذكير كما في بعض النسخ يرجع الى الفرع يقول ان اشعارها لكثرتها مرتفعة بان العقاص تضل في المضفور والمرسل من شعرها ترجمہ اس کے بال کثرت کے سبب اتنے اونچے ہیں، کہ اس کا جوڑا گندھے اور کھلے بالوں میں گم ہو جاتا ہے

المداری

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ (۳۸) وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ

لطف لطفاً ولطافةً صغر ودقّ والجديل حبل يقاد بها الجمل ويسمونه في الهندية مهار و المخصر الدقيق صفة ثانية لكشح والساق هو ما بين الركبة والكعب والانبوب هو ما بين العقدتين من القصب والسقي ما سقي وربي بالماء والمذلل منه ما لان ومال يقول ان كشحها دقيق و لطيف كالجديل الجمل وساقها كانبوب القصب المربي بالماء المائل الى الارض لان مثله يكون الين واملس ترجمہ اس کی کمر اونٹ کی مہار کی طرح باریک ہے، اور اس کی پنڈلی سرکنڈے کی پوریوں کی ہے، جو پانی سے پل کر جھک گیا ہو۔

وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ (۳۹) أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ

العطو الاخذ والتناول والرخص اللين صفة الاصابع والشثن الغليظ الصلب وهذا تاكيد كقوله تعالى اموات غير احياء الاساريع جمع اسروع او يسروع وهو دود ابيض احمر الراس اذا خرج يطير والظبي واد فيه عرعر كما قيل ع وحلت سليمى بطن ظبي فعرعرا مساويك جمع مسواك هو ما يجلى به الاسنان من خشب الاراك وغيره من الاشجار وكلاهما خبر كانه مع افراد اسمه كما قال تعالى طلعها كانه رؤس الشياطين، يقول انها تاخذ باصابع لدنة غير صلبة كانها اساريع ظبي او مساويك اسحل ترجمہ وہ نرم انگلیوں سے پکڑتی ہے، جیسے کہ وادی ظبی کے کیڑے یا اسحل درخت کی مسواکیں ہیں۔

وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا (۴۰) نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ

وتضحي فعل ناقص معناه حصول الخبر في اوقاتها والضحى فوق الضحوة وهو وقت اشتداد اياة الشمس والفتيت من الفت وهو الكسر والمسك طيب معروف وهو اجود الطيب والفراش ما فرش لينام نؤوم فعول مبالغة يستوي فيه المذكر والمؤنث كثيرة النوم حتى تنام الى الضحى اي متنعمة لا تحتاج الى اعمال البيت بل لها خوادم النطاق وهو جلد مشقوق يشد الخادم به اوساطهم مخافة استرخاء الازار والتفضل لباس الليل وعن بمعنى بعد كما يقال كابر عن كابر يقول تصبح العشيقة وعلى فراشها كسار المسك وهي كثيرة النوم تنام الى الضحى او لا تشد النطاق على لباس النوم لانها لا تحتاج الى خدمة البيت ترجمہ صبح کو اٹھتی ہے، تو کستوری کے ریزے اس کے بستر پر بکھرے پڑے ہوتے ہیں، وہ چاشت تک سوتی ہے، اور رات کے کپڑوں پر نطاق نہیں باندھتی (کیونکہ

کسی کی خادم نہیں ہے)

تُضِيئُ الظَّلَامَ بِالْعَشِيِّ كَأَنَّهَا (۴۱) مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

الاضاءة: تنوير الظلام ظلمة الليل العشی هو وقت بعد زوال الشمس الی نصف اللیل والمراد بہ ههنا هو وقت العشاء والمنارة ما يستنار عليه بالليل والممسى ظرف وقت المسو راهب هو الزاهد من النصارى والتبتل القطع قال تعالى وتبتل اليه تبتيلا يصفها بالحسن ويقول انها تضئ ظلام الليل بوجهها المنير كانها منارة اسرج عليها الراهب التارك للدنيا المفارق لها ليراه الضلال عن الطريق ويهتدوا اليه بالليل وفى ذلك المعنى يقول المتنبى ؎

امن ازديارك فی الدجی الرقباء　　اذ حيث كنت من الظلام ضياء

ترجمہ وہ راتکو اندھیرے میں اس طرح روشنی کر دیتی ہے، جیسے کسی راہب تارک دنیا کا روشنی کا مینار۔

إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً (۴۲) إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

رنا: يرنو اليه ولہ ادام النظر اليه الحليم ضد السفيه الصبابة ولع العشق وهيما نوفی هذا المعنی الفاظ اخر الهوى اول مراتب الحب والجوى وهو شدة الوجد من العشق او الحزن التيم هو ان يكون عبد المحبوب التبل ان يسقمه الهوى والوله ذهاب العقل والهيام هو ان يذهب غير مبال فی مشيه اين يتوجه والصبابة رقة الشوق وحرارته والكوحد الحب المخلف للحزن اسبكرت الجارية اعتدلت واستقامت الدرع القميص السابغ والمجول القميص الصغير التي تلبس تحت الدرع يقول يدوم الحليم ينظر الى مثل الحبيبة هايما اذا اعتدلت بين درعها ومجولها۔ ترجمہ ایسی عورتوں کی طرف سمجھدار آدمی شوق سے تاکتا ہے جب کہ وہ اپنے کرتوں میں مٹک کر چلتی ہے۔

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا (۴۳) وَلَيْسَ فُؤَادِي عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ

سلا يسلو سلوا وسلوا وسلوانا الشئ وعنہ، نسيه وطاب نفسه عنہ وذهل عن ذكره وتسلى تكلف وتكشف السلوان عمايات جمع عماية من العمى يريد غواية العشق وضلالته الفؤاد القلب انسل سقوط الوبر ونفثه ونسول الحب سقوطه يقول زالت ضلالات الرجال وغواياتهم بعد الصبا عنهم لكن قلبی لا ينكشف عنہ هواك لرسوخه فيه) "ترجمہ لوگوں کے عشق اور بچپن کی گمراہیاں زائل ہو چکیں لیکن میرا دل تیری محبت سے جدا نہیں ہو سکتا۔

اَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيْكِ اَلْوٰى رَدَدْتُهٗ (۴۴) نَصِيْحٍ عَلٰى تَعْذَالِهٖ غَيْرُ مُؤْتَلِ

الا حرف تنبيه رب حرف جر والخصم هو الذي يخاصمك والالوى الشديد الخصومة كانه يلتوي على خصمه كما يلتوي الحبل على الحبل اذا فتل نصيح صفة خصم معناه الخلوص وارادة الخير منه قوله تعالى اذا نصحوا لله ورسوله وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة لله ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم والتعذال مبالغة في العذل والموتل من الائتلاء وهو التقصير في الشيء قال تعالى ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة اي لا يقصروا فيه رددته جواب رب اي لم انقده يقول الا رب خصم شديد الخصومة في امرك نصيح غير مقصر في نصحه رددت نصيحته ولم اترك محبتك ترجمہ بہت سے جھگڑالو ناصح ہیں جنہوں نے ترک محبت میں سخت جھگڑا اور بے لوث نصیحت کی لیکن میں نے ان کی ساری کوششوں کو مسترد کر دیا۔

وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخٰى سُدُوْلَهٗ (۴۵) عَلَيَّ بِاَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِيَبْتَلِيْ

الواو بمعنى رب والليل في الاصل ليلة بدليل التصغير لانها لييلة يصف الليل وشدة وحدته فيه وامواج البحر ماء الذي يثور فيه والارخاء هو التوصل والسدول الستور والهموم الافكار والابتلاء الاختبار يقول رب ليل ظلماته كامواج البحر ارخت ستور الظلام بانواع الافكار علي ليختبرني في محبتك ترجمہ بہت سی اندھیری راتیں ہیں جن میں اندھیرا سمندر کی طرح ٹھاٹھیں مار رہا تھا انہوں نے مجھ پر اپنے غموں کے پردے لٹکا دیے تاکہ میری آزمائش کریں۔

فَقُلْتُ لَهَا لَمَّا تَمَطّٰى بِصُلْبِهٖ (۴۶) وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ

التمطي في الاصل التمطط من المطيطة فابدلت الطاء الثانية ياء وهو من باب تقضى البازي وهو الماء الذي يجتمع في قعر مجامع الماء ويغلظ فينشق قطعا مختلفة يريد التمدد الذي يعرض الانسان عند الفتر والحني والرديف هو الذي يركب خلفك المراد التاخير والاعجاز ما فوق الاوراك وتحت الخواصر والبطن وناء مقلوب من نأى وهو البعد والنهوض والكلكل هو الصدر او ما بين الترقوتين والصلب الظهر وفي نسخة بجوزه اي وسطه في البيت احسن تمثيل مثل الليل بالجمل فاثبت له ظهرا ووسطا وصدرا وشبه طوله بالتمطي والتمدد بين بانه مضى منه اكثر من النصف وبقي ما بعده الاعجاز وهو اقصر مما مضى يقول قلت لليل لما طالت وتمددت

بصلبه مضى وبعد صدره وبقى منها الاعجاز ترجمہ جب رات نے انگڑائی لی، اس کا سینہ دور ہوگیا، اور اس کی پیٹھ کا حصہ باقی رہ گیا، تو میں نے اسے کہا۔

أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ أَلَا انْجَلِي (۴۷) بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

الانجلاء الانكشاف والصبح اول النهار وبعد انفجار الفجر قبل سمى الحمرته والصباح بعده اذا اوضح والبكور بعده وقيل طلوع الشمس وبعده الضحى، يقال هذا امثل من هذا اى احسن والجملة مقولة "لقلت" فى البيت السابق يقول قلت لليل ايها الليل الطويل انكشف وتنح بصبح ثم قال والاصباح ليس بامثل منك فى دفع الهموم والاحزان لانه يذكر ولهه واضطرابه بانه لا يستقيم له رأى يقول شيئا ثم يفكر اخرى فيخالف وينقضى بخلافه ترجمہ اے لمبی رات تو صبح کے ساتھ روشن ہو جا، لیکن صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہ ہوگی (کیونکہ عاشق کے لئے دن رات برابر ہے)

فَيَا لَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ (۴۸) بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ

المرس الحبل جمع امراس والكتان نبات له زهر ازرق تنسج من قشرة الثياب وتخرج من حبه الزيت يقال لها فى الهندية (السى) وقيل (رسن) والصم الصلب الجندل الحجر والجار والمجرور متعلق بفعل محذوف يخاطب الليل ويتعجب من طولها ويروى كان نجومه - بكل مغار الفتل شدت بيذبل - كذا فى نسخة الجمهرة وهكذا فى ديوانه والمغار المحكم والشد الربط ويذبل جبل معروف يقول العجب من طول الليل اظن نجومها كانها ربطت بحبال الكتان الى الحجر الصلب قال الزوزنى وخطابه ما لا يعقل يدل على فرط الوله وشدة التحير وانما يستحسن هذا الضرب فى النسيب والمراثى وما يوجب حزنا وكآبة ووجدا وصبابة ترجمہ رات کی لمبائی موجب تعجب ہے گویا اس کے ستارے السی کی رسیوں کے ساتھ مضبوط پتھروں سے بندھے ہوئے ہیں

كَأَنَّ الثُّرَيَّا عُلِّقَتْ فِي مَصَامِهَا (۴۹) بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ

هذا على وفق نسخة الجمهرة وديوان امرء القيس وباقى النسخ تخالفها لان المصراع الثانى من هذا الشعر ذكر مع المصراع الاول من الشعر الاول الثريا مجموعة الكواكب وهو غير بنات النعش فان بنات النعش هى سبعة كواكب عند القطب الشمالى وهى قليلة السير والثريا تسير وتنتشر فى السماء والمصاب المواضع يقول كان الثريا فى مواضعها شدت بامراس الكتان باحجار صلبة ترجمہ گویا ثریا کو اپنی جگہ

پالسی کی مضبوط رسیوں کے ذریعے پتھروں کے ساتھ لٹکا دیا گیا ہے

وَقِرْبَةِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا (۵۰) عَلٰی کَاهِلٍ مِنِّیْ ذَلُوْلٍ مُرَحَّلِ

يصف فيه وفيما بعده خدمته للرفقة وتحمله المصائب فيه القربة السقاء والعصام الحمالة من الجلد يحمل بها السقاء والكاهل اعلى المنكب والذلول فعول بمعنى المفعول اى المذلل والمرحل هو الذى يكثر الرحيل والمنقش عليه اثر حمالة السقاء يقول كثير من قربة الاقوام جعلت حمالته على عاتقي وتاثر عاتقي من اثر هذه الحمالة ترجمہ قوم کے بہت سے مشکیزے میں نے اپنے کندھے پر اٹھائے اور ان کے نشان میرے کندھے پر نقش ہو گئے۔

وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهٗ (۵۱) بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِیْ كَالْخَلِيْعِ الْمُعَيَّلِ

الوادى هو مسيل ماء الجبال الجوف البطن والعير الحمار الوحشى والاهلى وغلب فى الاول ويقال للموضع الذى لا خير فيه هو كجوف العير وقيل هو لقب حمار بن مويلع كان له واد احرقه الله قاله المجد وقيل هو خرافة من بقية عاد كان مومنا فسافر بنوه فاصابتهم صاعقة فاحرقتهم فارتد لذلك فاحرق الله امواله وخرب واديه وفيه يقول الشاعر ؎

لقد كان جوف العير للعين منظرا　　انيقا وفيه للمجاور منفس
وقد كان ذا نخل وزرع وجامل　　فامسى وما فيه لباغ معرس

القفر الصحراء الخالى من الشجر والكلاء قطعته بالاسفار والرحلات الخليع هو المقامر الذى اتلف ماله او الطريد وكان الرجل فى الجاهلية اذا قهره ولده جاء به الموسم ونادى ان ابنى فلانا قد خلعته وطردته منى فلا اجنى منه ولا يجنى منى يريد البراءة منه والعواء صوت الذئب يريد به صياح الجيعان المعيل وهو الذى له عيال كثير قال تعالى وان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله يقول رب واد قفر كجوف العير (غير منتفع منها وفيها) قطعته بغاية الحزم والاحتياط والحال ان الذئب تعوى فيه كالمقامر ذو العيال الذى قمر وجاع عياله ما يجيب قلبه الحقيقة حيث شبه عواء الذئب بصوت الخليع المعيل والامر بالعكس ترجمہ بہت سے گدھے کے پیٹ کی طرح بے آب و گیاہ جنگل ہیں جنہیں بے سود میں نے پیدل طے کیا ان میں بھیڑیے اس طرح چیختے تھے جیسے عیال دار ہارا ہوا جوئے باز۔

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا (۵۲) قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ

لما لتاكيد النفي واستغراقه وتمول اصله تتمول فحذفت التاء تخفيفا والشأن الحال يقول فقلت للذئب لما صاح ان شأني وشأنك معناهيان في الفناء وان كنت لم تتمول ترجمہ جب وہ چیخا تو میں نے اس سے کہا کہ بے مائگی میں میرا اور تمہارا حال یکساں ہے اگر تم دولت مند نہیں (تو کچھ فکر نہیں)

كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ (۵۳) وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يُهْزَلِ

نال النيل الفوز بالشئ افاته افناه والاحتراث الحرث والزرع والهزل الضعف والمراد من الحرث والاحتراث العمل والكسب يقال حرث المال واحترث كسبه يقول كلانا اذا وجد شيئا ضيعه وافناه ومن يعمل مثل عملك وعملي يضعف ويبقى من غير شئ ترجمہ ہم دونوں جب کچھ پا لیتے ہیں، تو اسے برباد کر دیتے ہیں، اور جو بھی ہم جیسے کام کرے، وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

وَقَدْ أَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا (۵۴) بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ

الاغتداء الخروج وقت الغداة وهو ما بين انفجار الفجر وطلوع الشمس الطير جمع طائر وقد يطلق على المفرد ويمكن ان يكون اسم جمع وكنات جمع وكنة هو العش او الموضع الذي فيه البيض وفي المعنى الفاظ اخر الوكر وهو ما كان على الجبال والجدر والعش ما كان على الاشجار والوكن ما كان في كن واذا كان على وجه الارض فهو افحوص والادحي وكر النعام خاصة منجرد الفرس قليل الشعر يقال جرد الفرس اذا قصر شعره اوابد جمع ابدة الوحش الذي لا يتمكن بمكان هيكل عظيم الجثة يقول انا ابكر للصيد في الاسفار والطيور في اوكارها بعد لم تطر بفرس قليل الشعر يقيد الوحوش الاوابد جسيم قوي ترجمہ میں شکار کے لئے اتنا سویرے جاتا ہوں، جب کہ پرندے اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں، کم بالوں والے قوی ہیکل گھوڑے کے ساتھ جو آوارہ جانوروں کو گرفتار کر لیتا ہے۔

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا (۵۵) كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

كر عليه حمل وعطف عليه المكر مبالغة من الكر المفر مبالغة من الفرار المقبل هو الذي يتوجه اليك و المدبر هو الذي يتركك خلف دبره الجلمود الثقيل الشديد من الصخر والحجر الحط السقوط ومنه الحطة لموقف القطار من الدخيل السيل الماء الكثير عل بمعنى العالي يقول هذا الفرس يكر على العدو ويفر من المهالك ويقبل ويدبر في لمحة كالصخر الثقيل الذي اسقطه سيلان الماء ترجمہ

وہ گھوڑا سخت حملہ آور، تیز بھاگنے والا ہے، آگے اور پیچھے فوراً مڑتا ہے، اس بھاری پتھر کی طرح جسے سیلاب اوپر سے نیچے گرادے۔

كُمَيْتٍ يُزِلُّ اللِّبْدَ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ (۵۶) كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

كميت فرس لونه بين السواد والحمرة قال ابو عبيدة الفرق بالذنب والعرف ان كانا احمرين فهو الاشقر وان كانا اسودين فهو كميت والازلال الازلاق واللبد قماش معروف يوضع تحت السرج الحال موضع اللبد من الظهر والمتن الظهر والخط الذي فيه النخاع والصفواء الحجر الاملس والمتنزل المطر يريد بذلك ضخامة الفرس واكتناز اللحم على ظهره يقول هو كميت يزلق اللبادة عن وسط ظهره كما يسيل ماء المطر من الحجر الاملس الصافي **ترجمہ** وہ گھوڑا کمیت ہے، نمدہ اس کی پیٹھ سے اس طرح پھسلتا ہے، جیسے صاف اور ملائم پتھر سے بارش کا پانی۔

عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٌ كَأَنَّ اهْتِزَامَهُ (۵۷) إِذَا جَاشَ فِيهِ حَمْيُهُ غَلْيُ مِرْجَلِ

على بمعنى مع ذبول الفرس تضميره والتضمير حالة للفرس بين السمن والهزال وطريقه ان يعلف الفرس وتمرن في العدو قدرا معينا وهكذا تزيد كل يوم في العدو والعلف فاذا عرق بالعدو وربط في البيت المحفوظ من كثرة الهواء حتى ييبس عرقه الى ان يبلغ القدر المناسب في العدو وتنقص في العلف والعدو على الحال فينقص الزائد من اللحم ويتمرن في العدو ولعله ههنا يريد الهزال مطلقا والجياش من جاش اذا غلى والاهتزام هو صوت العدو والحمى هو تسخن الفرس وعرقه والغلي الثوران والمرجل القدر من الصفر يقول ان فرسي هذا مع ذبوله وهزاله يغلي في عدوه ويصوت وقت الجريان كصوت المرجل في غليانه **ترجمہ** یہ گھوڑا دبلا ہونے کے باوجود اس قدر جوش سے دوڑتا ہے، کہ اس کے اندر سے ہنڈیا کے ابلنے کی سی آواز آتی ہے

مِسَحٍّ إِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنَى (۵۸) أَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْكَدِيدِ الْمُرَكَّلِ

مسح يقال سح الماء يسح اي صبه صبا عزيزا وفرس مسح اي جواد عداء السابحات السفن والنجوم والخيل السريع كانه يسبح في جريه الونى الضعف والكلال والاثارة ارتفاع الغبار في الجو قال تعالى فاثرن به نقعا والكديد الارض الغليظة والمركل وهو تعقيب الفرس (ایڑ لگانا) وهي الارض الموطئة بحوافر الخيل يقول هو فرس سريع العدو اذا السراع من الخيل

معرالغنودا ثون المنتعم فى الارض الغليظة للوطئة بحوافر الخيل ترجمہ یہ گھوڑا بہت تیز دوڑنے والا ہے، جب کہ گھوڑے سخت زمین میں جو گھوڑوں کے سموں سے روندی گئی ہو غبار اڑائیں

يُزِلُّ الغُلَامَ الخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ (٥٩) وَيُلْوِي بِأَثْوَابِ العَنِيفِ المُثَقَّلِ

زل زلق الغلام الخف الخفيف الغلام الطفل الصغير وقد يطلق على من بلغ مبلغ الرجال ولعله ههنا يريد الرجل الخفيف البدن والصهوة موضع الجلوس من الفرس [illegible] والامالة والعنيف من لا رفق له فى ركوب الخيل والمشدد عليه حين يركب والمثقل الثقيل يصف الفرس ويقول هذا الفرس يزل عن ظهره الغلام الخفيف ويميل عن ظهره ثياب الرجل المثقل الماهر بركوب الخيل ترجمہ یہ گھوڑا ہلکے پھلکے آدمی کو اپنی پیٹھ سے پھسلا دیتا ہے، اور بوجھل اور بھاری بھرکم شاہسوار کے کپڑے اتار پھینکتا ہے۔

دَرِيرٍ كَخُذْرُوفِ الوَلِيدِ أَمَرَّهُ (٦٠) تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ

درالفرس يدر دريرا الفرس عدا شديدا الخذروف قطعة من الجلد مستديرة تثقب من وسطها ثقبين يدخل فيهما خيط يمسك بالكفين فتدار فيسمع له دوي ويسمونه ايضا الخرارة لعله فى الهندية (چکل)، وفسره بعضهم بالحصاة يثقب فيه ويجعل فيه الحبل فيديره الصبي حول رأسه الوليد فعيل بمعنى المولود جمعه ولدان امرّ الامرار الاجراء واللعب بها التتابع التوالى موصل المربوط الملتصق به يقول (هذا الفرس) شديد العدو كخرارة الوليد اجراه الصبي بالخيط متواليا مستمرا ترجمہ یہ گھوڑا لڑکے کی پھرکی کی طرح بڑا تیز رفتار ہے، جسے وہ تاگے کے ذریعے اپنے دونوں ہاتھوں سے خوب گھماتا ہے۔

لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ (٦١) وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ

الايطل الاطل الخاصرة والكشح والظبي لا يسمى ظبيا الا اذا خرجت اسنانه وهي اثنان ابدا لا تزيد ولا تنقص وقيل هذا يسمى غزالا وهو فى السنة الاولى يسمى طلا بالفتح وخشفا وفى الثانية جذعة وفى الثالثة ثنيا وهو احسن الحيوانات خصرا ولذلك شبه خصر فرسه بالظبي والنعامة يسمى ظليما تقول العرب ان النعامة ذهب يطلب القرن فقطعوا اذنيه فسمي ظليما وساقه من احسن السيقان والارخاء هو ان تترك فرسك على حاله يمشي ولا تجبره على العدو والسرحان الذئب

وله اسماء الخاطف والسيد والذؤالة والعملس والسلق والسمسام والاديس والحيف ويكنونه ابو ملقه وابو جعدة وابو ثمامة وابو جاعد وابو رعلة وابو سلحامة وابو العطاس وابو كاسب وابو سبيلة مثله في مشيه بالسرحان لانه اسرع الجوارح مشيا والتقريب رفع القدمين ووضعهما معا وتتفل هي الثعلب تعدو وهكذا وسمي بتتفل لانها لا تزال تتفل فسمي بذلك وهو مما لا ينصرف يقول له كشحا ظبي وساقان مثل النعامة ومشي مثل مشي الذئب وعدو مثل عدو الثعلب ترجمہ اس کی تہیگا ہرن کی طرح ہے، اور پنڈلیاں شترمرغ کی طرح اور رفتار بھیڑیے کی طرح اور دوڑنا لومڑی کی طرح

ضَلِيعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ (٦٢) بِضَافٍ فُوَيْقَ الْأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ

الضليع قوي الاضلاع وكبارها والاستدبار رؤية الشيء من دبره والمراد بالفرج هو الانفراج بين الرجلين والضاف هو التام صفة ذنب محذوف وتمامه طوله وضخامته وكثرة شعره فويق تصغير فوق وهو جهة العلو والاعزل هو منحرف الذنب حائده وهو عيب فيه يقول هو فرس قوي الهيكل اذا رأيته من خلفه سد ما بين رجليه بذنب ضاف طويل يقرب مسه بالارض وليس بحائد ولا مائل ترجمہ وہ گھوڑا قوی ہیکل ہے، جب تو اسے پچھلی طرف سے دیکھے، تو پاؤں کے درمیان فرق کو مکمل دم سے بند کرتا ہے، جو سیدھی ہے ٹیڑھی نہیں ہے۔

كَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا (٦٣) مَدَاكُ عَرُوسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

كان من المشبهات بالفعل بني للتشبيه قال الخليل هو مركب من كاف التشبيه وان المشبه بالفعل والسراة الظهر والمداك هو حجر يسحق به المسحوقات والصلاية ايضا حجر يكسر عليه الحناظل والعروس يطلق على الذكر والانثى لان جمع المذكر عرس على فُعُل وجمع المؤنث عرائس يقول ان ظهر هذا الفرس حين يقوم عند البيت تدك عليه العروس طيبها وتكسر عليه الحناظل شبه بذلك في الاستحكام والضباطة ترجمہ جب وہ گھوڑا گھر کے پاس کھڑا ہو، تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ دلہن کی خوشبو پیسنے کی سل ہے یا اندرائن توڑنے کا پتھر۔

كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ (٦٤) عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ

الهاديات جمع هادية يقال هاديات الخيل وهواديها اي مقدماتها والنحر الصدر والعصارة الماء المعتصر يريد بذلك سقوط الحناء يعني الدم والشيب الشعر الابيض المرجل الشعر الذي

مشط وارسل بعد التدهين يقول ان دماء الوحوش المتقدمة المصادة تترشح على صدره لتقدمه وسبقه في الصيد فصارت كانها شعرات بيض مرسلة مخضوبة ترجمہ آگے جانے والے جانوروں کے خون سے اس کی چھاتی کے بال اس طرح رنگین ہیں، جیسے سفید بالوں پر مہندی لگائی گئی ہو،

فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهُ (٦٥) عَذَارَى دَوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ

عن بفتح العين في الماضي وضمها في المستقبل عنا وعننا وعنونا له الشيء ظهر امامه والسرب قطيع من الوحوش والنعاج جمع نعجة وهي البقرة الوحشية ويطلق على المعز والضان والكباش ايضا والعذارى جمع عذراء وهي الشابة الباكرة والدوار بالتشديد يدار التخفيف والاضافة للملابسة صنم معروف وقال الكلبي في كتاب الاصنام وكانت للعرب حجارة منصوبة يطوفون بها ويحترون عندها يسمونها الانصاب ويسمون الطواف بها الدوار وقال عامر بن الطفيل ؎

الا يا ليت اخوالي غنيا   عليهم كلما امسوا دوار

والملاء الكساء الكبير والمذيل ما له ذيل والمراد الطويل العريض، يقول فظهر لنا قطيع من البقر الوحشية كانها في حسنها وبهائها نساء ابكار ذهبن لطواف الصنم المعروف بالدوار في برودها الحافلة ترجمہ پس ہمارے سامنے جنگلی گاؤں کا ایک ریوڑ آیا، اس کی گائیں ایسی خوبصورت تھیں جیسے دوار بت پر جانے والی کنواری لڑکیاں جن پر بڑی کھلی چادریں ہوں،

فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ (٦٦) بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ

الادبار ضد الاقبال الجزع الخرز الذي يقال له في الهند پتھر (مہرہ سلیمانی) يشبه به العين والمفصل هو عقد فصل بين خرزاته بالذهب والفضة او الزبرجد الجيد العنق والمعم من في اعمامه كرم والمخول من في اخواله كرم والعشيرة القبيلة وزنا ومعنى ولا واحد له من لفظه ولعله اسم جمع يقول ان هذه النعاج لما رأين هذا الفرس ادبرن متنثرات كالعقد المفصل في جيد صبي اخواله واعمامه كرماء ادكذا ترجمہ وہ گائیں پیچھے کو لوٹیں جیسے مہروں کا ہار جو کسی ایسے دولت مند لڑکے کی گردن میں ہو جس کے ننہیال ددھیال سب دولت مند ہوں،

فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ (٦٧) جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تَزَيَّلِ

يقال جحر السبع دخل جحره وجحر الخبر عنا اي تخلف عنا ولم يصبنا والجواحر المتخلفات من الوحوش

والصرة الجماعة موصوف وجملة لم تزيل صفته والصرة ايضا الضجة والصيحة يقول الحقنا هذا الفرس بالمتقدمات من الوحوش والمتاخرات منها في ضجتها في جماعة لم تتفرق الى الآن فكانه يصفه باستواء المشي وجريه كالماء ترجمہ اس نے ہم کو اگلی گائیوں سے ملا دیا، حالانکہ پچھلی ایک جماعت کی صورت میں جاری تھیں، جو منتشر نہیں ہوئی تھیں۔

فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ (٦٨) دِرَاكًا وَلَمْ يَنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

عادى من العداء وهو الشد في السير يريد ان الفرس عدا بين الذكر والانثى عدوة واحدة يصيدهما فيها الثور الذكر والنعجة الانثى يعني انه فرق بينهما مع شدة الحب بينهما وعدم تفرقهما ما استطاعا والدراك مدركة الشيء وادراكه والنضح الرش والمضارع في حكم النكرة ليعم اي لم يعرق عرقا يقول ان الفرس صاد الثور والنعجة في عدوة واحدة وادركهما ولم يحصل له كثير مشقة لذلك لم يعرق قطعا او عرق غير كثير فيغسل بيان لقلة العرق او انعدامه ترجمہ اس گھوڑے نے نر مادہ کو ایک ہی دوڑ میں شکار کر لیا اور اتنا بھی پسینہ نہ آیا کہ اس کا بدن دھل جائے

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ (٦٩) صَفِيفَ شِوَاءٍ اَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ

الطهو نضج اللحم والطهاة جمع طاه والصفيف ما صف على النار للشواء والقدير هو لحم طبخ في القدر وكلمة او للتنويع اي اللحم كان انواعا منها ما شوي على الجمر ومنها ما طبخ في القدر يقول فصار لحمها صنفين منه المشوي على الجمر ومنها ما طبخ في القدر بالعجلة ترجمہ گوشت پکانے والے کچھ تو انگاروں پر بھون رہے تھے، اور کچھ جلدی سے ہانڈی میں پکا رہے تھے۔

وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُوْنَهُ (٧٠) مَتٰى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيْهِ تَسَهَّلِ

والروحة المساء اي اتينا به عشيا يكاد من افعال المقاربة وخبره المضارع من دون ان وقد ياتي بان نادرا الطرف النظر يقصر دونه يصفه بسرعة السير بان النظر مع غاية السرعة في حركتها لا يمكن ان يدركه حين يعدو ومتى ظرف تضمن معنى الشرط ترق اصله ترقى سقط الالف بالجازم تسهل خبرا ومعناه تسقط وتخفض يقول لما اتينا هذا الفرس عشيا كان سرعة سيره بحيث ان النظر لا يكاد يدركه اذا ارتفع النظر ليدركه سهل او انخفض ترجمہ ہم اس گھوڑے کو شام کے وقت لائے تو وہ اس تیزی سے چلا کہ جو نظریں اسے تاکنے کے لئے اٹھیں وہ فورا نیچے

گر جائیں۔

فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ (۷۱) وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ

بات من النواقص لہ ثلاث معان احدھا تامۃ لا یقتضی الخبر والثانی ناقصۃ بمعنی صار ای الانتقال من حال الی حال او صفۃ الی صفۃ والثالثۃ ناقصۃ معناہ کون الشیء فی اللیل لا النوم فانہم یقولون بات فلان یرعی النجوم وھذا خلاف النوم وقد غلط من استعملہ بمعنی نام یقول فلما کان اللیل لم ارسلہ بل القیت علیہ سرجہ ولجامہ فبات کذلک بین عینی قائما لم یتحرک من مقامہ ولم یرسل لیرعی ترجمہ اس نے اس طرح رات گذاری، کہ اس کی زین اور لگام اس کے اوپر رکھی تھی اور وہ میرے سامنے تمام رات کھڑا رہا چرنے کے لئے کھلا نہیں چھوڑا گیا۔

أَصَاحِ تَرَى بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ (۷۲) كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ

الھمزۃ للنداء وصاح ترخیم صاحب ومض واومض البرق لمع خفیا ومنہ قیل اومضت بعینہا ای سارقت النظر والحبی والحباء من حبا یحبو وھی السحاب الکثیف المتراکم الذی یدنو من الارض مکلل یقال کلل السحاب السماء احاط بہ من کل جانب وسد الافق حتی دنا من الارض شبہ تلألؤ البرق ولمعانہ بتحرک الیدین یقول یا صاحب تری البرق وترددہ فی السحاب المتراکم کحرکۃ الیدین ولمعانہما ترجمہ اے دوست تو تند و تاریک بادلوں میں بجلی کو یوں کوندتے دیکھے گا جیسے دونوں ہاتھوں کو تیزی سے حرکت دی جائے۔

يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ (۷۳) أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

الاضاءۃ الانارۃ والتنویر السنا النور واللمعان قال تعالی یکاد سنا برقہ یذھب بالابصار المصابیح جمع مصباح وھو السراج الراھب ھو الزاھد المتبتل الی اللہ تعالی السلیط الزیت او دھن السمسم الذبالۃ الفتیلۃ المحکمۃ الفتل یقول ھذا البرق تضیء فی الظلمات المحیطۃ او ھو سراج الراھب حین قل زیتہ یمیل السراج الی الفتیلۃ المحکمۃ ترجمہ یہ اس کی روشنی چمک رہی ہے، یا راہب کا چراغ ہے، جس کے تیل کو اس نے جلنے والی مضبوط بٹی ہوئی بتی کی طرف جھکا دیا ہے۔

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِي بَيْنَ ضَارِجٍ (۷۴) وَبَيْنَ الْعُذَيْبِ بُعْدَ مَا مُتَأَمَّلِي

صحبتي جمع صاحب وضارج موضع وعذيب ماء لبني تميم عذب ومتاملي مصدر معناه التفكر وضمير له الى البرق يقول تركت المشي وقعدت لذلك البرق وجميع رفقائي بين الضارج والعذيب بعد التامل الكثير والتفكر الطويل **ترجمہ** میں اور میرے ساتھی مقام ضارج اور عذیب میں اس بجلی کیلئے بیٹھ گئے، دیر تک سوچ و بچار کے بعد

عَلٰى قَطَنٍ بِالشَّيْمِ اَيْمَنُ صَوْبِهٖ (۷۵) وَاَيْسَرُهٗ عَلَى السِّتَارِ فَيَذْبُلِ

على قطن الخ خبر مقدم وايمن صوبه مبتدأ مؤخر والقطن جبل لبني اسد بن خزيمة والصوب المطر والضمير الى الحي او البرق والشيم هو النظر الى السحاب اين يمطر والستار كتاب جبل في بلاد سليم بن منصور ويذبل واذبل جبل معروف يقول ايمن هطول امطار هذه السحاب في النظر على جبل قطن وايسره على الستار ويذبل **ترجمہ** دیکھنے میں اس بارش کی دائیں جانب قطن پہاڑ پر تھی اور بائیں جانب ستارا اور یذبل پر۔

فَاَضْحٰى يَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَيْفَةٍ (۷۶) يَكُبُّ عَلَى الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ

اضحى من النواقص تفيد ثبوت خبرها لاسمها في وقتها ويسح الماء اشتد سيلانه وهطوله وكتيفة كجهينة موضع في بلاد بني باهلة يكب مجردا متعد ومزيده من الانفعال لازم في الاكثر ومثله قليل في الافعال قال تعالى افمن يمشي مكبا على وجهه والذقن ملتقى اللحيين ويعبر به عن الرأس مجازا قال تعالى يخرون للاذقان سجدا كما فسره السنة العملية للرسول صلى الله عليه وآله وسلم ودوح جمع دوحة الشجر الكبير وكنهبل من الاشجار الغزيرة الظليلة يقول فاصبح هذا السحاب يمطر على كتيفة حتى القى اشجار الكنهبل على الاذقان او الرؤس **ترجمہ** پس اس بادل نے صبح کے وقت مقام کتیفہ پر اس قدر پانی برسایا، کہ بارش کی شدت سے کنہبل کے درخت سر کے بل گر پڑے۔

وَمَرَّ عَلَى الْقَيْنَانِ مِنْ نَفَيَانِهٖ (۷۷) فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ كُلِّ مَنْزِلِ

القينان جبل بني اسد والنفيان قطرات صغار تكون قدام المطر اذا اشتد يسمى في الهندية پھوہار العصم جمع اعصم هو ظبي او شاة جبل اسود في عضديه بياض يقول لما اشتد المطر في تلك المواضع تمرت قطراته الصغار على جبل قينان فانزل العصم من اعلى الجبل الى

الحضيض (والعصم يكون ابدا على رؤس الجبال الشاهقة ولا ينزل الى السهول الا اذا اضطر فكان شدة مطره وكثرة نفيانه انزل العصم من الشواهق **ترجمہ** اس بارش کی پھوار قیان پہاڑ پر پڑی تو اس کے پہاڑی بکروں کو ہر جگہ سے نیچے اتار دیا۔

وَتَيْمَاءَ لَمْ يَتْرُكْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ (۷۷) وَلَا أُطُمًا إِلَّا مَشِيْدًا بِجَنْدَلِ

وتيماء عطف على القينان لفظا ومحلا فان المجرور في مثل تلك المواقع مفعول به في الحقيقة كما عطف ارجلكم على رؤسكم المجرور بعلى لانه مفعول به في الحقيقة وهي قرية من قرى عاد والجذع هو اصل ساق الشجر والاطم الحصن والبيت وكل ما ارتفع والمشيد ما كلس من شاد القصر اذا شيده بالجص والجندل الحجر يقول مر هذا المطر على تيماء فلم يترك شيئا من جذع النخل ولا مكانا مرتفعا الا محاطا ومشيدا بالصخور الساقطة بسيول الامطار **ترجمہ** اور یہ بارش مقام تیماء پر پڑی اس نے نہ کوئی اونچی جگہ چھوڑی اور نہ کوئی کھجور کا تنہ مگر وہ بارش سے بہے ہوئے پتھروں کے ساتھ ڈھک گیا

كَأَنَّ ثَبِيْرًا فِي عَرَانِيْنِ وَبْلِهِ (۷۸) كَبِيْرُ أُنَاسٍ فِي بِجَادٍ مُزَمَّلِ

ثبير جبل بمكة معروف وعرانين جمع عرنين اول كل شيء والوبل المطر قال تعالى فان لم يصبها وابل فطل والبجاد الكساء المخطط والمزمل هو المتلفف بالثياب يقول كان ثبيرا في اوائل المطر رجل من كبار الرجال قد تزمل بالكساء المخطط ويصف صفة الاشجار وظهور اشيائها بسبب الامطار الغزيرة) **ترجمہ** گویا ثبیر پہاڑ بارش کے شروع میں کوئی رئیس آدمی ہے جس نے مخطط چادر اوڑھ رکھی ہے۔

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً (۷۹) مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَّاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ

ذرى جمع ذروة وهي منتهى الرفعة في كل شيء والمجيمر جبل والغدوة بعد الفجر الى الطلوع والغثاء بالتشديد والتخفيف ما اجتمع على وجه الماء من الرغوة والحشيش ونحوه والمغزل آلة الغزل هو من الحديد معروف ما يقال له في الفارسية (دوك) وفي الهندية (تكلا) والفلكة جلدة صغيرة تثقب فيها وتدخل فيها المغزل ليستقيم وقت الغزل ولا تسقط المغزل ويقال لها في الهندية (چمرٹی) **ترجمہ** گویا صبح کے وقت مجیمر پہاڑ کی چوٹیاں کوڑے کرکٹ سے اس طرح گھری ہوئی ہیں جیسے تکلا چمرٹی سے گھرا ہوا ہوتا ہے۔

ما احسن هذه التشبيهات الواقعية لغزارة المطر وما اظهر سداجتها لا تحتاج في فهمها الى دقة عميقة وشقة بعيدة

وَاَلْقٰی بِصَحْرَاءِ الْغَبِیْطِ بَعَاعَہٗ (۸۰) نُزُوْلَ الْیَمَانِیْ ذِی الْعِیَابِ الْمُحَمَّلِ

غبيط واد ومنه صحراء الغبيط، البعاع المتاع وما في السحاب من الماء يقال القى السحاب بعاعه والنزول اما منصوب بنزع الخافض او مصدر للفعل المفهوم من المصراع السابق وهو نزل اليماني هو التاجر اليماني العياب جمع عيبة هي صندوق الثياب ما يسمونه في الهندية (سوٹ کیس) المحمل المحمول يقول القى هذا المطر كل الماء في صحراء الغبيط مثل نزول التاجر اليماني صاحب الصناديق الثقيلة **ترجمہ** اس بادل نے اپنا تمام پانی غبیط کے صحرا میں ڈال دیا جیسے یمنی تاجر کپڑے کے بوجھل صندوق لا ڈالتے ہیں۔

كَاَنَّ مَكَاكِیَّ الْجِوَاءِ غُدَیَّةً (۸۱) صُبِحْنَ سُلَافًا مِّنْ رَّحِیْقٍ مُّفَلْفَلِ

مكاكي جمع مكاء وهو حيوان ابيض يصوت ويصفر يقولون اذا صوت في خصب فعلامة قحط الجواء على وزن كتاب صحراء في حمان غدية تصغير غدوة صبحن اشربن الخمر وقت الصبح سلاف هو ما اعتصر من العنب قبل الاعتصار والشراب العتيق الرحيق الخمر الصافي المفلفل الممزوج بالفلافل يشبه الحالة بعد غزارة المطر يقول كان حيوان الجواء المسمى بمكاء غدوة سقي الصبوح من السلاف (المعتصر) الصافي المفلفل **ترجمہ** گویا جواء کے جنگل کے مکا جانور بارش سے اس قدر خوش ہیں، کہ انہیں انگور کی صاف شراب مرچ ملا کر پلائی گئی ہے۔

كَاَنَّ السِّبَاعَ فِیْہِ غَرْقٰی عَشِیَّةً (۸۲) بِاَرْجَائِہِ الْقُصْوٰی اَنَابِیْشُ عُنْصُلِ

غرقى جمع غريق عشية يريد به الوقت بعد المغرب على وزن خطيئة القصوى مؤنث اقصى انابيش جمع انبوش هو اصل العنصل والعنصل هو البصل البري ولا يوجد الا النواحي ولا واحد له يقول كان السباع الجواء الغرقى وقت العشاء باطرافه البعيدة اصول البصل البري **ترجمہ** گویا درندے مقام جواء میں رات کے وقت اس طرح ڈوبے پڑے ہیں، جیسے جنگلی پیاس کی جڑیں مٹی سے لتھڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔

المعلقة الثانية

طرفة بن عبد بن سفيان وهو اصغر اصحاب المعلقات سناً مات وهو قارب العشرين قتله عمرو بن هند الملك وهو اكبر ملوك العرب يومئذ وكان من اجود الشعراء قال هذه القصيدة وهو سكران بالخمر ينكر نجدته وشرف نسبه وغلوه في شرب الخمر وجرأته على الدواهي وكان يهجو من شاء من قومه وغيرهم ومع حداثة سنه يمشي ويعدو مع الذين مارسوا الشعر طول اعمارهم وغدوا وراحوا عليه قادرين ولد في الشعر وصبا وطفل فيه وشاب وهو يتغلغل في اودية الشعر وقيعانها يصعد شواهقها ويصيح في شعابها ولو عاش وكهل وشاخ لبرز وسبق في سماء الشعر ورعد في غيومها ونال ما لم ينله اكثر اقرانه وطبقته عندهم بعد امرء القيس وزهير ونابغة واعشى ولبيد وعمرو ومع حداثة سنه كان ينقد على الاكابر ويجترئ عليهم لاعتماده على نفسه وغزارته في فنه قيل ان عمرو بن كلثوم كان يوما ينشد عمرو بن هند وهو واحد من ملوك الحيرة بينا هو ينشد صفة الجمل اذا حالت الصفة الى صفة الناقة لما قال ؎

وانى لامضى الهم عند احتضاره　　بناج عليه الصيعرية ميسم

(والصيعرية اعتراض في السير وسمة في عنق الناقة لا البعير) فقال طرفة استنوق الجمل قال المجد في القاموس هذا الشعر لمسيب بن علس وهو الذي نقد عليه طرفة فغضب المسيب وقال ليقتلنه لسانه ومسيب هذا هو من شعراء بكر بن وائل المعدودين وهو خال الاعشى قاله ابن قتيبة الدينوري وحداثة سنه هي التي تسببت لموته وانسد انبوضه وذكروا فيها امورا احدها ان زوج اخته عبد عمرو بن بشر بن مرثد وكان من اجلاء الناس ومن سادات قومه نجيبا لعمرو بن هند الملك مقربا عنده ومحبا له فشكت اخته اليه زوجها عبد عمرو فهجاه وقال ؎

لا عيب فيه غير ان له غنى　　وان له كشحا اذا قام اهضما
وان نساء الحي يعكفن حوله　　يقلن عسيب من سرارة ملهما

فکانہ ھجاہ بضعفہ ودقۃ اعضائہ وطول قامتہ فکان عبد یوما عند عمرو بن ھند فاصطاد عمرو بن ھند حمارا وقال لہ اذبح فلم یستطع واعیاہ ذلک لضعفہ فضحک عمرو فقال صدق طرفۃ فیما قال فیک واشار الی البیتین الاولین فقال عبد عمرو ایھا الملک ما قال فیک اقبح مما قال فی فقال ایش قال فقال ؎

فلیت لنا مکان الملک عمرو　　رغوثا حول قبتنا تخور

فغضب عمرو فقال او بلغ من امرہ کذا فاراد ان یقتلہ فقالوا لہ ان حلیفہ المتلمس لا تکاد تتخلص منہ فانہ جرب الامور ومارس المھالک فانہ یھجوک ویحرض علیک القبائل فدعاھما عمرو بن ھند ووعدھما الحباء والجائزۃ وکتب لھما الی امیر البحرین ولف الکتاب وفیہ الامر بقتلھما فلما خرجا من عندہ قال المتلمس یا ھذا انی لا آمن عمرو بن ھند لا علی نفسی ولا علیک فاننا حدیث العھد بھجائہ لعلہ خدعنا لینتقم منا فلا بد من کشف کتابہ لنطلع علی ما فیہ فقال طرفۃ انک رجل تسئ الظن ما اظن عمرا یفعل ذلک فاصر المتلمس وکشف الکتاب وقال لصبی من الحیرۃ اقرء فقرء فقال اانت المتلمس قال نعم فقال اذھب فان فی الکتاب حتفک فاخبر بذلک طرفۃ وخرق الکتاب والقاہ فی الماء وذھب واصر طرفۃ الا الذھاب الی امیر البحرین کان من اصدقاء طرفۃ فاخذ الکتاب وقال قبل خرق الکتاب لا خیر فی الکتاب فاھرب قبل کشفہ والا فلا بد مما امرت بہ فاصر طرفۃ علی الکشف فاذا فیہ امر موتہ فقال الامیر ایش ترید قال اقتلنی خیر قتلۃ فقال کیف قال اروِنی من الخمر فاذا سکرت فافصد الاکحل فیخرج الدم حتی اموت ففعل فقال قصیدتہ ھذہ وھو سکران ینتظر الموت فمات

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ (۱) تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

خولۃ عشیقتہ یشبب بھا معناہ الظبیۃ اطلال جمع طلل الموضع المرتفع الشاخص من الآثار لبرقۃ ارض فیہ طین وحجارۃ ثھمد اکمۃ فی بلاد خثعم تلوح من لاح اذا لمع وظھر الوشم الغرز بالابرۃ ورش النیلج علیہ فیکون من ذلک آثار وخطوط سود وظاھر الید ظھرہ لخولۃ آثار بقیت بعد انھدام بیوتھا ببرقۃ ثھمد تظھر کما تظھر آثار الوشم فی ظاھر الکف ویقول انھا لا یظھر ظھورا تاما) ترجمہ خولہ کے کھنڈرات مقام برقہ ثہمد میں اس طرح ظاہر ہوتے

ہیں جیسے ہاتھوں پر گودنے کے نشان۔

وُقُوْفًا بِهَا صَحْبِيْ عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ (۲) يَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ اَسًى وَتَجَلَّدِ

وقوفا جمع على وزن المفرد منصوب اما على الحال من ضمير تلوح واما من الاطلال على مذهب ابن مالك واسى هو الاسف يقال اسى عليه حزن والتجلد هو القوة يريد الصبر وقوة القلب يقول ان هذه الآثار تلوح والحال ان صحبى واقفون على مطيهم يقول لى لا تهلك بالحزن واصبر ترجمہ میرے رفیق میرے پاس اپنی سواریوں کو کھڑا کئے ہوئے مجھے کہہ رہے ہیں کہ صبر کرو اور غم سے ہلاک نہ ہوجانا۔

كَاَنَّ حُدُوْجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً (۳) خَلَايَا سَفِيْنٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

حدوج جمع حدج اما رحل البعير الذى يقال له فى الهندية (کجاوہ) او الهودج هو رحل معهود من رحال النساء المالكية نسبة الى مالك بن زيد بن مناة وهو رهط خولة والغدوة هو وقت قبل طلوع الشمس كما مر خلايا جمع خلية وهى السفينة الكبيرة وسفين جمع سفينة والنواصف جمع ناصفة وهو مجرى الماء الى البحر ويسمونه فى الهندية (دھارا) ودد بالدالين واد معروف يصف هوادج بنى مالك بالعظم والكبر كانها السفائن البحرية يقول كان هوادج المالكية بكرة الرحيل سفائن بحرية فى مجارى الماء من وادى دد ترجمہ گویا مالکیہ کے ہودج سفر کی صبح کو وادی دد کے پانی کے دھارے میں بڑی بڑی کشتیاں ہیں۔

عَدَوْلِيَّةٌ اَوْ مِنْ سَفِيْنِ ابْنِ يَامِنٍ (۴) يَجُوْرُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا اَوْ يَهْتَدِيْ

عدولى قرية قرى البحرين اشتهرت لصنعة السفن نسب الهوادج المشبهة بالسفن اليها والسفين جمع سفينة وابن يامن يمنى من بلدة هجر اشتهر بتجارة السفن الكبار ويجور من الجور وهو الاعوجاج عن الطريق ثم الميل فى الجرى والملاح سائق السفن والطور الحال والمرة اى تارة والاهتداء الاستقامة على الطريق يقول كان هذه الهوادج سفن مصنوعة فى عدولى او مصنوعات سفين ابن يامن احيانا يميل بها الملاح وتارة يستقيم يشبه المراكب والهوادج بالسفن والقواد والحداة بالملاح ترجمہ وہ ہودج یا تو مقام عدولی کی کشتیاں ہیں یا ابن یامن تاجر کی بنی ہوئی کشتیاں ہیں کبھی ملاح ان کو سیدھا لے جاتا ہے، اور کبھی راستہ سے ہٹا دیتا ہے۔

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا (٥) كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ

يشق الفلك حباب الماء معظمه اما بالغور او بالامواج الحيزوم موضع الحزام من الحيوان وهو الصدر وجمعه حيازيم بها الضمير الجمهور يرجع الى السفينة والمفائل من يلعب الفيال وهو لعب يكتم الشئ في كومة من التراب ثم يقسم التراب نصفين فيسئل الكاتم صاحبه ان المكتوم في اي الكومتين فان صح جوابه فهو الفائز والا فلا وهذا اللعب يسمونه في الفارسية (خاكبازي) كما قال الجامي ؎

ولا تا کے درین کاخِ مجازی   کنی مانندِ طفلاں خاک بازی

واسمه في الهندية (ڈھیرے کٹ وکوڑی تند) يقول ان هذه السفينة لتشق بصدرها امواج الماء وغوارها كما يشق اللاعب بالفيال التراب بيده اي ان الهوادج يمشي في البوادي والقفار بلا تكلف كما تجري السفن في غوار المياه وامواجها ترجمہ وہ کشتی پانی کی موجوں کو اس طرح بلا تکلف چیرتی ہے جیسے ڈھیرے کٹ کھیل کھیلنے والا مٹی کو اپنے ہاتھوں سے بانٹ دیتا ہے۔

وَفِي الْحَيِّ اَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ (٦) مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ

احوى من الحوة هي الادمة او الحمرة المائلة الى السواد ولذا سميت جدتنا حواء والنفض التحريك كانه يريد انها تمد عنقها وتصعد على اشجار الاراك وتحركها وتنثر المرد اي الطري من اشجار الاراك والشادن الغزال القوي صفة احوى والمظاهر من يلبس ثوبين ظهر كل واحد منهما الى الآخر السمط هو الخيط اذا كان في القلادة واذا كان مجردا عن الخرز فلا واللؤلؤ هو ما يخرج من البحر والزبرجد هو حجر اخضر معروف شبه باللؤلؤ ثمار الاراك وبالزبرجد اوراقها يقول في الحي غزال قوي احمر اللون ينفض ثمار الاراك لابس ثوبين احدهما احمر كاللؤلؤ وهي ثمار الاراك والآخر اخضر كالزبرجد وهي اوراقها ترجمہ اور قبیلہ میں ہرن کا ایک سرخ بچہ ہے جو پیلو جھاڑ رہا ہے، اور جو موتیوں (پیلو) اور زبرجد کے (پیلو کے پتے) نیچے اوپر دو ہار پہنے ہوئے ہے۔

خَذُوْلٌ تُرَاعِيْ رَبْرَبًا بِخَمِيْلَةٍ (٧) تَنَاوَلُ اَطْرَافَ الْبَرِيْرِ وَتَرْتَدِيْ

خذول يقول خذلت الظبية تخلفت عن صواحبها وانقطعت عن القطيع فعول يستوي فيه المذكر والمؤنث تراعي مفاعلة من غير مشاركة بمعنى ترعى الربرب القطيع من الظباء

هندی (گلہ) والخميلة الشجر الملتف، موضع كثير الشجر، المنهبط من الارض تناول اصله تتناول حذفت التاء قياسا تخفيفا ای تاخذ وتسلك اطراف الشجر اغصانه والبرير اول ما يظهر من ثمر الاراك ترتدى الارتداء لبس الرداء وهو الكساء، يزمل بها النصف الاعلى من الجسم والازار بخلافه وهو ما يستر به النصف الاسفل يقول هذا الشادن تخلفت عن رفقتها ترعى مع القطيع فی الخميلة تتناول اثمار الاراك عن الجوانب وتجعلها رداء لها بحيث تشتمل عليها بان تصير لها رداء، ترجمہ وہ ہرنی (خذول) اپنے ساتھیوں سے بچھڑ کر ایک دوسرے گلے کے ساتھ اچھی زمین میں چرتی ہے، اور پیلو چننے کے لئے درختوں پر اس طرح چڑھتی ہے، کہ پیلو اس کی چادر بن گئے ہیں۔

وَتَبْسِمُ عَنْ اَلْمٰى كَاَنَّ مُنَوَّرًا (۸) تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَّهُ نَدِ

والتبسم الضحك الخفيف والضحك ظهور الاسنان من غير صوت والقهقهة هو ان تظهر الاسنان ويسمع الصوت والمى من لمى يلمى ويلمى هو سواد فی الشفة يستحسن مع البريق منور هو نور الشجر وكمامه يريد به الاقحوان يشبه به الاسنان التخلل الدخول فی خلال الشئ حر الرمل الخالص الذی لا يشوبه شئ دعص فاعل تخلل والحر مفعوله ضمير له راجع الى دعص الندى البلل شبه الاسنان بالاقحوان فی حقاف الرمال المبلولة لانها اذا ابتلت تسود فتظهر فيه البياض اشد الظهور يقول هى تبسم عن شفاة الميلاء باسنان كالاقحوان فی كثيب الرمل الخالص المبلول ترجمہ وہ سفید دانتوں کے ساتھ خوبصورت ہونٹوں سے اس طرح ہنستی ہے، جیسے بھیگی ہوئی خالص ریت کے ٹیلے میں بابونہ کا پھول کھلا ہو۔

سَقَتْهُ اِيَاةُ الشَّمْسِ اِلَّا لِثَاتِهٖ (۹) اُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِاِثْمِدِ

السقی الشرب اياة الشمس ضياؤه ونوره لثات جمع لثة هی منبت الاسنان اصله لثى حذفت ياؤه وعوض عنها التاء والجمع على المفرد اسف من الاسفاف والسفوف هو الدواء اليابس المدقوق والاسفاف نثر السفوف والكدم القطع بالثنايا باثمد الظرف متعلق بالاسف وضمير عليه راجع الى اثمد المقدم رتبة والاثمد الكحل الاصفهانی له الوان احسنه الاحمر يصف بياض لونه ويقول سقاه وجهه ضياء الشمس سوى لثاته فانها اسف عليها الاثمد

ھی علی حالہا لم تکد مرشیئا علیہا فتغیر لونہا ترجمہ اس کے چہرے کو سورج کی دھوپ پلائی گئی ہے، سوی اس کے مسوڑھوں کے جن پر سرمہ اصفہانی کا سفوف ڈالا گیا ہے، اور اس کے بعد اس نے کوئی چیز دانتوں سے نہیں کاٹی، جو اس کی سرخی کو بدل دیتی۔

وَوَجْہٍ کَاَنَّ الشَّمْسَ اَلْقَتْ رِدَآئَہَا (۱۰) عَلَیْہِ نَقِیُّ اللَّوْنِ لَمْ یَتَخَدَّدِ

والشمس معناہ اللغوی والجموح والمراد النیر الاعظم وھو مؤنث سماعی القاء بالصفلہ تخدد لحمہ اضطرب من الھزال وتشنج عطف علی الذی یقول ھی تبسم عن وجہ ابیض کان الشمس القت علیہ رداءھا الابیض وھو نقی اللون لیست علیہ خدد (جھریاں) ترجمہ وہ ایسے منہ سے ہنستی ہے، جس پر سورج نے چادر ڈال رکھی ہے، اس کی رنگت نہایت صاف ہے، اور اس پر جھریاں بالکل نہیں۔

وَاِنِّیْ لَاُمْضِی الْھَمَّ حِیْنَ احْتِضَارِہٖ (۱۱) بِعَوْجَآءَ مِرْقَالٍ تَرُوْحُ وَتَغْتَدِیْ

امضاء الھم تعلیطہ وانسادہ والھم الارادۃ وامضاءہ انفاذہ واتمامہ ای اتمم ارادتی بناقۃ والحین الوقت الاحتضار الحضور العوجاء الناقۃ العرجاء التی ھزلت لکثرۃ الاسفار وفی نسخۃ ھوجاء وھی ناقۃ خفیفۃ مرقال الارقال مشیۃ سریعۃ للناقۃ الروحۃ المساء والاغتداء البکور یقول انی لانفذ وانسی ھمومی اذا حضرت بناقۃ ھزیلۃ سافرۃ عرجاء سریعۃ المشی ترقل بکرۃ ومساءً ترجمہ --- میں دل میں ارادہ آتے ہی اس کو ایک شوخ اور تیز رفتار اونٹنی کے ذریعے پورا کرتا ہوں، جو صبح اور شام چلتی رہتی ہے۔

اَمُوْنٍ کَاَلْوَاحِ الْاِرَانِ نَصَأْتُھَا (۱۲) عَلٰی لَاحِبٍ کَاَنَّہٗ ظَھْرُ بُرْجُدِ

امون مطیۃ امنت من عثارھا ای قویۃ الواح جمع لوح ما سطح من الحجارۃ او الخشب الاران تابوت خشب یحملون فیہ المیت جمعہ ارن علی فعل نصاتھا بالصاد المھملۃ زجرتھا ونساتھا ضربتھا بالمنساۃ وھی عصی تضرب بھا الابل قال تعالیٰ ومادلھم علی موتہ الادابۃ الارض تاکل منساتہ لاحب الطریق الواسع والظھر السطح برجد الکساء شبہ الناقۃ بالواح التابوت والطریق بالکساء وھذان التشبیھان معروفان عندھم قال امرؤ القیس ؎

وعنس کالواح الاران نصاتھا | علی لاحب کالبرد ذی الحبرات

يقول هي قوية كالواح التابوت سقتها او ضربتها بالعصا على طريق واضح كانه ظهر كساء مخطط ترجمہ: وہ اونٹنی صندوق کے تختوں کی طرح مضبوط تھی، میں نے اسے منقش چادر کی سطح جیسے صاف اور ہموار راستے پر چلایا۔

جُمَالِيَّةٌ وَجْنَاءُ تَرْدِي كَأَنَّهَا (١٣) سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ

جمالية اى ناقة قوية كالجمل الوجناء القوية او كبيرة الوجنتين تردى الرديان نوع من سير الابل بين العدو والمشى والسفنج هو خفيف الطيران من ذكور النعام والانثى سفنجة تبرى من برى له اى عارض ذكر المعارضة لان المعارض يسعى غايته والازعر النعام والظليم قليل الشعر والاربد ما لونه يشبه لون الرماد يقول انها ناقة قوية كالجمل كبير الوجنتين تمشى كانها نعامة تقابل ظليما اربد اى رمادى اللون ترجمہ: وہ مضبوط اور طاقتور اونٹنی ہے جو اس طرح تیز چلتی ہے، جیسے ایک مضبوط مادہ شتر مرغ نر کا مقابلہ کر رہی ہے (کہ وہ اس سے آگے نہ گذر جائے۔

تُبَارِي عِتَاقًا نَاجِيَاتٍ وَأَتْبَعَتْ (١٤) وَظِيفًا وَظِيفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ

تبارى البرى والمباراة المقابلة والعتاق جمع عتيق هو النجيب من الابل والخيل الناجيات التى تنجى من المهالك يريد السرعة والاتباع المشى على التتابع والوظيف مادق من الساق والذراع يريد الرجل والمور الطريق الجارى او الجرى فقط قال تعالى يوم تمور السماء مورا قيل فى وصف الناقة موارة اليد والمعبد الموطا المذلل تقول هى تقابل النجائب من الابل وتتبع القدم القدم على الطريق المذلل ترجمہ: وہ تیز رفتار عمدہ اونٹوں کا مقابلہ کرتی ہے اور ہموار راستے پر قدم کے بعد قدم اٹھائے چلی جاتی ہے۔

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّيْنِ فِي الشَّوْلِ تَرْتَعِي (١٥) حَدَائِقَ مَوْلِيِّ الْأَسِرَّةِ أَغْيَدِ

تربع الحيوان اى رعى الكلأ فى الربيع والربيع عند العرب ربيعان بحسب الزمان وهو شهران ربيع الاول وربيع الثانى والتزموا قبلهما لفظ الشهر للفرق بينه وبين ربيع الفصول وهما ايضا قسمان قسم يخرج فيه الاكمام والنور وقسم تدرك فيه الثمار وتنضج فيه الحشائش القفين واد فى المنانية سمى على صيغة التثنية والشول جمع شائلة هى ناقة اتى على حملها او وضعها

سبعة اشهر او ثمانية اشهر والشول رفع الذنب ولذلك سمى الشهر بشوال لعل الوضع والنوق شول النوق عند الوضع الحدائق جمع حديقة وهى روضة احيطت بالجدران مولى موضع توالى عليه المطر وتكرر والاسرة جمع سرار وهو اخصب موضع من الارض واجودها واغيد من الغيد وهى ارض كثيرة العشب والريف يقول ان هذه الناقة قوية لانها رعت فى فصل الربيع بوادى القفين فى حالة الشول ويبس اللبن فى رياض كثيرة الحشائش توالت عليه الامطار ترجمہ یہ اونٹنی سوکھے ہوئے دودھ والی اونٹنیوں سے مل کر مقام قفین کے ایسے مرغزاروں میں چرتی رہی ہے، جو بار بار بارش ہونے کی وجہ سے بے حد سرسبز اور شاداب ہے۔

تَرِيعُ إِلَى صَوْتِ الْمُهِيبِ وَتَتَّقِي ۔۔۔ بِذِي خُصَلٍ رَوْعَاتِ أَكْلَفَ مُلْبِدِ

تريع من راع يريع ريعا وريعا ورياعا وريعانا اليه وعنه رجع يقال صاح الراعى فراعت الابل اليه يصف الناقة بانها ترجع اذا دعيت المهيب من اهاب الراعى الابل اى صوتها لتقف او ترجع واهاب الخيل زجرها والمهيب هو الراعى الداعى بتقى من الاتقاء اصله اوتقاء ابدلت الواو تاءا فادغمتا وهو الحذر والخصل جمع خصلة وهى مجموعة الشعر يريد بذنب ذى خصل فحذف الموصوف كعادتهم روعات جمع روعة وهو الخوف والمراد ما يزداد الذكر على الانثى ويصول عليها وهو سبب الخوف والاكلف الاحمر الذى يضرب الى السواد والملبد هو الذى اختلط بوله ببعره فالتصق على اوراكه البعير واذا اشتهى الناقة ليضرب بذنبه على الاوراك فيصلب هذا اللبد يصف قوتها بانها تتقى وتحذره الابل فلا تحمل كان الحمل مضعف يقول هذه الناقة تميل الى صوت الراعى اذا دعا وتتقى بذنب كثير الشعر عن صولات الجمل الاكلف الملبد ترجمہ یہ اونٹنی مائل ہوتی ہے چرواہے کی آواز کی طرف اور شہوت پرست سیاہ رنگ کے اونٹ کے حملوں سے اپنی دم کے ساتھ بچتی ہے۔

كَأَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا (۱۶) حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

جناح الطير ما يطير به والمضرحى الصقر او النسر التكنف اخذ الشئ فى كنف والاحاطة به الحفاف الجانب والضمير الى الذنب الشك يقال شك بالرمح اى طعنه حتى بلغ العظم شك الخياط الثوب باعد بين المغرزتين والعسيب عظم الذنب اى الجانبان غرزا فى عظم ذنبه استحكاما

بسرد وهو ما يخرز ويثقب به لعله مسمار ينسج به حلق الدروع ويضم به بعضها الى بعض ما يخرز به الاديم يسمونه في الهندية (آرا وسبتالی) يشبه استواء ذنبها وانطباقه على دبرها ويقول ان ذنبها ضاف كجناحي الصقر او النسر احاطا بنهما وغرزا فيه بمسامير ترجمہ گویا گدھ کے دو پروں نے اس کے دونوں کناروں کو گھیر رکھا ہے، اور وہ دونوں اس میں کیلوں یا آرے (سبتالی) سے سی دیئے گئے ہیں۔

فطورًا به خلف الزميل وتارةً (۱۸) على حشفٍ كالشن ذاوٍ مجدد

الطور الحال او المرة الاولى الزميل الرديف على الجمل وتارة المرة الثانية الحشف الضرع البالي الذي ييبس لبنه والشن السقاء اليابس الذاوي المجفف اليابس والمجدد يقال جد الثدي او الضرع اي يبس، يقول ان هذه الناقة طورًا تضرب رديفها بذنبها وتارة تضرب به على ضرع يابس مقطوع اللبن كالشن ترجمہ کبھی وہ اپنا دم پچھلے سوار کو مارتی ہے، اور کبھی وہ اپنے تھنوں پر جو پرانے مشکیزہ کی طرح سوکھے ہوئے ہیں۔

لها فخذان اُكمل النحض فيهما (۱۹) كأنهما بابا منيفٍ ممرد

الفخذ ما بين الركبة والورك النحض جاء على ثلاثة ابواب من ضرب معناه القشر ومن منع من النحوض معناه نقص وذهب ومن كرم معناه كثرة اللحم والنحض اللحم المكتنز المنيف من ناف ينوف نوفًا الارتفاع ومنه النيف في العدد اذا زاد على العشرات عددًا غير معين والمنيف على صيغة الفاعل المرتفع وامرأة منيفة اي تامة الحسن والقد والممرد القصر العالي الذي بناه مردة الجن على زعمهم يشبه فخذيها في القوة والارتفاع بالقصر العالي يقول ان فخذاها قد امتلئتا باللحم المكتنز عليهما ارتفعتا كأنهما بابا قصر عال ترجمہ اس کی دونوں رانوں میں اس طرح گوشت بھر دیا گیا ہے، گویا وہ کسی عظیم الشان محل کے دو دروازے ہیں۔

وطيُّ محالٍ كالحنيّ خلوفُهُ (۲۰) وأجرنةٌ لُزّت بدأيٍ منضّد

الطي مصدر طوى يطوي محال جمع محالة هي فقار الظهر والحني كالقسي لفظًا ومعنى والخلوف الاضلاع الصغار وجملة "كالحني خلوفه" صفة لقوله "محال" واجرنة جمع جران هو ما بين المذبح الى النحر جمع باعتبار الاجزاء لزت اللزاز اللصوق والدأي فقار الظهر المنضد المتراكم

يقول ان فقار ظهرها تلتوي وتميل واضلاعها الصغار كالقسي ومقدم عنقه ملتصق بالفقار المتراكمة ترجمہ اس کی پیٹھ کے مہرے اس قدر پیچیدہ ہیں کہ اس کی پسلیاں کمان کی طرح ہیں، اور گردن کا ابتدائی حصہ تہ بتہ مہروں کے ساتھ لپٹ گیا ہے۔

كَأَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا (۲۱) وَأَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ

الكناس بيت الظبي جمعه اكنسة وكنس الضالة السدر البري الكنف الاحاطة والاطر الاعوجاج اي الانحناء الذي يكون بين قوسيها والقسي جمع قوس اصله قووس فقلبت الواو مكان السين فصار قسوو فابدلت الواو لوقوعها طرفا فصار قسوي فاجتمعت الواو والياء والاولى ساكنة فقلبت الاولى ياءً وادغمتا وقلبت الحركات لوفق الياء فصار قسي وقالوا في جمعه قُسي بالضم واقواس وقياس واقوس واقياس المؤيد من الايد وهو القوة قال تعالى واذكر عبدنا داؤد ذا الايد انه اواب يذكر قوة الناقة وكبر جسمها ويقول ان احدى طرفيها ابعد من الاخر كبيتي الظبيتين في طرفي السدر البري او كان اضلاعها انحناء قوس تحت صلب قوي ترجمہ اس کے دونوں پہلوؤں میں ضخامت کے سبب اس قدر بعد ہے، کہ گویا وہ ہرن کے دو گھر ہیں جھربیری کے دونوں طرفوں میں یا اس کی پسلیاں مضبوط پیٹھ کے نیچے کمان کا خم ہے۔

لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّمَا (۲۲) تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

المرفق مفصل بين الذراع والعضد يريد قدميها المقدمين افتل يقال فتل الحبل لواه يريد شدة قوته والسلم الدلو الذي له حبل والدالج من ياخذ الدلو ويلقيه في الحوض والمتشدد صفة دالج يقول ان مرفقاه قويا الفتل كمرفقي صاحب الدلو القوي الذي يجر احدهما من البير ويدلي الاخر ترجمہ اس کے بازو ایسے مضبوط ہیں، جیسے ڈول کی دو رسیاں جنہیں ایک طاقتور آدمی بیک وقت نکال رہا ہو۔

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا لَتُكْتَنَفَنْ حَتّٰى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

القنطرة الجسر نسبه الى الروم لان الروم في تلك الايام كانوا اقوى اهل الممالك العامرة وملكتها اشد الممالك سطوة وهم كانوا يتقنطرون ويجسرون والاكتناف الحفظ والاحاطة

وشاده يشيد هو التجصيص والقرمد الجص والجير والاجر وكل ما يشاد ويشيد به البناء ويصلب بجص واحجار ترجمہ وہ رومیوں کے پل کی طرح مضبوط ہے، جسے پوری حفاظت کے ساتھ چونے اور پتھروں سے بنایا گیا ہو۔

صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَى (۲۴) بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ

هي صهابية هو البياض المائل الى الحمرة عثنون الريح والمطر اوله وعثنون الرجل اول لحيته وهو شعر تحت الشفة السفلى وعثنون الجمل شعره تحت فكه الاسافل موجدة اوجد المشق قواه القرى الظهر وجمعه اقراء وقروان الوخد سرعة البعير وسعة الخطو ونوع من سيره موارة اليد اي سريعة السير مبالغة من مار يمور قال تعالى يوم تمور السماء مورا وتسير الجبال سيرا يقول شعور عثنونها صهابية وهي قوية الظهر وسيعة الخطى سريعة السير ترجمہ اس کے حلق کے بال سرخی مائل ہیں، اور اس کی پیٹھ نہایت مضبوط، اس کا قدم بہت کھلا اور تیز رفتار ہے۔

أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ (۲۵) لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ

الامرار احكام الفتل وفتل الشزر هو الفتل المنعكس بان تفتل من اليسار الى اليمين الاجناح الامالة وفي بمعنى من والسقيف السطح اي اميلت يداها من جسدها الذي هو كالسقف والمسند المحكم كانه اسند بعضه الى بعض يقول احكمت يدا هذه الناقة كانهما فتلتا فتلا شديدا واميلت عضداها من جسد محكم كالسقف ترجمہ اس کے اگلے پاؤں الٹے بل بٹے گئے ہیں، اور اس کے بازو ایسے ہیں، گویا وہ ایک مضبوط چھت سے نکالے گئے ہیں۔

جُنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ (۲۶) لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ

الجنوح الميل فعول يستوي فيه المذكر والمؤنث قال تعالى وان جنحوا للسلم فاجنح لها ومنه قولهم جنح الليل اذا مالت من النصف دفاق حركة تحس فيه وثبة قال تعالى من ماء دافق عندل على وزن فنعل عظيمة الراس هي صفة لانها تدل على قوة الاعصاب وسلامة الحس في سائر جسدها ثم ههنا ليس للتراخي بل للترتيب والانتقال الافراع الرفع والصعود والمعالي من العلو والمصعد عظيمة القد يصف الناقة بعظمة قدها ورفعة جسدها

يقول هي تميل لسرعتها في السير تدفق اذا مشت عظيمة الرأس وارتفعت كتفاها وصعدت في العلاء ترجمہ وہ اپنی شوخی کی وجہ سے راستے سے ہٹ کر کودتی پھاندتی ہوئی چلتی ہے بڑے سر والی ہے، اور اس کے اگلے بازو بہت اونچے ہیں،

كَأَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِي دَأَيَاتِهَا (٢٧) مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِي ظَهْرِ قَرْدَدِ

العلوب الوسم يقال علبته واعلبه اى اسمه والنسع السير او الحبل الطويل العريض الذى تشد به الرحال الداية ملتقى ضلوع الصدر جمعه دايات موارد جمع مورد وهو الطريق الواضح الخلقاء الحجر الصلب والقردد الارض الغليظة المرتفعة يصف سمنها ويقول ان وسوم النسع توثر في جنبيها كانها طريق واسع على حجر صلب في ارض غليظة مخصبة ترجمہ تنگ کے نشان اس کے پہلوؤں میں اس طرح نمایاں ہیں، جیسے کھلا راستہ صاف پتھر کی چٹانوں پر جو سخت زمین میں ہوں

تَلَاقَى وَأَحْيَانًا تَبِينُ كَأَنَّهَا (٢٨) بَنَائِقُ غُرٌّ فِي قَمِيصٍ مُقَدَّدِ

حذفت التاء في تلاقى كما هو القياس واحيانا ظرف منصوب بنائق جمع بنيقة وهي التخريص يقال له في الهندية (تریز) الغر جمع الاغر الابيض انا صعر المقدد المشقوق يقول هذا العلوب تبين وتتلاقى كانها التخريص الابيض في قميص مشقوق بال ترجمہ تنگ کے نشان اس طرح ملتے اور کھلتے ہیں، گویا وہ سفید تریزیں ہیں پھٹی پرانی قمیص میں (جو ہوا سے کبھی ملتی ہیں اور کبھی کھلتی ہیں)

وَأَتْلَعُ نَهَّاضٌ إِذَا صَعَّدَتْ بِهِ (٢٩) كَسُكَّانِ بُوصِيٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ

واتلع من كوم طويلة العنق صفة نهاض مبالغة من النهوض هو شدة الارتفاع سكان هو ذنب السفينة يسمى (پتوار) بوصى نوع من السفن دجلة نهر معروف ببغداد مصعد من الصعود كلازم يعدى بالجار وغيره يقول هي رفيعة العنق اذا صعدت به الى العلو وترفعه رفعا شبه ذنب السفينة التى تسبح بدجلة وتصعد ترجمہ وہ اونچی گردن والی ہے جب اسے اٹھاتی ہے، تو دجلہ میں چلنے والی کشتی کی پتوار معلوم ہوتی ہے۔

وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَأَنَّمَا (٣٠) وَعَى الْمُلْتَقَى مِنْهَا عَلَى حَرْفِ مِبْرَدِ

الجمجمة كاس الرأس العلاة السندان شبه بها الراس لصلابتها الملتقى ما يلتصق عليه الحرنان من الشئ والمبرد آلة معروفة من الحديد يبرد به الحديد يقول ان راسها كالسندان وملتقى

عظام الرأس منها كالمبرد في دقة الشئون منها ومتانتها ترجمہ اس کا سر سندان کی طرح مضبوط ہے، گویا اس کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ ریتی کے کناروں کی طرح مضبوط اور باریک ہے۔

وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّآمِي وَمِشْفَرٌ (٣١) كَسِبْتِ الْيَمَانِي قَدُّهُ لَمْ يُحَرَّدِ

القرطاس الصحيفة التي يكتب عليها وكان الشامي كان مشهورا عندهم في الصفاء ومد الالف عوضا عن الياء المشددة في شامي سمي شاما لانه في مشئمة مكة كاليمن فانه في يمين مكة والالف اليماني ايضا عوض عن الياء والسبت الاديم الاحمر الذي لا شعر عليه وهي مشهورة من دباغ اليمن القد القطع والتحريد الاعوجاج في القطع يقول ان عوارضها كالصحف الشامية وشفته كالاديم الاحمر اليماني الذي قطع من غير تحريد واعوجاج ترجمہ اس کے رخسار شامی کاغذ کی طرح ملائم اور صاف ہیں اور اس کے ہونٹ یمنی چمڑے کی طرح جس کے کاٹنے میں ٹیڑھا پن نہ ہو۔

وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا (٣٢) بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

الماويتان المرآتان نسبة الى الماء للصفاء والمستكن المستقر الكهف الحجر الذي فيه الحدقة ماخوذ من كهف الجبل حجاج بالفتح والكسر جمعه احجة العظم الناتي الذي تنبت عليه شعر الحاجب قلت النقرة في حجر وغيره والمورد موضع ورود الماء للشرب او المرور يقول لهذه الناقة عينان كالمرآتين الصافيتين كانما استقرتا بكهفي حاجبين من صخرة فيها نقرة الماء ترجمہ اس کی دونوں آنکھیں شیشوں کی طرح صاف اور شفاف ہیں، پتھر کے دو غاروں میں لگی ہوئی ہیں اور پانی کے چشمے کی طرح چمکتی ہیں۔

طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذَى فَتَرَاهُمَا (٣٣) كَمَكْحُولَتَيْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

طحور العين يطحر القذى قذاها والريح السحاب فرقته عوار القذى الاضافة بيانية اي القذى الذي يعور العين مكحولة صفة للعين مذعورة من الذعر وهو الفزع والفرقد وام فرقد البقر الوحشي وفرقد ولدها يصف عيني الناقة ويقول انهما تنفيان القذى فتراها كعيني البقر التي اخيفت من القناص والكلاب بولدها فتدير عينيها خائفة منها ترجمہ اس کی آنکھیں تنکوں کو نکال پھینکتی ہیں، تو ان کو ایسا معلوم کرے گا جیسے خوفزدہ جنگلی گائے کی آنکھیں کیونکہ وہ انہیں

خوف کے مارے ہر طرف پھیرتی ہے۔

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَى (۳۴) لِهَجْسٍ خَفِيٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ

التوجس هو استماع الصوت الخفي بسعي والسرى سير الليل والجار والمجرور حال من التوجس و وصف السمع بالصدق اذا وصف به غير القول يراد به الشدة والهجس الصوت الذي يسمع ولا يفهم والمندد من ند بالشيء اذا ظهر وبالكلام اذا نص عليه يصف اذنيها ولذا انث الصدق يقول هي شديدة الاستماع للصوت الخفي كما في الليل والاصوات الغير المفهومة الخفية او الصوت الجهوري ترجمہ اس کے کان نرم آواز کو رات کے وقت خوب سنتے ہیں، اور ہلکی اور اونچی آواز کو بھی،

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيهِمَا (۳۵) كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

مؤللة الل الشيء حدد طرفه يصف آذانها بحدة السمع العتق هو النفاسة في الشيء والنجابة فيه يقال عتق الفرس اذا سبق فنجا والخمر اذا قدمت وحسنت والشيء اذا صلح وكذلك يقال اعتق فلان ماله اى اصلحه الشاة النعجة وهو الثور البري ولذلك وصف بالمفرد قال المجد الشاة الواحدة من الغنم للذكر والانثى او يكون من الضان والظباء والبقر والنعام وحمر الوحش والمرأة وحومل بادية معروفة يصف الناقة بحدة السمع ويقول ان اذناها حديدتان تعرف الحسن فيهما كاذني بقرة انفرد وتخلف عن اقرانه بحومل ترجمہ اس کے کان نیزہ جیسے باریک اور تیز ہیں، اور حومل وادی میں تنہا چرنے والے جنگلی بیل کے کانوں کی طرح حسین ہیں

وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ (۳۶) كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِي صَفِيحٍ مُصَمَّدِ

الروع الفزع قال تعالى فلما ذهب عن ابراهيم الروع نباض النبض الحركة والاضطراب الاحذ السريع الضامر يقال حاجة حذاء سريعة النفاذ وقصيدة حذاء اى سيارة وناقة حذاء سريعة السير ململم يقال رجل ململم وجمل ململم اى مجموع بعضها الى بعض كانه يريد انها تمشي مسرعة فيجتمع بعضها مع بعض مرداة صخرة تكسر به الصخور والاضافة بيانية او لاختلاف في الالفاظ فقط كما قال ع طحوران عوار القذى فتراهما + الصفيح الحجر المسطح المصمد حجر لاجوف فيه عبر به عن الصلب تقول هي غشى فزعة متحركة

سريعة السير المجتمعة جسمها كالصخر الصلب في الصفائح الصلبة ترجمہ اس کا دل معمولی آہٹ سے گھبرا کر تیز حرکت کرنے لگتا ہے، اور چوڑی چکنی سلوں میں رکھے ہوئے پتھر توڑنے والے ٹھوس پتھر کی طرح مضبوط اور سخت ہے۔

وَأَعْلَمُ مَخْرُوتٌ مِنَ الْأَنْفِ مَارِنٌ (٣٧) عَتِيقٌ مَتَى تَرْجُمْ بِهِ الْأَرْضَ تَزْدَدِ

اعلم من علم يعلم من نصر يقال علم شفته اى شق وهو وصف محمود في الناقة مخروت الانف مشقوقه الذي غرز مارن انفه والمارن الغضروف المرتفع من الانف الذي يثقب ويغرز فيه برة الجمل عتيق نفيس او متين الرجم الرمي والشم يقولون ان الجمل المجرب اذا شم الارض علم بعد المسافة ولذا سميت المسافة مسافة لان السوف هو الشم قال امرء القيس يصف صعوبة الطريق ؎

على ظهر عادي يحار به القطا اذا سافه العود الديافي جرجرا

اى سافرنا على طريق قديم عادي يحار فيه القطا اذا شمه الجمل المجرب من قرية الديافي جرجر وصوت يقول هي مشقوقة الشفة العليا مثقوبة المارن العتيق متى ترم وتضرب به في السفر ازدادت في السير فيه ترجمہ اس کا اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا ہے، اس کی ناک کی نکوڑی میں بھی سوراخ ہے، جب وہ اسے زمین پر مارتی ہے (یعنی زمین کو سونگھتی ہے) تو پہلے سے زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔

وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تُرْقِلْ وَإِنْ شِئْتَ أَرْقَلَتْ (٣٨) مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ

الارقال نوع من سير الابل يسمى في الهند یر (پویہ) الملوي المفتول من الجلد والقد سوط من جلد ولد الضان المحصد المحكم والمخافة منصوب على انه علة لقوله ارقلت يقول ان شئت ان لا تمشي سير الارقال لا ترقل وان شئت ارقلت مخافة السوط المفتول المحكم من جلد الضان ترجمہ اگر تو چاہے، تو وہ پویہ نہیں چلے گی، اور اگر تو چاہے تو چمڑے کے بنے ہوئے مضبوط چابک کے ڈر سے پویہ چلے گی۔

وَإِنْ شِئْتَ سَامَى وَاسِطَ الْكُورِ رَأْسُهَا (٣٩) وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ

سامى من السمو العلو والرفعة ويلزمه ساوى بحسب السياق واسط فاعل بمعنى المصدر اى الوسط الكور رحل الابل وعام من العوم هو مد الايدي على طريق السباحة او الجري

والضبع العضد يقال مد ضبعيه للدعاء اي يديه مفرطا النجاء السرعة والخفيد والظليم اي الذكر من النعام يقول انها اذا رفعت راسها ساوي وسط الكور ومدت بعضديها كانها تسبح في الماء وتسرع اسراع الظليم **ترجمہ** اگر تو چاہے تو اس کا سر اونچا ہو کہ پالان کے وسط تک پہنچ جائے، اور وہ اپنے بازوؤں سے تیز رفتار شتر مرغ کی طرح تیرنے لگے۔

عَلَى مِثْلِهَا أَمْضِي إِذَا قَالَ صَاحِبِي (۴۰) أَلَا لَيْتَنِي أَفْدِيكَ مِنْهَا وَأَفْتَدِي

افديك اي اكن فدائك وضمير مثلها الى الناقة وضمير منها الى الشدائد والافتداء كون الشيء فدية يقول على مثل هذه الناقة امضي في الامور العظام والحال ان رفيقي يقول ليتني اكن فدائك في هذه الشدائد وافدي نفسي واخلصها عنها **ترجمہ** میں ایسی تیز رو اونٹنی پر ایسے کاموں پر چلا جاتا ہوں، جب کہ میرا ساتھی میرے حال پر رحم کھا کر پکار اٹھتا ہے، کہ کاش میں تجھ پر فدا ہو جاؤں، اور خود ان مصائب سے رہائی پاؤں۔

وَجَاشَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ (۴۱) مُصَابًا وَلَوْ أَمْسَى عَلَى غَيْرِ مَرْصَدِ

جاش يجيش جيشا وجيشانا وجيوشا النفس اذا ارتفعت الى الحلقوم ووصل بالى لتضمن معنى الوصول وخال من افعال القلوب المفعول الاول الضمير ومصابا المفعول الثاني المرصد والمرصد ما يرتقب فيه العدو وينتظره يقول ان نفسي يجيش الى الرفيق اذا ابتلى بالمصائب خاف وخال نفسه مصابا وان كان في الحقيقة غير مرصد من العدو في غير مخاف من العدو **ترجمہ** جب کہ میرے رفیق کا نفس شاہ رگ تک پہنچ جائے، اور اپنی جان کو مصیبت زدہ خیال کرے، تو میں اس کی مدد کے لئے پہنچ جاتا ہوں، اگرچہ وہ کسی گھات کی جگہ میں نہ ہو۔

إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي (۴۲) عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

الفتى الشجاع الكريم الكسل فتور في امر لا ينبغي ان يفتر فيه وهذا يتعلق بالجوارح في الاكثر والبلادة كسل في الذهن وهو ضد الذكاء والفطانة يقول اذا دعاني بقول مبهم "من فتى" خلت اياي عنوا فلم افتر عن الاعانة بالجوارح ولم اتبلد باظهار اني لم افهم **ترجمہ** جب لوگ کہتے ہیں، کہ "کامل نوجوان کون ہے"؟ تو میں خیال کرتا ہوں، کہ مجھے مراد لیا گیا ہے، اس لئے نہ میں سستی کرتا ہوں نہ ہی کم فہمی کا ثبوت دیتا ہوں۔

أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ (۴۳) وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

احال علیها ای اقبل واحال فی ظهر الدابة ای وثب علیه واحال الامر علی فلان حمله مقصورا علیه القطیع سوط تقطع طرفه وکذلک الجذمة والاجذام العدو والشدید والخبب الاضطراب والآل مثل السراب ولیس هو السراب بل یظن فی اطراف ان الشیء یرتفع والسراب یکون وقت الظهیرة والامعز بالعین المهملة هو القفر الخالی لیس فیه شجر وکلاء وبالزای المعجمة الارض الحجریة والمتوقد المشتعل من الوقود یقول فاقبلت علی الناقة بالسوط فعدت وقد اضطرب القفر او البطحاء بالآل المشتعل الذی یری فیه الشیء یخفض ویرفع ترجمہ میں چابک لے کر اس کی پیٹھ پر سوار ہوا، تو وہ دوڑنے لگی، جب پتھر آمیز مٹی کے بھڑکتے ہوئے میدانوں میں سراب حرکت کر رہے تھے

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ (۴۴) تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ

ذالت بالذال المعجمة من الذیل یرید التبختر بارخاء الذیل کعادة النساء والولیدة الجاریة حدیثة السن عطف علی قوله اجذمت تری من الاراءة اذیال جمع ذیل وهو ما ترخی المرأة من الرداء السحل والسحیل الثوب الابیض من القطن لم یبرم غزله المرحل ثوب نقشت اطرافه بالرحال ولیدة مجلس هی المغنیة تسمع غناءها فی المجلس یقول فتبخترت تلک الناقة کتبختر المغنیة مسترخیة ذیلها حیث تری سیدها ذیل ثوبها المرحل استعار بارخاء الذیل غنجها ودلالها ترجمہ اونٹنی اس طرح مٹک مٹک کر چلی جیسے کہ مغنیہ مجلس میں اپنے مالک کو مٹک مٹک کر چادر کا دامن پھیلا کر دکھاتی ہے۔

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً (۴۵) وَلٰكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدُ الْقَوْمُ أَرْفِدِ

الحلال من الحلول وهو النزول فی مکان وضع للمبالغة والتلاع جمع تلعة من الاضداد یقال للمکان المرتفع والمنخفض ونزول المرتفع یدل علی الفرار من الحرب والمنخفض یدل علی البخل لان البخیل ینزل فی الاماکن المنخفضة لئلا یراه السائلون فکانه یعتذر بانی لا انزل التلاع مخافة عن الحرب والسائلین بل متی استنصرنی القوم انصرهم حیث کانوا وکیف کانوا والاسترفاد طلب الرفد والنصرة قال تعالی بئس الرفد المرفود ترجمہ میں ڈر کے مارے اونچی یا نیچی جگہ میں نہیں اترتا لیکن جب قوم مجھ سے مدد طلب کرتی ہے، تو میں ہر طرح ان کی مدد کرتا ہوں

وَإِنْ تَبْغِنِيْ فِيْ حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِيْ (٤٦) وَإِنْ تَقْتَنِصْنِيْ فِي الْحَوَانِيْتِ تَصْطَدِ

تبغنی مجزوم من البغاء التفتیش والاشتهار حلقة القوم نادیهم اما للشوری واما للقمار حیث یجلسون متحلقین تلقنی اما من اللقاء ومن الالتقاء والاقتناص طلب الصید یرید الکسب والتحصیل والحوانیت جمع حانوت دکان الخمر ابدلت الواو یاء لکسرة ما قبلها تصطد من الاصطیاد وهو اخذ الصید والقدرة علیه یقول ان تلتمسنی فی حلقة الاشراف حیث یجلسون للقمار والشوری تجدنی هناك وان اشتهیت تعالی فی حانوت الخمر تجدنی هناك ای فی مقام الی حاجة لا یمکن تحصیلها دونی **ترجمہ** اگر تو مجھے قوم کی مجلس شوری میں تلاش کرے، تو مل سکے گا، اور اگر شراب کی دکان پر مجھے ملنا چاہے، تو وہاں مجھے موجود پائے گا۔

مَتٰی تَأْتِنِيْ أَصْبَحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً (٤٧) وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًی فَاغْنَ وَازْدَدِ

اصبحك من الصبوح هو شراب الصبح ضد الغبوق وهو شراب المساء الکاس یقال للکوب الممتلئ من الخمر واذا خلا لا یسمی کاسا الرویة الفائز للماء بعد الامتلاء والغناء عدم الاحتیاج یقول اذا اتیتنی صباحا سقیتك کاسا ممتلیا وان استغنیت عن الشرب فازدد غنا **ترجمہ** جب تو صبح میرے پاس آئے گا، تو میں تمہیں صبوح پلاؤں گا، اور اگر تم اس سے استغنا کرو تو خدا کرے تمہارا اغنا اور بڑھے۔

وَإِنْ يَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيْعُ تُلَاقِنِيْ (٤٨) إِلٰی ذِرْوَةِ الْبَيْتِ الرَّفِيْعِ الْمُصَمَّدِ

الالتقاء من الافتعال الاجتماع والحی القبیلة والتقاء الجمیع هو اجتماعهم للفخر فی الانساب ذروة الشئ اعلاه والمصمد المحکم الذی لا جوف فیه یقول ان اجتمع جمیع الحی للمفاخرة تجدنی علی سنام البیوت الرفیعة منها کانه یعبر القبائل بالبیوت ویعد قبیلته علی منتهی رفعتها **ترجمہ** اگر تمام قبیلہ فخر انساب کے لئے جمع ہو تو میری نسب سب سے بلند تر پائے گا

نَدَامَايَ بِيْضٌ كَالنُّجُوْمِ وَقَيْنَةٌ (٤٩) تَرُوْحُ إِلَيْنَا بَيْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ

ندامی جمع ندمان اضیف الی یاء المتکلم والندیم هو رفیق فی شرب الخمر وقد یطلق علی المرفیق والصاحب مطلقا والبیض جمع ابیض اما یرید اللون او صفاء النسب والشرافة

شبههم بالنجوم لقيادتهم واهتداء الناس بهم والقينة المغنية والرواح زيارة المساء والمراد مطلق الذهاب قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم من راح الی الجمعة اول النهار فله كذا والبرد الحبرة والكساء المخطط والمجسد الكساء المعصفر او المدبوغ بالصفرة، يقول اصحابی اشراف القوم وقوادها ولنا مغنية مرفهة البال غنية تاتی عندنا كل يوم بالملابس الجديدة المزينة من البرود والثياب المزعفرة **ترجمہ** میرے دوست شریف النسب اور اپنی قوم کے سردار ہیں، اور ایک رنڈی ہے، جو ہماری مجلس میں عمدہ اور رنگین کپڑوں میں آتی ہے۔

رَحِيبٌ قِطَابُ الجَيْبِ مِنْهَا رَفِيقَةٌ (۵۰) بِجَسِّ النَّدَامَى بَضَّةُ المُتَجَرَّدِ

الرحيب الوسيع قطاب الجيب هو مخرج الرأس من القميص ويعبر بوسعتها عن الفحش لكثرة دخول ايدی اللامسين فيها ويعبر بامينة الجيب عن العفيفة، رفيقة مطمئنة غير مستعجلة وفی نسخة رقيقة ای القلب او الجلد الجس المس بضة الرخصة الضخمة الممتلئة المتجرد البشرة يصف القينة بانها رحيبة القطاب لا ترد يد لامس يقول هذه القينة وسيعة الجيب للامسيها لا ترد ايديهم رقيقة الملمس لمس الندماء رقيقة البشرة لينة الجسم لضخامتها وامتلائها **ترجمہ** اس کی قمیص کا گلا کھلا ہے، جو ہاتھ ڈالے اسے روکتی نہیں، ٹٹولنے والوں کے لئے نرمی سے پیش آتی ہے، اس کا چمڑا نرم ہے۔

إِذَا نَحْنُ قُلْنَا أَسْمِعِينَا انْبَرَتْ لَنَا (۵۱) عَلَى رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ

الاسماع اسماع الغناء للغير الانبراء الظهور والتقدم فی المجلس الرسل الهينة المطروفة المرأة اللتی تنظر الی غير زوجها وتشخص بابصارها الی الناس لم تشدد لم تجد فی اتمامها ای لم تعجل يقول اذا قلنا اسمعينا غناءك ظهرت لنا ناظرة الينا بوقار وتودة غير مستعجلة **ترجمہ** جب ہم نے اسے کہا، کہ گانا سناؤ، تو وہ ہمیں تاکتی ہوئی ہمارے سامنے آئی، آہستگی سے اور جلدی نہ کی، جیسے کہ آقا کا حکم مانتے ہوئے غلام کرتے ہیں۔

إِذَا رَجَّعَتْ فِي صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا (۵۲) تَجَاوُبَ أَظْآرٍ عَلَى رُبَعٍ رَدِي

الترجيع ترديد الصوت فی الحنجرة كعادة المغنين التجاوب مفاعلة من الجواب وهو اشتراك الصوتين فی الخروج من الحنجرة يصف صوتها بانه يتغلغل فی الحنجرة كانه

اصوات اظآر جمع ظئر وجاء فیہ اظآر علی القلب والربع ولد الظئر ولد فی الربیع والردی من الردی وھو الھلاک یقول اذا سمعت ترجیع صوتھا ظننت کان الاظآر تبکی علی غزال ولد فی الربیع فھلک فھو کان تجیب کل واحدۃ منھن الاخری فی البکاء والفزع ترجمہ وہ جب اپنا آواز دہراتی ہے، تو ایسا خیال ہوتا ہے، کہ ہرنیاں مرے ہوئے بچے پر رو کر ایک دوسری کا جواب دے رہی ہیں'

وَمَا زَالَ تَشْرَابِی الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِیْ (۵۳) وَبَیْعِیْ وَإِنْفَاقِیْ طَرِیْفِیْ وَمُتْلَدِیْ

تشراب مصدر من سمع للمبالغۃ خمور جمع خمر لانہ یخامر العقل واللذۃ کیفیۃ یجدہ الانسان بعد اکل المطائب من الماکل والطریف الجدید من المال الذی کسبتہ والمتلد المال الموروث والتلید الذی وجدتہ من الآباء یقول ما زلت اشرب الخمور والتذ بھا وابیع وانفق فیھا الاموال القدیمۃ والجدیدۃ ترجمہ میں ہمیشہ شراب پیتا رہا، اس سے لطف اٹھاتا رہا، اور اس کی خرید کرتا رہا، اور اپنا پرانا اور نیا مال اس راہ میں صرف کرتا رہا۔

إِلَی أَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّھَا (۵۴) وَأُفْرِدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ

التحامی الاجتناب العشیرۃ ھم ذوو قرابۃ الرجل والافراد التوحد المعبد الجمل الجرب المطلی بالقار یقول بسبب ھذہ الامور تجنبت منی عشیرتی ووحدت کالجمل الجرب المطلی بالقار لئلا یتعدی جربہ الی الاصحاء ترجمہ یہاں تک کہ مجھے میرے قبیلہ نے الگ کر دیا، اور میں خارش زدہ اونٹ کی طرح اکیلا چھوڑ دیا گیا۔

رَأَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ (۵۵) وَلَا أَھْلُ ھٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

الغبراء الارض وبنوھا ھم الفقراء الذین یبیتون علیھا لیلا ونھارا والتنکر عدم المعرفۃ والطراف الخباء من الادم الممدد المرتفعۃ الطوال یکنی بہ عن الاغنیاء لانھم سکان الخیام فی الاسفار یقول مع اجتناب العشیرۃ لم تنکرنی الفقراء لانی ذی نعمتھم ولا الاغنیاء لانھم لا یکرھون منی ھذہ الاخلاق ترجمہ میں جانتا ہوں، کہ فقراء میرا انکار نہیں کرتے، اور نہ ہی یہ خیموں والے غنی لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں

أَلَا أَیُّھٰذَا اللَّائِمِیْ أَحْضُرَ الْوَغٰی (۵۶) وَأَنْ أَشْھَدَ اللَّذَّاتِ ھَلْ أَنْتَ مُخْلِدِیْ

اللوم العذل او الکلام المکدر لاتیانہ امرا غیرہ۔ اللائم الوغی الحرب لذات جمع لذۃ الاخلاد الخلود الدوام و الملک الطویل یقول ایّہا اللائم لی علی انی احضر الحروب و اشہد مجالس اللذات ہل انت مخلدی فی الدنیا ان لم احمل ہذہ الامور و اذ لیس کذلک فاللوم علی ما ترجمہ اے مجھے اس چیز پر ملامت کرنے والے کہ میں لڑائیوں میں حاضر اور عیش و مستی کی مجالس میں شریک ہوتا ہوں (اگر میں ایسا نہ کروں) تو کیا تم مجھے دائمی زندگی عطا کر دو گے؟

فَاِنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيْعُ دَفْعَ مَنِيَّتِيْ (۵۷) فَدَعْنِيْ اُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِيْ

لا تسطیع اصلہ لا تستطیع حذف التاء تخفیفا قال تعالی ذلک تاویل ما لم تسطع علیہ صبرا المنیۃ فعیلۃ المقدرۃ سمیت بہ الموت لانہا مقدرۃ لا تزول عن وقتہا المبادرۃ العجلۃ یقول فان انت لا تستطیع عنی دفع الموت فدعنی علی حالی ولا تلمنی علی اعمالی فانی ابادر الموت بما فی یدی یعنی ابادر بافنائہا و اغارتہا قبل الموت ترجمہ جب کہ تم میری موت کو روک نہیں سکتے، تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دو، کہ میں موت سے پہلے پہلے اپنے مال کو ختم کر دوں تاکہ بوقت موت مجھے اس کے بقا پر حسرت نہ ہو۔

وَذَرْنِيْ اُرَوِّ هَامَتِيْ فِيْ حَيَوٰتِهَا (۵۸) مَخَافَةَ شُرْبِ الْمَمَاتِ مُصَرَّدِ

ذر امر بمعنی دع وماضیہ لا یستعمل ارو امر من الترویۃ معناہ ملأ البطن بالشراب الہامۃ جمجمۃ الراس والارواء ہو الشراب الی ان یبلغ الری الی الاظفار والمصرد القلیل یقول دعنی اشرب الخمر حتی تروی ہامتی مخافۃ الماء القلیل فی الموت وبعدہا ترجمہ مجھے چھوڑ دو کہ میں اپنے کاسۂ سر کو شراب سے بھر لوں، اس خوف سے کہ شاید مجھے بوقت موت بہت کم پانی مل سکے

فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتٰى (۵۹) وَجَدِّكَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰى قَامَ عُوَّدِيْ

الجد الحظ قال تعالی وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا و المال قال صلی اللہ علیہ وسلم ولا ینفع ذا الجد منک الجد والجد ابو الاب وکانت من عادتہم القسم باب المخاطب لم احفل ای لم ابال یقال حفل بہ ای بالی بہ والعُوَّد جمع عائد والمصدر العیادۃ ہو الاستخبار عن احوال المریض وقیام العواد اشارۃ الی قرب الموت لان المیت لا یعاد یقول لولا ثلاثۃ امور یلتذ بہا الکریم اقسم بجدک لا ابالی متی اموت وقام عوادی ترجمہ

اگر تین چیزیں نہ ہوتیں، جن سے انسان لطف اٹھاتا ہے، تو تیری آبرو کی قسم مجھے کچھ پرواہ نہیں، کہ کب میری بیمار پرسی کرنے والے اٹھ جائیں، اور میں مر جاؤں

وَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ (۶۰) كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ

العاذل اللائم والکمیت الخمر الذی مالت حمرتہ الی السواد تعل من الغلیان وھو الثوران والزبد ھو رغوۃ تعلو الماء وغیرہ یقول احدی الثلاث شرب الخمر الاحمر القانی الذی اذا مزج بالماء غلی وازبد وعلتہ الرغوۃ یعنی ان الخمر الکمیت لا توجد بعد الموت فانی اود الحیاۃ واکرہ الموت لشربھا کما یقول الحافظ ؎

بدہ ساقی مئے باقی کہ در جنت نخواہی یافت　　کنار آب رکنا باد و گل گشت مصلے را

ترجمہ ان تین باتوں میں سے ایک یہ ہے، کہ میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے پہلے سیاہ شراب پیتا ہوں، جب اس میں پانی ملایا جائے، تو وہ جھاگ لانے لگتا ہے۔

وَكَرِّي إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا (۶۱) كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

الکر الرجوع والصولۃ یتعدی ولا یتعدی المضاف المحاط بالاعداء فی الحرب قال امرؤ القیس ع ومن یحض المضاف اذا دعاہ ؛ المحنب کمعظم الفرس الذی یکون فی یدیہ انحناء ونوع اعوجاج ولسببہ یعم خطاہ وھو مدح فیہ السید الذئب والغضا اشجار ملتفۃ والذئب الذی یکون فیھا یکون قویا شدیدا خوفا من التھابھا والتنبیہ ھو الایقاظ والتفنیض الذئب اذا نبہ یعدو شدیدا وکذلک المتورد ھو العطشان یظھر شدۃ عدوہ بسبب التنبہ والعطش یقول والثانیۃ من بغیتی اصالتی فرسی المحنب اذا نادانی المحاط فی الحرب اصول علی اعدائہ کالذئب المنبہ العطشان وھذا لا یمکن بعد الموت ترجمہ اور میری دوسری عادت یہ ہے، کہ میں اپنے تیز رو اور محنب گھوڑے سے ایسے لوگوں کی مدد کرتا ہوں، جو کہ دشمنوں میں گھر جانے کے بعد مجھے پکاریں، میں ان پر ایسے جھپٹتا ہوں، جیسے پیاسا بھیڑیا جسے بیدار کیا گیا ہو

وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ (۶۲) بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ

التقصیر القلۃ فی الطول والقصر ضد الطول والدجن المطر الغزیر والسحاب الاسود والاعجاب السرور وجملۃ " والدجن معجب " اعتراضیۃ والبھکنۃ المرأۃ الشابۃ الضخمۃ

المتلئة البدن الناعمة المرفهة الخباء الخيمة والمعمد العمود الرفيع ومن عادة العرب يسكنون الحسان تحت الاخبية الرفيعة المنيفة يقول والثالثة من خصائلي انی اقصر يوم الدجن بملاعبة الشابة الحسناء تحت الخباء الرفيع وهذا لا يكن بعد الموت فاحرص على الحياة ترجمہ تیسری بات یہ ہے، کہ میں خوبصورت جوان عورتوں کے ساتھ کھیلنے میں موسم بہار کے لمبے دنوں کو ختم کردوں، جب کہ وہ عظیم الشان خیموں میں قیام کررہی ہوں۔

كَأَنَّ الْبُرِيْنَ وَالدَّمَالِيْجَ عُلِّقَتْ (٦٣) عَلٰی عُشَرٍ اَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

البرين حلقة من صفر يستعمل على طريق الحلى وهذا يشمل الاسوار والوشاح والخواتيم والخلاخل والدملوج حلى العضد المعضد يقال له فی الفارسية (بازوبند) والعشر على صرد نبت مشهور فارسية (مدار) وفی الهند يتر (آک) والخروع يقال له (بيد انجير وارنڈ) يشبه به النساء لنواعمه والتخضيد هو قطع اغصان الاشجار ای لم يقطع اغصانها لان الشجر يطل بهاؤه وحسنه بعد قطع الاغصان فهذه حسنها على حالها يقول كهذه الاشجار كان حليها علقت على عشر او خروع لم تقطع اغصانها ترجمہ گویا اس کے زیور آک اور بیدانجیر کے درخت پر لٹکائے گئے ہیں، جن کی شاخیں نہیں کٹیں، اور وہ اپنی حالت پر سرسبز اور تروتازہ ہیں (گویا محبوبہ کا حسن بھی زمانہ کی دستبرد سے محفوظ ہے۔

كَرِيْمٌ يُرَوِّيْ نَفْسَهٗ فِيْ حَيٰوتِهٖ (٦٤) سَتَعْلَمُ اِنْ مُتْنَا غَدًا اَيُّنَا الصَّدِيْ

الكريم خير والصالح من كل شیئ كرائم الاموال انفسها والترويه الشبع من الشرب و كلمة ان للشرط تدخل على المظنونات وهاهنا دخل على الموت الذی هو من اقطع اليقينيات لان اللائم عن الصرف والانفاق يمنع عن التبذير كانه يظن الدنيا خالدة والصدی العطش الشديد يقول انا الكريم الذی يروی نفسه فی حياته بالخمور وستعلم ايها اللائم غدا بعد الموت اينا عطشان فانی لا اموت الا مروی ترجمہ میں وہ کریم النفس ہوں جو جیتے جی سیر ہو کر شراب پیتا ہے، اور تم عنقریب موت کے بعد جان لو گے، کہ پیاسا کون ہے (کیونکہ ہم تو سیر ہو کر مریں گے۔

اَرٰی قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيْلٍ بِمَالِهٖ (٦٥) كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِی الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ

النحام شدید البخل والغوی من یحب النساء بالفسق والشناعة والظرف الاول (بماله) متعلق بالبخیل وفی البطالة متعلق بالمفسد ومعناه اللعب واللهو، یقول اری قبر البخیل بالمال کقبر الفاسق اللاهی المفسد فی لعبه وبطالته فای فائدة فی جمع المال وتزخارة ترجمہ میں دیکھتا ہوں، کہ بخیل کی قبر کا وہی حال ہوتا ہے، جو بے دین، فاسق اور مفسد کی قبر کا حال ہے (تو پھر مال جمع کرنے سے کیا فائدہ؟)

تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا (٦٦) صَفَائِحُ صُمٌّ فِي صَفِيحٍ مُنَضَّدِ

الجثوة الکومة من الاحجار والصفائح جمع صفیحة هو الحجر العریض والصم المحکم الصلب الذی لا جوف فیه والمنضد المتراکم بعضه علی بعض یقول اری قبری البخیل والفاسق کومتین من تراب علیهما صفائح الحجر الصلاب المنضدة المتراکمة ترجمہ تم دیکھو گے کہ بخیل اور فاسق دونوں کی قبریں مٹی کے دو ڈھیر ہیں، جن پر مضبوط اور تہ بتہ پتھر کی سلیں جوڑ دی گئی ہیں۔

أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي (٦٧) عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ

الاعتیام افتعال من العیم هو المال النفیس الذی یشتهیه کل من رآه فمعناه ههنا الاختیار والاصطفاء الانتخاب والاختیار العقیلة جمع عقائل هو النفیس من المال الفاحش هو الذی یتجاوز عن الحد یقال فحش فی الامر اذ عن الاعتدال المتشدد البخیل یقول اری ان الموت یختار الکرام من الناس ویصطفی نفائس البخیل المتجاوز عن الحد ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت شریف لوگوں کو پسند کرتی ہے، اور حد سے گذرے ہوئے بخیل کی بہترین اور نفیس چیزیں سمیٹ لیتی ہے

أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ (٦٨) وَمَا تَنْقُصُ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

العیش الحیاة قال علی رض ع اذا عاش امرء ستین عاما۔ والانفاد النقص والفناء یقول اری الحیاة مثل کنز ینقص کل ساعة وکل ما ینقصه الدهر والایام ینفد فلا ترجع ترجمہ میں زندگی کو ہر گھڑی کم ہونے والا خزانہ سمجھتا ہوں، اور زمانہ جس چیز کو کم کرے وہ ختم ہو ہی جاتی ہے۔

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَى (٦٩) لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ

یخاطب اللائم او کل انسان یسمع کلامه الطول الحبل الذی یربط به الفرس فی المرج المرخی الممدود والثنی الطرف ولفظة ما فی ما اخطأ الفتی مصدریة ولعمرک قسم خبره

محذوف بقرينة القسم يقول ايها المخاطب اخطاء الموت وتركه للفتى ليس اخطاء فى الحقيقة بل مثله كالحبل الذى يطول للفرس فترعى فيه فى المرج وطرفاه فى يد المالك متى شاء اخذها وجرها اليه **ترجمہ** تیری زندگی کی قسم! موت کا وقتی طور پر خطا کرنا ایک مہلت ہے، جیسے جانور کے گلے میں لمبی رسی ڈال کر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے، اور اس کے دونوں کنارے مالک کے ہاتھ میں ہوں۔

فَمَالِيْ اَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيْ مَالِكًا (۷۰) مَتٰى اَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ

فى "لى" و"عمى" لغات منها فتح الياء وسكونها متى من الظروف المبنية وههنا للشرط وادن مجزوم مبنى اصله ادنو حذف الواو وينأ جزاء الشرط والنأى البعد يقول اتعجب من ابن عمى مالك اذا دنوت منه ورغبت فيه ينأى عنى وينفر **ترجمہ** مجھے تعجب ہے، کہ میرا چچا زاد بھائی مالک، میں جس قدر اس سے قریب ہوتا ہوں، وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے، اور دور ہوتا ہے،

يَلُوْمُ وَمَا اَدْرِيْ عَلَامَ يَلُوْمُنِيْ (۷۱) كَمَا لَامَنِيْ فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ اَعْبَدِ

علام اصله على ما حذفت الالف تخفيفا يقول ان ابن عمى مالكا يلومنى دائما ولا ادرى على اى شئ يلوم كما لامنى قرط بن اعبد فى الحى ولا وجه اللوم الا ظلمه **ترجمہ** وہ مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسے قرط بن اعبد نے بلا وجہ مجھے قبیلے میں ملامت کی۔

وَاَيْأَسَنِيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ (۷۲) كَاَنَّا وَضَعْنَاهُ اِلٰى رَمْسِ مُلْحَدِ

آيس ايئاسا اوقعه فى الياس آيس الله المرأة اعقمها والخير المال قال تعالى ان ترك خيرا الوصية للوالدين والخير اعمال الرشد الى رمس ملحد الى بمعنى فى كما قال تعالى ليجمعنكم الى يوم القيامة والرمس القبر والملحد مفعول من لحد فلانا الحد اى دفنه واللحد الشق فى حرف القبر والملحد المدفون يقول هو جعلنى مايوسا عن كل خير طلبت منه كانه موضوع فى قبر ميت مدفون لا يرجى خيره ولا شره اهـ طرفة شاعر جاهلى يعتقد ويظهر ان المقبور لا ينفع ولا يضر وهو موافق لما فى القرآن حيث قال يئسوا من الاخرة كما يئس الكفار من اصحاب القبور۔ من اصحاب القبور بيان من الكفار **ترجمہ** اس نے مجھے ہر بھلائی سے ناامید کر دیا ہے، گویا ہم نے اسے کسی قبر میں داخل کر دیا ہے، اور اس کے خیر و شر سے ناامید ہو گئے ہیں۔

عَلٰی غَیْرِ شَیْءٍ قُلْتُہٗ غَیْرَ اَنَّنِیْ (۳) نَشَدْتُ فَلَمْ اُغْفِلْ حَمُوْلَۃَ مَعْبَدِ

نشدہ نشدۃ ونشدانا طلبہ والاغفال ترک الشئ بغیر اعتناء والحمولۃ کل ما یحمل علیہ من الحیوانات معبد ھو اخو طرفۃ وعلی غیر شئ ظرف متعلق بایئس وجملۃ قلتہ صفۃ لشئ یقول ھو آیسنی من غیر ان اقول فیہ شیئا سوی ان فتشت حمولۃ معبد حین ندت ولم اترکھا مھملۃ لا یعتنی بھا ترجمہ اس نے مجھے بلاوجہ بے امید کر دیا میں نے اس کے سوائے کچھ نہیں کیا، کہ اپنے بھائی معبد کی لادو اونٹنی کو تلاش کر لایا، اور اسے ضائع نہیں ہونے دیا۔

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰی وَجَدِّکَ اِنَّہٗ (۴) مَتٰی یَکُ اَمْرٌ لِلنَّکِیْثَۃِ اَشْہَدِ

یقال قرب تقریبا مخففا ومشددا وجع خاصرتہ یرید انہ اوجعنی واضرنی او تقربت لقرابتی لیرضی عنی والواو للقسم والجد مضی معناہ یک ناقصۃ حذف النون تخفیفا وھو تامۃ والامر الحادثۃ او العھد والیمین الموثق والنکیثۃ امر یضطر بہ الانسان علی النکث فی العہد والتعھد یقول انی تحملت لاجلہ الشدائد والاوجاع ای المضرات او تقربت لارضائہ اقربائی وعشیرتی وعزتک قسمی متی کان حادث او بلیۃ ینکث ویتاخر لاجلہ شھدت ولم اتاخر عنہ لم یوض ترجمہ میں نے اس کے لئے بہت سی تکلیفیں برداشت کیں، یا اپنی قرابت کو اس کی رضا پر قربان کیا، اور تیری آبرو کی قسم جب کوئی مشکل کام بنا، تو میں حاضر ہو گیا۔ اور پیچھے نہیں رہا۔

وَاِنْ اُدْعَ فِی الْجُلّٰی اَکُنْ مِنْ حُمَاتِہَا (۵) وَاِنْ یَاْتِکَ الْاَعْدَاءُ بِالْجَہْدِ اَجْہَدِ

الجلی الامر العظیم الحماۃ جمع حام ھو الذی یحمی الامر ویمنع خلافہ والجھد منتھی الطاقۃ یخاطب مالکا ابن عمہ یقول ان ادع الی الامر العظیم اکن لک فیہ حامیا وان اتاک الاعداء بامر مجھود اجتھد واسعی مع عدم اعتنادک ترجمہ اگر مجھے کسی اہم کام کے لئے بلایا گیا تو میں اس کی روک تھام کروں گا، اور اگر دشمنوں نے تجھ پر کوئی مصیبت کا پہاڑ توڑا، تو میں بھی اس مصیبت میں تمہارا ساتھ دوں گا۔

وَاِنْ یَقْذِفُوْا بِالْقَذْعِ عِرْضَکَ اَسْقِہِمْ (۶) بِکَاْسِ حِیَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّہَدُّدِ

القذف الرمی بالکذب والتہمۃ بالفحش والقذع القذر والشتم والخنا والفحش الحیاض جمع الحوض التہدد والتھدید الزجر یقول ان قذف الاعداء عرضک بالفحش اسقھم الماء

من حیاض الموت قبل ان یہددوک ویزجروک ترجمہ اگر وہ تجھے بدنام کریں، اور آبروریزی کی کوشش کریں، تو میں ان کی چھیڑ چھاڑ سے پہلے ان کو موت کے حوض سے پانی پلا دوں گا۔

بلا حَدَثٍ اَحْدَثْتُہٗ وَکَمُحْدِثٍ (۷۷) ھِجَائِیْ وَقَذْفِیْ بِالشَّکَاۃِ وَمَطْرَدِیْ

الحدث الامر الجدید الھجو القول بالسوء والشتم وغیرہ والشکاۃ الشکایۃ ومطرد مصدر میمی معناہ الدفع یقول ان رمیہ ایای بالشکایۃ والتھمۃ وطردہ بلا امر جدید احدثتہ کانہ محدث ھجائی من غیر سبق شیء منی ترجمہ میرے بھائی کا مجھے متہم کرنا اور مجھ پر شکایات کی بھرمار کرنا اور مجھے دھتکارنا بالکل بلاوجہ ہے، میں نے کوئی نئی بات نہیں کی، بلکہ اسی کی طرف سے میری ہجو کے لئے نئے سامان ہیں۔

فَلَوْ کَانَ مَوْلَایَ امْرَأً ھُوَ غَیْرُہٗ (۷۸) لَفَرَّجَ کَرْبِیْ اَوْ لَاَنْظَرَنِیْ غَدِیْ

المولی لہ معان. المالک والسید والعبد والمعتِق والمعتَق والمنعِم والمنعَم علیہ والمحب والصاحب والحلیف والجار والنزیل والشریک والابن وابن العم وابن الاخت والعم والصھر والقریب مطلقا والولی والتابع وجمعہ الموالی یرید ھھنا ابن العم وھو غیرہ نعت لامرأ التفریج کشف المشکل والکروب والحزن والانظار الامھال والغد منصوب بنزع الخافض یقول ان ابن عمی لو کان غیرہ مالکہ المذکور لفرج علی مساءی وکشف عنی کربی او امھلنی الی الغد الاتی ترجمہ اگر میرا چچازاد بھائی اس مالک کے سوائے کوئی اور ہوتا، تو میری مشکلات دور کرتا، اور مجھے تھوڑی دیر مہلت دیتا۔

وَلٰکِنَّ مَوْلَایَ امْرُؤٌ ھُوَ خَانِقِیْ (۷۹) عَلَی الشُّکْرِ وَالتَّسْآلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِیْ

الخنق عصر الحلق قال تعالی والمنخنقۃ یرید المضیق والتسآل مصدر بمعنی السؤال والمفعول محذوف والافتداء الخلاص باداء العوض وجملۃ "انا مفتدی" مجرور بالعطف علی التسآل یقول لکن ابن عمی یخنقنی ای یضیق علی لان اشکرہ او استعفیہ او افتدی منہ نفسی وخلصت ترجمہ لیکن میرا بھائی میرا گلا دبوچتا ہے، کہ میں اس سے معافی چاہوں، شکریہ ادا کروں یا فدیہ دے کر خلاصی حاصل کروں۔

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰی اَشَدُّ مَضَاضَۃً (۸۰) عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُھَنَّدِ

المضاضة الوجع وجمع المصيبة الرفع الضرب والحسام السيف المهند من هنده اذا حدده وشحذه او مصنوع الهند يقول ظلم اهل القرابة اشد ايلاما وقطعا من وقعة السيف المحدد الشحذ ترجمہ انسان کے لئے اہل قرابت کا ظلم تیز دھار ہندی تلوار کی ضرب سے زیادہ تکلیف دہ ہے

فَذَرْنِي وَخُلْقِي اِنَّنِي لَكَ شَاكِرٌ (۸۱) وَلَوْ حَلَّ بَيْتِي نَائِيًا عِنْدَ ضَرْغَدِ

الواو بمعنی مع والخلق العادة والطبيعة قال تعالی ان هذا الا خلق الاولين والنائی البعيد و ضرغد جبل الغطفان بعيد عن ديار بكر اللتی هی بلا طرفة صاحب القصيدة يخاطب ابن عمه يقول اتركنی مع اخلاقی ذرنی وخلقی انی اشكرك علی ترك تعرضك لی وان كان بيتی بعيدا عند جبل ضرغد ترجمہ تم مجھے میرے حال پر چھوڑ دو، میں تمہارا شکر گذار ہوں گو میرا گھر تم سے اتنا دور ہو، جیسے ضرغد پہاڑ۔

فَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ (۸۲) وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ

يريد بقيس قيس بن خالد الشيبانی سيد بنی ربيعة يقال انه لما كبر سنه جعل بين هذه امورا لا بد منها فقال لرفقائه اذا ذهلت فاضربوا العصا علی الارض لاعرف وفی ذلك قيل ع ان العصا قرعت لذی الحلم وعمرو بن مرثد هو البكری القيسی كان ذا مال وافر ومعنی البيت ظاهر يقول لست مثل هذين الرجلين وهذا مشية الله كما قال الحافظ الشيرازی ؎

در کوئے نیک نامی ما را گذر ندادند   گر تو نمے پسندی تغییر کن قضا را

ترجمہ اگر میرا رب چاہتا تو میں قیس بن خالد یا عمرو بن مرثد کی صورت میں جلوہ گر ہوتا۔

فَاَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيْرٍ وَزَارَنِي (۸۳) بَنُوْنَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ

اصبحنا تصبح بمعنی صار والزيارة الاتيان بقصد اللقاء بنون جمع ابن سادة جمع سائد وسيد والمسود من اعطی السودد ورزق بها عطف علی قوله كنت يقول لو قدر الله ذلك لصرت ذا مال وافر وزارنی سادة كرام ابناء السادات ترجمہ پس میں بہت دولت مند ہو جاتا اور بڑے بڑے شریف اور سردار بیٹے میری زیارت کو آتے جن کا باپ (یعنی میں) مانا ہوا سردار ہوتا۔

اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِفُوْنَهُ (۸۴) خَشَاشٌ كَرَأْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

الرجل الضرب خفيف اللحم ضد الفخم الخشاش بالفتح حية الجبل، حشرات الارض و

بالضم الشجاع او الماضی فی الامور والمتوقد اللتی یتقد رأسہ یقولون ھی تدخل فی الارض حیث شاءت یقول انا رجل عناء وقوی ماض فی الامور او شجاع او مثل حیۃ الجبل المتوقد رأسہ ادخل فی الامور من غیر کلفۃ ترجمہ میں ہلکا پھلکا آدمی ہوں، اور مشکلات میں اس طرح گھس جاتا ہوں، جیسے چمکتے سر والا سانپ زمین میں گھس جاتا ہے۔

وآلیتُ لا ینفکُّ کشحی بطانۃً (۸۵) لِعَضبٍ رقیقِ الشَّفرتینِ مُہنّدِ

الایلاء القسم والکشح الخاصرۃ الی اضلاع الخلف یرید الجانب والبطانۃ ضد الظہور یرید محبۃ القلب قال تعالیٰ لا تتخذوا بطانۃ من دونکم والعضب القطع والعضب السیف القاطع شفرۃ السیف حدہ والمہند مضی معناہ یقول اقسمت انہ لا ینفک عن جنبی حب السیف المحدد رقیق الشفرتین ترجمہ میں نے قسم کھائی ہوئی ہے، کہ دو دھاری تیز تلوار کی محبت میرے پہلو سے جدا نہ ہو گی۔

اَخی ثقۃٍ لا ینثنی عن ضریبۃٍ (۸۶) اذا قیلَ مَہلاً قالَ حاجزہٗ قَدِی

یقال ملازم الشیء اخوہ کاخو الحرب واخو الصدق واخو الثقۃ من یوثق بقولہ ویعتمد علیہ والانثناء الانصراف والضریبۃ موضع ضربۃ السیف مہلا امہل والحجز المنع والمراد بالحاجز العدو لانہ یمنع الضرب عن نفسہ وقدی اسم فعل معناہ یکفینی یصف سیفہ ویقول ھذا السیف معتمد علیہ لا ینصرف عن مقام الضرب اذا قیل لضاربہ مہلا (ٹھہر جاؤ) قال العدو والمانع کفانی ضربہ ای نہایتی وتقطع فلتہ ترجمہ یہ تلوار قابل اعتماد ہے مقام ضرب سے پھرتی نہیں، جب اس کے مارنے والے کو (مہلا) ٹھہر جاؤ کہا جاتا ہے تو دشمن کہنے لگتا ہے، کہ میرا کام ہو گیا۔

حُسامٍ اِذا ما قُمتُ مُنتصِراً بہٖ (۸۷) کَفَی العودَ منہُ البدءُ لیسَ بِمِعضَدِ

الحسام القاطع قمت اردت القیام قال تعالیٰ اذا قمتم الی الصلوٰۃ ای اردتم القیام انتصر بہ انتقم منہ والمعضد السیف المفلول الذی تقطع بہ الاشجار یقول ھو قاطع اذا اردت بہ الانتقام من العدو کفی البدء بہ عن العود لیس بمفلول یقطع بہ الاشجار ترجمہ اس کی ایسی کاٹ ہے، جب میں اس کے ساتھ دشمن سے بدلہ لینے کا ارادہ کرتا ہوں، تو اس کے پہلے وار کے بعد دوسرے کی حاجت نہیں رہتی، وہ درخت کاٹنے والی کند تلوار نہیں ہے۔

إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِيْ (۸۸) مَنِيْعًا إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهِ يَدِيْ

المنیع من المنع وھو الغلبة والاخذ بالشئ والبل الظفر وقائمة السیف مقبضه یقول اذا ابتدا القوم الی حادث بالسلاح وجدتنی غالبا اذا قبضت علی قائمة السیف **ترجمہ** جب قوم ہتھیاروں کی طرف دوڑے، اور میرا ہاتھ تلوار کے قبضہ پر پڑ جائے، تو تم مجھے غالب پاؤ گے۔

وَبَرْكٍ هُجُوْدٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِيْ (۸۹) بَوَادِيَهَا اَمْشِيْ بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ

البرک الصدر اراد به الجمل لانه یجلس علی صدره والھجود النوم والتھجید الیقظة بعد النوم الاثارة التفریق والانتشار المخافة مصدر من الخوف البوادی جمع بادیة ما ظھر من جوارحھا او الاوائل من صفوفھا العضب السیف القاطع المسلول یقول رب جمل نائم باللیل فرق صفوفھا الاول مخافتی والحال انی امشی الیھا بسیف مسلول **ترجمہ** بہت سے سوئے ہوئے اونٹ ہیں، جن کی ابتدائی صفوں کو میرے خوف نے تتر بتر کر دیا، جب کہ میں ننگی تلوار لے کر ان کی طرف جا رہا تھا۔

فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ (۹۰) عَقِيْلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيْلِ يَلَنْدَدِ

الکھاة ناقة ضخمة الخیف الضرع الکبیر الواسع جلالة الجلیلة العظیمة العقیلة النفیسة الجیدة کالوبیل العصا الکبیر الضخم ومنه قولھم ابیل علی وبیل ای شیخ علی العصا کنایة عن بخله بانه یطعمو ولا یطعموا الفقراء والکاف اسمی بمعنی المثل صفة اول للشیخ والیلندد الالد الخصام صفة ثانیة له یقول فمرت ناقة عظیمة جلیلة التی ھی من نفائس الشیخ السمین البخیل کالعصا الضخم شدید الخصومة **ترجمہ** ایک بہت بڑی اونٹنی بڑے پستانوں والی میرے پاس سے گذری، جو بخیل موٹے اور جھگڑالو شیخ کی نفیس اور عزیز ترین چیز تھی۔

يَقُوْلُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيْفُ وَسَاقُهَا (۹۱) اَلَسْتَ تَرٰى اَنْ قَدْ اَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ

التر القطع والوظیف مستدق القدم من الحیوان والساق فوقه وتری بمعنی تعلم والمؤید الامر العظیم یقول طرفة یقول الشیخ وقد انقطع القدم من المستدق والساق الست تعلم انك اتیت بامر عظیم وخطب کبیر **ترجمہ** شیخ نے جب اونٹ کے پاؤں کو لٹکتے اور کٹے ہوئے دیکھا تو کہا کیا تو نہیں جانتا کہ تو نے کتنا خطرناک کام کیا ہے۔

وَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ (۹۲) شَدِيْدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ

ماذا بمعنى اى شئ ترون بمعنى الراى والشارب شارب الخمر البغى العدوان والتجاوز عن الحق والمتعمد ان يفعل الشئ بالارادة يقول الشيخ ايكم فى حق شارب اشتد بغيه و عدوانه علينا عمدا **ترجمہ** اور بڑے میاں نے کہا ایسے شرابی نوجوان کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے جس کی بغاوت اور سرکشی جان بوجھ کر ہم پر بڑھتی جا رہی ہے

وَقَالَ ذَرُوْهُ اِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ (۹۳) وَاِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ

الكف المنع والا اصله ان لا والقاصى البعيد والبرك البعير اى لما قال الشيخ وسكت الحاضرون وتامل فقال ذروه ان منفعة هذه النوق له فليفعل ما شاء الا ان تمنعوه عن اقاصى النوق وان لم تكفوه عنها يزدد بغيه عليها وعلينا اھ ويمكن ان الا اصله ان لا يزدد جزائه **ترجمہ** نیز اس نے کہا، اچھا اسے جانے دو، اس کا فائدہ اگر تلف نہ ہوں تو اسی کو تھا البتہ ایسا کرو، کہ دور والی اونٹنیوں کو روک لو، ورنہ اس کی فنا کاری اور بھی بڑھ جائے گی۔

فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا (۹۴) وَتُسْعٰى عَلَيْنَا بِالسَّدِيْفِ الْمُسَرْهَدِ

العذارى الابكار والامتلال النضج والشواء على الجمر والحوار ولد الناقة حين يولد ويوضع فاذا فطم فهو الفصيل والسديف السنام والمسرهد المقطوع وتسعى علينا اى يجئ منا يقول فظل النساء الابكار والاماء يشوين ولدها (لانها كانت حاملة) ويجئ منا منها بالسنام المقطوع المنضوج **ترجمہ** چنانچہ کنواری لڑکیاں اس کے بچے کو بھونتی تھیں، اور بوٹی تازی کوہان کے ٹکڑے پکا کر ہماری خدمت میں پیش کرتی تھیں۔

فَاِنْ مُتُّ فَانْعِيْنِيْ بِمَا اَنَا اَهْلُهُ (۹۵) وَشُقِّيْ عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا بْنَةَ مَعْبَدِ

النعى تشهير خبر الموت بالبكاء او بغيره والشق الخرق والجيب مخرج الراس من القميص وطوقه ابنة معبد بنت ابن عمه الذى طلب طرفة حمولته، يقول اذا مت فاشتهرى موتى وابكينى بما يليق بشانى وشقى جيب قميصك يا بنت معبد **ترجمہ** جب میں مر جاؤں تو میری موت کو خوب مشہور کرنا، اور اے میرے بھائی معبد کی بیٹی! مجھ پر اپنے گریبان کو خوب پھاڑنا،

وَلَا تَجْعَلِيْنِيْ كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ (۹۶) كَهَمِّيْ وَلَا يُغْنِيْ غَنَائِيْ وَمَشْهَدِيْ

الجمل له معان الخلق والوضع والصیرورة والظن والاقامة والشرط والشروع والاعطاء وههنا معناه الظن والهم والحزن قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من جعل الهموم هما واحدا الخ والعزم والغناء الکفایة والمشهد المجلس یقول لا تظننی مثل رجل لیس الحزن علیه مثل الحزن علی ولیس عزمه مثل عزمی ولا یکفی مثل کفایتی ولا یشهد مشهدی الذی اشهده ترجمہ اور مجھے ایسے آدمی کی طرح خیال نہ کرنا جس کے نہ تو ارادے ہی میرے ارادوں کی طرح ہیں اور نہ ہی وہ میری طرح کفایت کر سکتا ہے اور نہ ہی وہ میری طرح رونق محفل ہے ۔

بَطِیْءٍ عَنِ الْجُلّٰی سَرِیْعٍ إِلَی الْخَنَا (۹۷) ذَلُوْلٍ بِأَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ

بطیٔ عن الشیٔ تاخر عنه السرعة بدل من امرء الجلی الامر العظیم والمصیبة الکبری والخنا الفحش والذلول الرذیل اجماع بفتح الهمزة جمع جُمع الکف حین تقبضه للضرب القبضة من الشیٔ (فارسی مشت) و (ہندی مکا، گھونسا) والملهد من لهد المدفوع من الذل یقول لا تجعلنی مثل امرء بطیٔ عن عظام الامور سریع الی الفواحش مذلل بقابض الرجال مدفوع عن المجالس لخساسته ترجمہ مجھے اس شخص کی طرح خیال نہ کرنا جو بڑے کاموں میں تو دیر سے پہنچے فحش اور بکواس پر جلدی اتر آئے اور سب لوگ اسے گھونسے مار کر مجلس سے نکال دیں ۔

فَلَوْ کُنْتُ وَغْلًا فِی الرِّجَالِ لَضَرَّنِیْ (۹۸) عَدَاوَةُ ذِی الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ

الوغل الضعیف الدنی ومن یدخل مع القوم فی طعامهم وشرابهم ولم یدع لذلك یقول لو کنت ضعیفا دنیا فی الرجال لاذانی اصحاب الجماعات والوحدان ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمزور اور خسیس ہوتا تو مجھے جماعتیں اور اکیلے سب ہی نقصان پہنچاتے ۔

وَلٰکِنْ نَفٰی عَنِّی الرِّجَالَ جَرَاءَتِیْ (۹۹) عَلَیْهِمْ وَإِقْدَامِیْ وَصِدْقِیْ وَمَحْتِدِیْ

النفی المنع والدفع الجراءة علی وزن کراهة معناه الشجاعة والتهور فاعل نفی والاقدام الصولة فی الحرب والتقدم فی الامور والصدق التوثق فی الامور والصلاح والصلابة فی الامور والمحتد المستقر والمقام والمراد الاصل یقول مع انی لست من اهل الثروة قد ذب عنی الرجال جراءتی علیهم واقدامی فی الامور وصلابتی ورفعة اصلی ونسبی ترجمہ لیکن میری بہادری، پیش روی، سختی اور نسب کی برتری نے مجھ سے آدمیوں کو روک دیا ۔

لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِيْ عَلَيَّ بِغُمَّةٍ (۱۰۰) نَهَارِيْ وَلَا لَيْلِيْ عَلَيَّ بِسَرْمَدِ

الغمة علی فعلة بمعنی المفعول وسمی السحاب غماما لانه یغطی السماء والحزن غما لانه یغطی السرور والمراد المشکلة التی لا یمکن اصلاحها نهاری ولا لیلی مفعول فیه لقوله غمة والسرمد الدائم الطویل یقول عمرك قسمی ان امری لیس بغمة علی فی نهاری ولیس لیلی بدائم علی **ترجمہ** تیری زندگی کی قسم! میرے کام دن میں مجھ پر مشکل نہیں ہیں، اور نہ ہی یہ میری رات مجھ پر ہمیشہ رہے گی،

وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا (۱۰۱) حِفَاظًا عَلٰی عَوْرَاتِهٖ وَالتَّهَدُّدِ

الواو بمعنی رب حبس النفس الصبر والقیام فی مقام والعراك احتكاك الشئ بالشئ والممارسة به ولذا سمیت ساحة الحرب معركة لاعتراك الناس فیه بعضهم ببعض حفاظا مفعول له یرید حفظ الحسب والنسب والعورة العیب المستور والضمیر یرجع الی الیوم والتهدد تهدید العدو وجملة حبست مع ما بعده صفة یوم وهو مجرور رب والجار والمجرور مبتدأ لا خبر له لان جملة الصفة یودی معنی الخبر فلا یحتاج الی الخبر وهو مذهب الكوفیین والاخفش والبصریون یقدرون له فعلا متعلقا من الافعال العامة وان شئت التفصیل فارجع الی الرضی ویمكن ان یكون الظرف مبتدأ وجملة حبست خبره یقول كففت نفسی عند المعركة للمحافظة علی العیوب والسرائر وتهدید الاعداء **ترجمہ** کئی دن میں نے اپنی جان کو معرکہ جنگ میں روکے رکھا، اپنی نسب آبرو کی حفاظت اور اپنے بھیدوں کو چھپانے اور دشمنوں کو ڈانٹنے کیلئے

عَلٰی مَوْطِنٍ يَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَهُ الرَّدٰی (۱۰۲) مَتٰی تَعْتَرِكْ فِيْهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ

الموطن معركة الحرب والظرف متعلق بحبست والردی الهلاكة والاعتراك مر معناه والفرائص جمع فریصة لحمة الجانب قال الاصمعی هو لحم بین الجنب والكتف ترعد اذا خیف الرعدة حركة غیر ارادیة لا تستعمل الا مجهولا **ترجمہ** میں نے اپنی جان کو ایسے معرکہ میں روکا جہاں بہادر ہلاکت سے ڈرتے ہیں اور جب پہلو اس میں ایک دوسرے سے رگڑتے ہیں، تو کانپنے لگتے ہیں۔

أَرَی الْمَوْتَ أَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا أَرٰی (۱۰۳) بَعِيْدًا غَدًا مَا أَقْرَبَ الْيَوْمَ مِنْ غَدِ

الموت یطلق علی فناء الانسان والفقر علی فناء المطالب والتمیل علی فناء الجمال واعداد النفوس منصوب بحذف الكاف ای كاعدادها وما اقرب صیغة تعجب یشتق من المجرد علی هذا الوزن وللمزید قاعدة اخری یقول اعلم ان الموت لا تزید عن عدد النفوس ولا اری الغد بعیدا لانه آت

لا محالة وما اعجب قرب الیوم من الغد ترجمہ میں موت کو دوسروں کے برابر ہی سمجھتا ہوں، اور میں کل کو دور نہیں جانتا بلکہ کل آج سے کس قدر قریب ہے۔

وَاَصْفَرَ مَضْبُوحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهُ (۱۰۴) عَلَى النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهُ كَفَّ مُجْمِدِ

الواو واو رب واصفر لون معروف والمضبوح هو السهم الذی تغیر لونه بالنار والحوار الرجوع والجواب لذا سمی المعرف محاورۃ لان بها یسئل ویجاب والاستیداع من الودیعة وهو الامانة والمجمد من الجماد والجمود وهو التحجر والمراد البخیل یقول رب سهم اصفر تغیر لونه نظرت بالقاء جوابه علی النار واستودعته کف بخیل لا یقامر بها مخافة ان یقمر فی ماله ترجمہ کتنے زرد رنگ کے تیر ہیں جن کا رنگ آگ سے بدل چکا تھا، میں نے ان کو آگ پر الٹتے پلٹتے دیکھا، اور میں نے ان کو بخیل کے پاس امانت رکھا جو خود جوا نہیں کھیلتا اس خوف سے کہ اس کا مال جیتا نہ جائے

سَتُبْدِی لَكَ الْاَیَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا (۱۰۵) وَیَاْتِیكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

السین للاستقبال والابداء الاظهار والایام الزمان والوقت ویرید بالاخبار نتائج التجارب وعواقب الحوادث والتزود اعطاء الزاد للسفر یقول ستظهر لك الزمان من الخفایا ما لا تعلمه ویاتیك بالاخبار من لم تزوده لذلك بل ستظهر من غیر بحث وتنقیر ترجمہ عنقریب زمانہ تیرے سامنے وہ چیزیں لے آئیگا جن کو تو نہیں جانتا، اور تجھے وہ شخص خبریں دے گا جس کو تو نے سفر خرچ نہیں دیا۔

وَیَاْتِیكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهُ (۱۰۶) بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ

البیع من الاضداد ومعناه البیع والاشتراء والبتات بمعنی المبتوت وهو الزاد وضرب الوقت بیانه وتعیینه یقول یؤدی الیك الاخبار من لم تشتر له الزاد ولم تبین وتعین له الوقت والمیعاد ترجمہ تیرے پاس وہ شخص خبریں لائے گا جس کے لئے نہ تو تو نے زاد راہ خریدا ہے اور نہ ہی تو نے کوئی وقت مقرر کیا ہے۔

لَعَمْرُكَ مَا الْاَیَّامُ اِلَّا مُعَارَةٌ (۱۰۷) فَمَا اسْتَطَعْتَ مِنْ مَعْرُوفِهَا فَتَزَوَّدِ

ای اقسم بعمرك معارة مفعول من الاعارة ای الاخبار والحوادث معارة عنده والاستطاعة ما یمكن لك الفعل به والمعروف هو الخیر یقول عمرك قسمی ان الاخبار عاریة عند الایام وهی تؤدیها لا محالة فان استطعت ان تظفر وتنتفع علی خیراته فتزودها ترجمہ تیری زندگی کی قسم! خبریں ایام کے پاس عاریۃً ہیں، جنہیں وہ ضرور ادا کریں گے، اگر تم اس بھلائی کو حاصل کرنا چاہتے ہو، تو لے لو۔

عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْاَلْ وَاَبْصِرْ قَرِینَهُ (۱۰۸) فَاِنَّ الْقَرِینَ بِالْمُقَارِنِ یَقْتَدِی

القرين المصاحب يقول اذا اردت ان تعرف حال رجل فلا تسئل الناس عن حاله بل سل عن مصاحبه فان المصاحب يقتدي بمن يصاحبه **ترجمہ** جب کسی آدمی کا حال معلوم کرنا ہو، تو اس کی بابت مت پوچھو بلکہ اس کے دوستوں اور ساتھیوں کی بابت دریافت کرو کیونکہ ساتھی اپنے ساتھی کی اقتدار کرتا ہے۔

اِذَا كُنْتَ فِي قَوْمٍ فَصَاحِبْ خِيَارَهُمْ (۱۰۹) وَلَا تَصْحَبِ الْاَرْدٰى فَتَرْدٰى مَعَ الرَّدِيْ

يقول اذا اقمت في قوم فلا تصحب السوقة بل صاحب منهم الخيار فان صحبت السوقة الهالكين فانت ايضا تهلك معهم، هذه الاشعار الثلاثة لا توجد في نسخة الزوزني وریاض الضيف والعلق النفيس فانها كلها عارية عنها بل وجدتها في النسخة المطبوعة بالمطبعة الانصارية وفي نسخة الجمهرة ايضا موجودة سوى الشعر الاخير والاشعار الثلثة الاتية توجد كلها في نسخة الجمهرة فقط والبواقي كلها خالية عنها **ترجمہ** جب تم کسی قوم میں ٹھہرو تو ان میں سے اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو، اگر اوباش اور نکموں کا ساتھ دو گے تو ہلاک ہونے والوں کے ساتھ تم بھی ہلاک ہو گے۔

(۱) لَعَمْرُكَ مَا اَدْرِيْ وَاِنِّيْ لَوَاجِلٌ (۱۱۰) اَفِي الْيَوْمِ اِقْدَامُ الْمَنِيَّةِ اَمْ غَدِ
(۲) فَاِنْ تَكُ خَلْفِيْ لَا يَفُتْهَا سَوَادِيَا (۱۱۱) وَاِنْ تَكُ قُدَّامِيْ اَجِدْهَا بِمَرْصَدِ
(۳) اِذَا اَنْتَ لَمْ تَنْفَعْ بِوُدِّكَ اَهْلَهُ (۱۱۲) وَلَمْ تَنْكِ بِالْبُؤْسٰى عَدُوَّكَ فَابْعُدِ

الوجل الخوف اقدام الموت صولته ووقوعه لا يفت من الفوت هو الفناء وسواد الانسان شخصه وشبحه المرصد والمرصاد هو مختفى الانسان الذي يختفي فيه لارتقاب الصيد اخذه وقنصه الود الخلة وضمير اهله يرجع الى الود النكاية الطعن والكلفة يقول عمرك قسمي اني اخاف ولا ادري اتاتيني الموت اليوم او غدا فان كان الموت خلفي لم يكن لي سبقه وان تكن قدامي فاجدها بالمرصاد فانت اذا لم تفد بودك اهل ودك ولم تطعن عدوك بالبؤس والكلفة فاتخذ مكانا قصيا فانت لست شيئا يعبأ به

ترجمہ (۱) تیری بقا کی قسم! میں نہیں جانتا، کہ موت کا حملہ آج ہو جائے یا کل، البتہ مجھے اس کا خوف دامنگیر ہے

(۲) اگر وہ میرے پیچھے ہے، تو میں بھاگ کر اس سے بچ نہیں سکتا، اور اگر آگے ہے تو کمینگاہ میں میرا انتظار کر رہی ہے

(۳) اگر تم اپنے دوستوں کو نفع اور دشمن کو کوئی گزند نہیں پہنچا سکتے تو سب سے دور رہو، اور کنارہ کشی اختیار کر لو،

تم اليوم شرح المعلقة الثانية من الكتاب المسمى بالبيان الوافي لمعاني المعلقات من الخواني

۱۰ — ۱۱ — ۱۹۴۰ء

المعلقة الثالثة

لزهير بن ربيعة بن قرة قال ابن قتيبة الناس ينسبونه الى مزينة وانما نسبه في غطفان وليس لهم بيت شعر ينتمون فيه الى مزينة الا بيت كعب بن زهير وهو قوله ؎

هم الاصل مني حيث كنت وانني　　من المزنيين المصفين بالكرم

وقد جرى الشعر في ولده كما جرى لجرير في الاسلام قال عمر بن الخطاب لابن عباس انشدني لاشعر الشعراء قال من هو؟ قال زهير قال وبم صار كذلك؟ قال كان لا يعاظل بين القول ولا يتبع حوشي الكلام ولا يمدح الرجل الا بما هو فيه كما قال ؎

فلو كان حمد يخلد الناس لم تمت　　ولكن حمد المرء ليس بمخلد

وكان قدامة بن موسى عالما بالشعر وكان يقدم زهيرا وكان يستجيد قوله هذا ؎

قد جعل المبتغون الخير في هرم　　والسائلون الى ابوابه طرقا
من يلق يوما على علاته هرما　　يلق السماحة منه والندى خلقا

قال عكرمة بن جرير قلت لابي من اشعر الناس؟ قال اجاهلية ام اسلامية؟ قلت جاهلية قال زهير قلت فالاسلام قال الفرزدق قلت فالاخطل، قال الاخطل يجيد نعت الملوك ويصيب صفة الخمر، قلت له فانت؟ قال انا نحرت الشعر نحرا

خبر عجيب ذكر ان رجلا اتى الفرزدق فقال اني قلت شعرا فانظره قال انشد فقال ؎

ومنهم عمرو المحمود نائله　　كانما راسه طين الخواتيم

فضحك الفرزدق ثم قال يا ابن اخي ان للشعر شيطانين يدعى احدهما الهوبر (القرد كثير الشعر) والآخر الهوجل (البطئ الثقيل الاحمق) فمن انفرد به الهوبر جاد شعره ومن انفرد به الهوجل فسد شعره وانما اجتمعا لك في هذا الشعر فكان معك الهوبر في اوله فاجدت وخالطك الهوجل في اخره فافسدت وان الشعر كان جملا بازلا عظيما فنحر فجاء امرؤ القيس فاخذ راسه واخذ عمرو بن كلثوم سنامه واخذ زهير كاهله واخذ الاعشى والنابغة فخذيه وطرفة ولبيد كركرته

وصدر كل ذی خف من البهائم ولم يبق الا الذراع والبطن فتوزعناهما بيننا فقال الجزار يا هؤلاء لم يبق الا الفرث والدم فأمروا الی بہ فقلنا هو لك فاخذه ثم طبخه ثم اكله ثم خرءه فشعرك هذا من خرء ذلك الجزار لاقول بعد لاشعر ابدا ؎

فكاهل البعير انفع بعد موته وان كان راسا انفع فی حياته

ذكر ابو عبيدة عن قتيبة بن شبيب بن العوام بن زهير عن آبائه الذين ادركوا بجيرا وكعبا ابنی زهير قال كان ابی من مترهبة العرب وكان يقول لولا ان تفندون لسجدت للذی يحيی هذه بعد موتها قال ثم ان زهيرا رای قبل موته بعام رؤيا كانه رفع الی السماء حتی كاد يمس السماء بيده ثم انقطعت به الحبال فدعا بنيه فقال يا بنی رأيت كذا وكذا وانه سيكون امر من اتبعه يعلو ويفلح فخذوا بحظكم ثم لم يعش كثيرا فهلك ثم لم يحل الحول حتی بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال الاصمعی كفاك من الشعراء اربعة زهيرا اذا طرب والنابغة اذا رهب والاعشی اذا غضب وعنترة اذا كلب، وللجاهلية نحلتان فی البعث بعضهم ينكر بالآخرة ويعده خرافة كما قال بعضهم ؎

اموت ثم بعث ثم حشر حديث خرافة يا ام عمرو

لكن زهير يؤمن بالبعث ويقول ؎

يؤخر فيوضع فی كتاب فيدخر ليوم الحساب او يعجل فينقم

وطال عمره حتی زاد علی المائة ثم رآه النبی صلى الله عليه وسلم فقال اللهم اعذنی من شيطانه، وكان من اهل بيت الشعر فانه كان هو وخاله بشامة بن غدير واختاه الخنساء وسلمی وابناه كعب وبجير وعوام بن عقبة بن كعب كلهم شعراء، وكان مرفها وسيد قومه متمهلا متقيا حسب علمه وكانت فيه خصائل القواد كلها وكان يسعی لدفع الفساد بين القبائل ثم الفكر فی العواقب۔

يصف فی هذه القصيدة هرم بن سنان وحارث بن سعد بن ذبيان سيد بنی مرة لما صالحوا بين عبس وبنی ذبيان وجملة القصة ان ورد بن حابس العبسی قتل هرم

بن ضمضم المری اخا حصین بن ضمضم فثار بسبب ذلك شر بین القبیلتین عبس وذبیان فلما سمعهم هرم وحارث سیدا القبیلتین اثارة الفساد سلوهما ذلك فادیا الدیة من عندهما ودما بین القبیلتین ورفرفت اعلام الامان وحصین بن ضمضم لم یحضر مجلس الصلح و لا قال فیه شیئا بل سکت ونذر ان لا یغسل رأسه وبدنه حتی یقتل عبسیا حتی اتفق له ان جاءه ضیف ونزل عنده فسأله فعلم انه من عبس فقتله واوفی بنذره فلما علم هرم وحارث فزعا وانکرا فعله ذلك وظهرت فرسان عبس لقصاص اخیهم فارسل حارث مائة ابل مع ابنه الی ربیع ابن زیاد سید بنی عبس وقال الابل اعز علیکم ام انفسکم ان کانت انفسکم اعز علیکم فخذوا الابل واحفظوا انفسکم عن القتال فلما سمع ذلك ربیع عن الرسول خاطب بنی عبس فقال ان اخاکم الحارث ارسل الابل وابنه وقال ان شئتم الدیة فخذوا الجمال وان شئتم القصاص فهذا ابنی حاضر فلما سمعوا ذلك رقت قلوبهم فقبلوا الدیة فیمدح ویصف همة حارث فی ذلك، ویقول،

أَمِنْ أُمِّ اَوْفٰی دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ (۱) بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الهمزة للاستفهام ومن مع المجرور متعلق بلم تکلم ام اوفی امرأة من بنی اسد کانت تحت زهیر صاحب القصیدة فغارت علی زوجته الثانیة ام کعب وبجیر فغضب زهیر وطلقها فندم وقال ؎

لعمرك والخطوب مغیرات — وفی طول المعاشرة التقالی
لقد بالیت مظعن ام اوفی — ولکن ام اوفی ما تبالی
فاما اذ نایت فلا تقولی — لذی صهر اذلت ولم تذالی
اصبت بنی منك ونلت منی — من اللذات والحلل الغوالی

دمنة مکان اسود بسبب ابوال الحیوانات ویرید الاثار والرسوم الباقیة بعد دروس الدیار ولم تکلم اصله تتکلم حومانة الارض الغلیظة المنقادة جمعه حوامین الفاء بمعنی الی وقد یعطفون الخاص علی العام کقولهم له دار ببغداد فالکرخ والکرخ حارة ببغداد والمتثلم موضع یقول آثار ام اوفی ودمنها لم تتکلم فی الارض الغلیظة من الدراج والمتثلم ترجمہ کیا یہ دراج

اور متثلم کی سخت زمین میں ام اوفی کے نشانات اور آثار ہیں، جو خاموش ہیں گفتگو نہیں کرتے

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهَا (۲) مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِي نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

الرقمة الطرف وههنا يريد الروضتين في ناحية الصمان والمراجيع جمع مرجوع وهو ما يكرره صاحب الوشم اذا اراد تجديد نقوشه والوشم هو ما يغرز من الابر ويذر عليه الكحل للتنقيش في الايدي والنواشر جمع ناشرة العروق التي في داخل الذراع والمعصم مدق الذراع يقول ودار لها اخرى في الروضتين من الصمان منهدمة آثارها كآثار الوشم التي يكررها الواشم في عروق المعصم ترجمہ ام اوفی کا ایک مکان مقام صمان کے پاس دو باغوں میں ہے، گویا کلائی کی رگوں میں دوبارہ گودنے کے نشان ہیں

بِهَا الْعِينُ وَالْآرَامُ يَمْشِينَ خِلْفَةً (۳) وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

العين البقرة الوحشية التي لها اعين كبار والآرام جمع ريم والمشي خلفة هو الاختلاف بان ياتي هذا ويذهب هذا والاطلاء جمع طلا وهو ولد كل ذي خف من الاظلم كالبقر والشاة والظبي والنهوض القيام والجثوم يقال جثم الطير والنعام والانسان وغيره اي تلبد بالارض وجثم الزرع اي استقل على ساقه يريد قيام صغار الوحوش ودثوبهم ترجمہ اس میں وحشی گائیں اور سفید ہرنیاں آتی جاتی ہیں اور ان کے بچے ہر جگہ کودتے پھرتے ہیں۔

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِينَ حِجَّةً (۴) فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

الحجة السنة جمعها حجج قال تعالى على ان تاجرني ثماني حجج اللأي البطوء والتاني والتوهم خطوات القلب وظنونه يقول وقفت في هذا المكان الخرب بعد عشرين حجة فبعد فكر طويل عرفت هذه الديار والآثار الدارسة ترجمہ میں اس مقام پر بیس سال کے بعد آیا، اور بڑی سوچ و بچار کے بعد اس کو مشکل سے پہچان سکا۔

أَثَافِيَّ سُفْعًا فِي مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ (۵) وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

الاثافي جمع اثفية وهي احجار القدر التي تنصب عليها القدر اما منصوب بفعل محذوف او مع وصفية سفعا وفي معرس الخ بدل من الدار في البيت السابق السفع السود والاسفع الاسود يوصف بها الاثافي نقط المعرس هو موضع النزول في الليل او النهار يريد به موضع طبخها والمرجل

القدر والنؤى الحفير الطويل الذى يحفر حول الخيام كالخندق لئلا يدخل فيها مياه الامطار والجذم بالفتح والكسر الاصل والتثلم الكسر والهدم يقول بعد لأى عرفت الاحجار السود فى مقام انضاج القدر وحفيرة الخيام كاصل الحوض لم ينكسر الى الآن ترجمہ میں نے بیس برس کے بعد چولہے کے پتھروں اور خیموں کی نالیوں کو پہچانا، جو حوض کی طرح تھیں، اور ابھی ٹوٹی نہیں تھیں،

فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا (٦) أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ

الربع الدار وما حولها والمحلة والمنزلة ومنزل الضيوف من الدار الا حرف تنبيه وانعم اصله نعم كفرح لفظا ومعنى الصباح عندهم من نصف الليل الى نصف النهار والمساء من نصف النهار الى نصف الليل والعرب وكل سكان المناطق الحارة لا ينامون الا فى النصف الاخر من الليل والسراق والقطاع يغيرون عليهم فى هذه الاوقات لانها اوقات الغفلة فمن سلم من الغارة وقت الصبح امن سائر اليوم ولذلك صار دعاء عندهم وفى معناه قولهم عم صباحا من قولهم وعم يعم بمعنى فرح ونصب صباحا على الظرفية يقول لما عرفت دارها ومنزل الضيوف منها قلت مخاطبا اياها ايها الدار اسلمى وافرحى صباحا ترجمہ میں نے جب گھر کو پہچان لیا تو کہا، اے گھر تو خوش اور سلامت باکرامت رہ،

تَبَصَّرْ خَلِيلِي هَلْ تَرَى مِنْ ظَعَائِنٍ (٧) تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

التبصر الاستقصاء النظر فى الشئ والتامل فيه والخليل من له حب فى خلال قلبك الظعينة راكبة البعير جمعه ظعائن والتحمل الركوب والارتحال العلياء مؤنث الاعلى المكان المشرف والجرثم موضع او ماء لبنى اسد يقول انظر وتامل يا خليلى هل ترى النساء الراكبات المرتحلن الى اعلى الارض فوق ماء الجرثم ترجمہ اے میرے دوست غور سے دیکھو کیا تم شتر سوار عورتوں کو دیکھتے ہو، جو جرثم کے اوپر سے بلندی کی طرف سفر کر رہی ہیں۔

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ (٨) وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ

الانماط جمع نمط هو ثوب الصوف ولا يقال للثوب الابيض نمط والعتاق جمع العتيق المستحسن من الاشياء والكلة الثوب الرقيق الذى ينصب كالقبة لدفع البق والوراد هو ورد اللون وهى الحمرة الخفيفة والحواشى جمع حاشية هو الطرف والجانب والمشاكهة

المشابهة لفظا ومعنی يقول هؤلاء الظعائن علون الجمال بانماط حسنة وستور رقيقة احمر اللون كالورد ترجمہ ان عورتوں نے عمدہ چادریں اور خون جیسے سرخ کناروں والے نفیس پردے اپنے کجاووں پر لپیٹے ہوئے ہیں

وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ (٩) أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

ملهى ظرف من اللهو اللطف الدقة واللطيف دقيق النظر والمنظر هو كل ما تنظر اليه والانيق هو العجيب والمتوسم الفراس الذی يتامل فی الامور ويتفكر فيها يقول فی رؤيتهن سرور لمن له نظر دقيق ونظارة معجبة للناظر الفراس ترجمہ باریک بین اور محاسن پر گہری نظر رکھنے والے کی آنکھ کے لئے ان عورتوں میں لہو ولعب کا سامان اور عمدہ نظارہ ہے۔

بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ (١٠) فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ

البكور الصبح والاستحار الخروج وقت السحر وهو قبيل الصبح والوادی هو المسيل يقال ودی الماء اذا سال والرس اسم للوادی وشبه بلوغهن فی وادی الرس ببلوغ اليد للفم ای بغير كلفة كبلوغ اليد الی الفم يقول الظعائن تارة سافرن بكرة واخری فی السحر فهن يلغن الی وادی الرس من غير كلفة كما يبلغ اليد الی الفم ترجمہ وہ سویرے سویرے اٹھیں، اور سحری کے وقت چل دیں اور وادی رس میں اس طرح پہنچیں جیسے ہاتھ منہ تک،

جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَحَزْنَهُ (١١) وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَمُحْرِمِ

القنان جبل لبنی اسد والحزن ضد السهل الارض الغليظة المحل النزول فی الحرم او الدخول فی اشهر الحرام والمراد من محل دمه وكذلك المحرم ويريد من محرم قتله يقول هن جعلن القنان وارضه الصلبة عن ايمانهن وفی القنان كثير من يحل قتلی او حلال قتله وكثير من يحرم قتلی او حرام قتله ترجمہ انہوں نے قنان پہاڑ اور اس کے سنگلاخ میدان کو دائیں جانب چھوڑا، اور قنان میں کتنے ہی ایسے آدمی ہیں جو میرا قتل جائز سمجھتے ہیں یا ان کا قتل درست ہے، اور کتنے ہی ایسے ہیں، جو میرا قتل حرام سمجھتے ہیں، یا ان کا قتل نادرست ہے، یعنی وہاں میرے دوست اور دشمن دونوں موجود ہیں۔

وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ (١٢) عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

وراك الجبل او الرحل جعله حيال وركه وقيل الورك العدول عن الشئ يقال ورك عن الوادی

ای عدل عنه والسوبان الوادی والمتن المرتفع من الارض الصلبة والدل مصدر حسن الحال السکینة وحسن السیرة والناعم لین الجسد والمتنعم المترفة الغنی یقول جلون من السوبان وهو عاذی اوراکهن علون ظهره غلب علیهن سیرة الاغنیاء المترفهین الذین سمنت ابدانهم وطابت عیشهم ای یظهرون سیرتهن الامارة والرفاهة ترجمہ وہ راستہ سے ہٹ کر وادی سوبان میں پہنچیں، اس کی پیٹھ پر چڑھ گئیں، اس حال میں کہ ان پر رفاہیت و امارت کے آثار نمایاں تھے۔

ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ (۱۳) عَلٰی کُلِّ قَیْنِیٍّ قَشِیْبٍ وَمُفْأَمِ

الجزع قطع الوادی اما عرضا او مطلقا والقینی منسوب الی القین وهو الحداد وهو صفة حذف موصوفه وهو الهودج والقشیب الجدید والقد هو النظیف من الاضداد والمفأم الوسیع یقال افأمت الرحل وسعته یقول هؤلاء الظعائن ظهرن من وادی السوبان وجزعنه عرضا وهن راکبات علی کل هودج وسیع مصنوع من الحدید ترجمہ وہ وادی سوبان کے پاس نمودار ہوئیں اور عمدہ وسیع لوہے کے بنے ہوئے ہودجوں پر سوار ہو کر اس کے پار نکل گئیں۔

کَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِیْ کُلِّ مَنْزِلٍ (۱۴) نَزَلْنَ بِهٖ حَبُّ الْفَنَا لَمْ یُحَطَّمِ

الفتات کغراب ماخوذ من فتّتّ الشیء ای کسرته کسرة کسرة والعهن الصوف المصبوغ قال الله تعالی وتکون الجبال کالعهن المنفوش یرید به کسرات العهن التی زین به الهودج وجملة نزلن به الی اخره صفة منزل حب الفنا هی ثمرات عنب الثعلب وقیده بعدم التحطم لانها اذا انکسرت تغیر لونها یقول هوادجهن زینت بالصوف المصبوغ فاذا نزلن فی کل منزل فکانهن حب عنب الثعلب التی لم تکسر وبقیت علی لونها ترجمہ ہر منزل پر جہاں وہ اتری تھیں ان کے ہودجوں پر لگے ہوئے رنگ دار اون کے ٹکڑے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے مکو کے دانے ہوں جن کو توڑا نہ گیا ہو

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهٗ (۱۵) وَضَعْنَ عِصِیَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَیِّمِ

الورد النزول علی الماء اذا تعدی الی الماء او ما یقوم مقام الماء یتعدی بنفسه واذا تعدی الی سواه تعدی بالجار قال الله تعالی فلما ورد ماء مدین والزرق جمع الازرق والزرقة لون عین القطة وهذا اللون للماء اذا عمق وغار والجمام والجم الماء الکثیر العمیق ووضع العصا کنایة عن الاقامة الحاضر ضد البادی والمتخیم هو الذی ینصب الخیمة یقول لما وردن الماء

الكثير العميق الذي لونه ازرق اقمن هناك مثل الحاضر الذي ينصب الخيمة للاقامة ترجمہ جب وہ گہرے نیلے پانی پر وارد ہوئیں، تو انہوں نے وہاں مستقل اقامت کرلینے والوں کی طرح خیمے گاڑ دیئے

فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِي طَافَ حَوْلَهُ (۱۶) رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَجُرْهُمِ

قريش لقب لنضر بن كنانة على الاصح وقيل انما سم لقريش بن يخلد بن غالب بن فهر وجرهم بن قحطان بن هود عليه السلام حي من اليمن هاجروا الى مكة بعد اقامة هاجر ام اسماعيل فيها حيث تركها ابراهيم اياها وابنها اسماعيل وجرهم صهر لاسماعيل عليه السلام تزوج برعلة بنت مضاض الجرهمي وولد له عشرة بنين وتولى الكعبة بعد اسماعيل ابنه ثابت و بعده جده لامه مضاض حتى جاء السيل ودخل الكعبة فانهدم البيت فبناه رجل منهم اسمه الجارود على اس ابراهيم فغلبت خزاعة على جرهم واخذوا منهم تولية الكعبة واخرجوهم من مكة وتولوا امر الكعبة الى ان جاء قصي بن كلاب فاشترى المفتاح من بعض بني خزاعة بزق من خمر فهدمته قريش لخمس وثلاثين من ولادة النبي صلى الله عليه وسلم وجدد بنائه يقول فحلفت بالبيت الذي يطوف حوله بناؤه من قريش وجرهم ترجمہ میں بیت اللہ کی قسم کھاکر کہتا ہوں جس کا طواف اس کے بنانے والے قریش اور جرہم کرتے ہیں۔

يَمِيْنًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا (۱۷) عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيْلٍ وَمُبْرَمِ

يمينا مفعول لاقسمت والسحيل خيط غير مفتول الذي له طاق واحد والمبرم خيط مفتول من الطاقات يريد بالاول اللين وبالثاني الشدة يقول اني اقسم قسما لنعم السيدان انتما على كل حال عسر كان او يسر ترجمہ میں قسم کھاتا ہوں، کہ تم دونوں ہر سرد گرم میں بہترین سردار ہو۔

سَعَى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا (۱۸) تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيْرَةِ بِالدَّمِ

السعي المشي والعدو قال تعالى فاسعوا الى ذكر الله وذروا البيع والعمل ايضا قال تعالى و من اراد الآخرة وسعى لها سعيها اي عمل لها والساعيان هرم بن سنان واخوه خارجة بن سنان او الحارث بن عوف وغيظ بن مرة يريد اله والتبزل يقال بزل وبزّل وتبزل ثقبه فانثقب وبزل امره قطع يريد الكسر والتفريق والعشيرة من يعاشرك من اهل القرابة والدم القتل يشير الى قتل هرم بن ضمضم يقول سعى هذان الساعيان بعد ما تفرق امر العشيرة بدم

ہرم بن ضمضم ترجمہ قبیلہ غیظ بن مرہ کے دو صلح پسند رئیسوں (ہرم بن سنان وحارث بن عوف) کی کوششوں سے قبیلہ کی تفریق ختم ہوگئی، جو کہ ہرم بن ضمضم کے قتل سے پیدا ہو رہی تھی۔

ههنا خبط فی ترتیب النسخ والاشعار متساویة الا نسخة الجمهرة ففیها قبل ما سعی ساعیا الخ هذا الشعر

تَذَكَّرُنِي الْأَحْلَامُ لَيْلَى وَمَنْ تَطُفْ (۱۹) عَلَيْهِ خَيَالَاتُ الْأَحِبَّةِ يَحْلُمِ

التذکر والتذکیر الذکر بعد النسیان والاحلام فاعله وهو ما یری النائم احیانا ولیلی مفعوله والطواف التحول حول الشیٔ والاطافة تحول الخیالات فی الدماغ نوما ویقظة یقول اتذکر لیلی فی الاحلام ومن طافت به خیالات الاحبة لابد له من الحلم والرؤیا ترجمہ مجھے میرے خواب لیلی کی یاد دلاتے ہیں، جس کو دوستوں کا خیال آتا رہے، وہ ایسی ہی خوابیں دیکھتا ہے۔

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَ مَا (۲۰) تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشَمِ

التدارك هو اصلاح الشیٔ بعد فساده التفانی اشتراك الفریقین فی افناء الاخر الدق من دق الشیٔ اذا ظهره وعطر منشم کنایة عن الحرب لان منشم بنت وجیة کانت عطارة تبیع العطر والناس اذا حاربوا تعطروا فتوهموا ان عطر منشم فیه شوم ونحس فکنوا به عن الحرب او عطر منشم کان عسیر الصنع والدق لان منشم هو حب بلسان فعبر به عن الامر المشکل یقول اصلحتم بین عبس وذبیان بعد ما کادوا ان یفنی کل واحد منهم الاخر بشدة او القائهم انفسهم فی المصائب ترجمہ تم نے قبیلہ عبس و ذبیان میں ایسے وقت میں اصلاح کر دی، جب کہ دونوں لڑائی کے لئے تیار ہو چکے تھے، یا وہ ایک دوسرے کو مشکلات میں ڈالنے پر آمادہ تھے،

وَقَدْ قُلْتُمَا اِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا (۲۱) بِمَالٍ وَّمَعْرُوْفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ

یقول قلتما ان امکن الصلح بین القبیلتین بصرف المال والقول المعروف سنسلم من آفة الحرب ترجمہ تم نے کہا، اگر صلح مال یا حسن کلام سے ہو سکی، تو ہم لڑائی کی آفت سے محفوظ رہیں گے

فَاَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلٰى خَيْرِ مَوْطِنٍ (۲۲) بَعِيْدَيْنِ فِيْهَا مِنْ عُقُوْقٍ وَّمَأْثَمِ

الموطن هو الوطن والمراد المکان العقوق ترك الاحسان وخلافه والمأثم الاثم والمعصیة یقول فاصبحتم فی هذه الهائلة علی خیر مکان ونأیتم عن الجور والاثم ترجمہ اس معاملہ

کے سلجھا لے ہیں تم دونوں بہتر مقام پر پہنچے، اور ظلم اور عصیان سے بالکل دور رہے۔

عَظِيْمَيْنِ فِيْ عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيْتُمَا (۲۳) وَمَنْ يَسْتَبِحْ كَنْزًا مِنَ الْمَجْدِ يَعْظُمِ

عظیمین منصوب علی الحالیة بفعل محذوف ای صالحتما عظیمین علیا مؤنث اعلی ومعد هو ابن عدنان من مضر وربیعة وهو نصف العرب والاستباحة الاستیصال ای من یستأصل کنوز المجد والکرم من الاباء لابد ان یعظم "هدیتما" معترضة دعائیة ای هدیتما لهذه الاخلاق العظام یقول ای صالحتما فی الکرم الاعلی من قبیلة معد هداکم الله لمثل هذا ومن احل کنزا حاصلا من مجد الاباء واموالهم لابد من عظمه فی الناس ترجمہ تم صلح کرانے کی وجہ سے آل معد کے عظیم المرتبت انسان ہو اور جو شخص بھی مجد وکرم کے خزانے لٹاتا ہے، وہ معزز ہو جاتا ہے۔

تُعَفَّى الْكُلُوْمُ بِالْمِئِيْنَ فَأَصْبَحَتْ (۲۴) يُنَجِّمُهَا مَنْ لَيْسَ فِيْهَا بِمُجْرِمِ

العفو المحو والکلوم جمع کلم هو الجرح المئین جمع مائة والتنجیم القسم ومن التفعیل التقسیط ای یؤدی الدیات نجما نجما والمجرم من اتی بالجریمة وهو السفاک من الفریقین یقول تندمل الجروح بالمئین من الابل فاصبحت تلک الجمال یؤدی نجومها من لم یات بجریمة ای هرم وحارث ترجمہ سینکڑوں کے ساتھ زخم مٹ جاتے ہیں، پس ان اونٹوں کو اس شخص نے بالاقساط ادا کیا، جو فی الحقیقۃ مجرم نہ تھا۔

يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً (۲۵) وَلَمْ يُهَرِيْقُوْا بَيْنَهُمْ مِلْأَ مِحْجَمِ

الغرامة ما یؤدی من المال کرها او یلزم اداءه بغیر رضا والاهراق من الاراقة وهو الصب زیدت الهاء علی خلاف القیاس والملأ الامتلاء محجم آلة الحجامة کالقرن وغیره یقول قسم جمال الدیة قوم الی قوم کرها وهم لم یریقوا من الدم مقدار محجمة ترجمہ یہ اونٹ ایک قوم نے دوسری قوم کو بطور تاوان قسط وار ادا کئے، حالانکہ اس جنگ میں انہوں نے چلو بھر بھی خون نہیں بہایا

فَأَصْبَحَ يُحْدٰى فِيْهِمُ مِنْ تِلَادِكُمْ (۲۶) مَغَانِمُ شَتّٰى مِنْ إِفَالٍ مُزَنَّمِ

الحدو سوق الجمال بالحدی تلاد المال القدیم الموروث عن الاباء والمغانم جمع مغنم وهو الغنیمة وشتی جمع شتیت هو المتفرق افال جمع افیل وهو ولد الناقة اذا قطع عن الرضاع والمزنم ولد الناقة قطع اذنه وترک معلقا یقول یساق الیهم من نفائس اموالکم القدیمة

المزنمۃ غنائم متفرقۃ من صغار الابل المعلمۃ ترجمہ اونٹوں کے بچے جن کے کان کٹے تھے تمہاری جدی اور پرانے مال سے ہانک کر ان کو ادا کئے گئے۔

أَلَا أَبْلِغِ الْأَحْلَافَ عَنِّي رِسَالَةً (۲۷) وَذُبْيَانَ هَلْ أَقْسَمْتُمْ كُلَّ مُقْسَمِ

احلاف جمع حلیف وھو من یحلف ویعھد علی التناصر وھو ھھنا بنو اسد وبنو غطفان وذبیان عطف علی الاحلاف والرسالۃ الکلام والصحیفۃ یرسل الی آخر وھل اما استفھامیۃ او للتحقیق یقول ابلغ الحلفاء عنی وبنی ذبیان ھل اقسمتم علی الحرب اقساما مؤکدۃ؟ او قد اقسمتم علی ذلک ترجمہ میری طرف سے حلیفوں اور بنو ذبیان کو پیغام پہنچا دو کہ کیا تم نے لڑائی پر مؤکد قسمیں کھائی ہیں؟

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِي صُدُوْرِكُمْ (۲۸) لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ

الکتمان الاخفاء وکلمۃ لیخفی جواب النھی یقول اذا اقسمتم فلا تظنوا بان ما کتمتم فی صدورکم یخفی علیہ فان کل شیء یکتمہ الرجل فی قلبہ یعلمہ اللہ فانہ یعلم السر واخفی ترجمہ پس یہ مت خیال کرو کہ جو تم دل میں چھپاؤ گے، وہ اللہ تعالیٰ سے چھپا رہے گا کیونکہ جو کچھ بھی اللہ سے چھپایا جائے اللہ اسے جانتا ہے۔

يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعْ فِي كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ (۲۹) لِيَوْمِ الْحِسَابِ أَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

الادخار افتعال من الذخیرۃ وھو جمع المال لوقت آخر فادغم کما ھو القیاس فی الافتعال یقول ان کتمتم خلف العھد فی نفوسکم فلہ حالان اما ان یؤخر ذلک فی کتاب الاعمال ویجازی بہ یوم الحساب او یعجل اللہ علی ذلک نقمتہ وعذابہ فتؤخذون وتعذبون فی الدنیا ترجمہ تمہاری یہ وعدہ خلافی یا تو کتاب اعمال میں جمع کی جائے گی اور قیامت کے دن اس کی سزا پاؤ گے یا دنیا ہی میں تم کو اس کی سزا بھگتنا ہوگی۔

وَمَا الْحَرْبُ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُ (۳۰) وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيْثِ الْمُرَجَّمِ

الذوق کیفیۃ موضوعۃ فی اعصاب اللسان یذاق بہ مطاعم الاشیاء والحدیث المرجم ھو الکلام علی التخمین والظن یقول قد ذقتم طعم الحرب وعلمتموہ وحدیث الحرب لیس عن رجم بالغیب والظن ترجمہ لڑائی وہی ہے جسے تم نے جانا اور چکھا، سو وہ کوئی ظنی اور تخمینی بات

نہیں ہے جس کے متعلق تمہیں غلطی لگ سکے۔

مَتٰى تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِيْمَةً (۳۱) وَتَضْرَ اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ

البعث اقامة الناقة والمراد الاستعداد للحرب والضرى شدة الحرب والتضرية التحريك والضرم والضرام ايقاد النار واشتعالها يقول ان اقمتم الحرب فاقامتها تكون ذميمة وان اشعلتموها فتشتعل فكانه شبه الحرب بالناقة والنار واثبت لها لوازمها وهو البعث للناقة والاضرام للنار

ترجمہ اگر تم نے لڑائی کو کھڑا کیا تو برا ہوگا، اور اگر تم نے اسے بھڑکایا، تو وہ بھڑک اٹھے گی۔

فَتَعْرُكُكُمْ عَرْكَ الرَّحٰى بِثِفَالِهَا (۳۲) وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتِجْ فَتُتْئِمِ

العرك الدلك والطحن الرحى المطحن الثفال هو ما يبسط تحت الرحى من الثوب او الجلد لجمع الدقيق وكانوا اذا سافروا بسطوها تحت الرحى تلقح الناقة حبلت والكشاف هي التي تلقح كل سنة متوالية والانتاج توليد الناقة والتوءم ان تلد اثنين في حمل واحد يقول فان الحرب تطحنكم كما تطحن الرحى على الثفال ابدا. بمعنى على وجملة تعرككم جزاء لقوله متى تبعثوها الخ وتحمل الحرب كل سنة على التوالي وتلد اولادا توأما اى تبقى اعواما متوالية ترجمہ لڑائی تمہیں ایسے پیسے گی، جیسے چکی غلہ پیستی ہے، اور وہ اونٹنی کی طرح ہر سال حاملہ ہوگی، اور جڑواں بچے جنے گی۔

فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ كُلُّهُمْ (۳۳) كَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ

الغلمان جمع غلام اشأم تفضيل من الشوم وهو النحس احمر العرب كانوا اذا تما يقاتلون بني ديلم وكانوا احمر اللون فلذلك كانوا يعدون كل احمر اللون شوما واحمر عاد في الحقيقة هو لم ثمود لان الناقة كانت للصالح عليه السلام وهو ارسل الى ثمود قال تعالى والى ثمود اخاهم صالحا اما غلط الشاعر لضرورة الشعر واما ان هذا الاحمر المسمى بقدار بن سالف كان من ثمود وثمود كان من عاد بن ارم بن سام بن نوح فنسب الى الجد ويمكن ان يشتهر الغلط كما اشتهر في المصلوب الملحد انه المنصور الحلاج والحال انه الحسين بن منصور وكذلك احمر عاد واحمر ثمود والشاعر لو يخالف المشهور وان كانت الحقيقة على خلافه وكذلك احمد بن حنبل الامام وهو في الحقيقة احمد بن محمد بن حنبل والفطام قطع الارضاع واستعار الفطاء عن الفتور من الحرب يقول

فتولد لكم غلمان مشئومون كاحمر قوم ثمود ثم ترضع اى تربى الحرب فتفطم اى تقطع رضاعها وتفطم الحرب وتنفرون عنها ترجمہ وہ تمہارے لئے منحوس بچے جنے گی جیسے قوم ثمود کا احمر، پھر وہ ان کو دودھ دے گی، پھر دودھ چھڑائے گی، یعنی تھک کر تم لڑائی چھوڑ دو گے۔

فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِأَهْلِهَا (۳۴) قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيزٍ وَدِرْهَمِ

فتغلل من الاغلال يقال اغلت الارض اعطت الغلة وصارت ذات غلة يعبر عواقب الحرب ونتائج السوء منها بالغلة قرى جمع قرية ماخوذ من قرى الماء اى اجتمع والقرية مجتمع الناس وقرى العراق فيها خصب وريف ولذا مثل مصائب الحرب بمحاصل قرى العراق والضمير المجرور فى اهلها ترجع الى القرى لتقدمها رتبة وسمى العراق لكثرة عروق الاشجار فيها او لوقوعها على سواحل دجلة والفرات والعراق الساحل والقفيز مكيال معروف يسع ثمانية مكاكيك والمكوك صاع ونصف واختلفت هذه المكاييل فى القرون والازمان و الدرهم سكة معروفة وللعلامة تقى الدين احمد المقريزى كتاب نفيس سماه "نقود القديمة والاسلامية" طبع فى مصر يقول الحرب تحصل لكم نتائج ومحاصل كثيرة كما تاتى قرى العراق بالمحاصل العزيزة من المكيال والميزان شبه فى الكمية لا فى الكيفية فان غلة الحرب لا خير فيها ترجمہ لڑائی کا کھیت تمہارے لئے اس قدر غلہ پیدا کرے گا، جو کہ عراق کی سرسبز و شاداب بستیاں بھی نہیں پیدا کر سکیں۔

لَعَمْرِي لَنِعْمَ الْحَيُّ جَرَّ عَلَيْهِمُ (۳۵) بِمَا لَا يُوَاتِيهِمْ حُصَيْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

نعم فعل مدح اصله نعم بكسر العين نقل كسرتها الى النون بعد ازالة حركتها لكثرة الاستعمال والمخصوص بالمدح محذوف وهو عبس وجملة جر عليهم صفة له جر عليه جنى عليه والمواتاة الموافقة والظرف متعلق بجر يقول نعم الحى عبس جنى عليهم حصين بن ضمضم بما لا يوافقهم لوقوع الصلح واداء الديات ترجمہ خدا کی قسم! بنو عبس بہترین قبیلہ ہے، جن پر حصین بن ضمضم نے اپنی برائی کا بوجھ ڈالا جو کسی طرح بھی مناسب نہ تھا جب کہ صلح ہو چکی، اور دیت لی دی گئی تھی۔

وَكَانَ طَوَى كَشْحًا عَلَى مُسْتَكِنَّةٍ (۳۶) فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَجَمْجَمِ

طوى كشحا الاضمار والاخفاء فى القلب وضمير كان اسمه راجع الى حصين والطى اللف

والكشح الخاصرة والاستكنان الاختفاء ويراد به العداوة والحقد والجمجمة من الكلام ما لا يفهم معناه والاخفاء يقول اضمر حصين في قلبه حقدا وعداوة ولم يبين ذلك ولم يتكلم بكلام مبهم معجم حتى يستدل عليه بالقرائن **ترجمہ** حصین مذکور نے اپنے دل میں عداوت کو چھپائے رکھا نہ اسے ظاہر کیا، اور نہ ہی مبہم طور پر کہا، تاکہ قرائن سے معلوم ہو سکے۔

وَقَالَ سَأَقْضِي حَاجَتِي ثُمَّ أَتَّقِي (۳۷) عَدُوِّي بِأَلْفٍ مِنْ وَرَائِي مُلْجَمِ

يريد بالحاجة ما كان يختلج في قلبه من قصاص اخيه والاتقاء كل ما جعلته بينك وبين عدوك لتحفظ به نفسك والوراء الخلف والقدام من الاضداد والملجم من اللجام هو الفرس يريد بذلك الفا من الفوارس يقول اخفى في نفسه عداوة فقال سأقضي حاجتي من قصاص اخي ثم اتقي نفسي من العدو بالف فارس ملجم فرسه من ورائي **ترجمہ** اس نے اپنے دل میں کہا میں اپنی حاجت بھائی کا بدلہ پوری کروں گا، پھر اپنے اور دشمن کے درمیان ایک ہزار لگام دیے ہوئے گھوڑے لا کر بچ جاؤں گا، یعنی ان پر سوار ہونے والے بہادر مجھے بچا لیں گے۔

فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوتًا كَثِيرَةً (۳۸) لَدَى حَيْثُ أَلْقَتْ رَحْلَهَا أُمُّ قَشْعَمِ

الشد على الشيء الصولة عليه والفزع الخوف والافزاع الايقاظ من النوم يقال افزعه اي نبهه والمراد من البيوت اهلها كما قال واسئل القرية لدى ظرف اضيف الى ما بعده وحيث بمعنى المكان والقاء الرحل عبارة عن النزول لان المسافر اذا نزل القى رحله والضمير راجعة الى ام قشعم لتقدمها رتبة وقشعم النسر المسن والذئب والضبع والحرب وام قشعم كناية عن الموت لانه يأكل النسور وغيره يقول صال حصين وما افزع كثيرا من بيوت العدو عند مكان القى المنية هنالك رحلها **ترجمہ** چنانچہ جہاں موت نے ڈیرا ڈالا، اس نے حملہ کیا، اور اپنے بھائی کے عوض بنو عبس کے ایک آدمی کو موت کے گھاٹ اتار دیا، پھر اسی پر بس کی، اور بہت سے گھروں کو گھبراہٹ میں مبتلا نہیں کیا۔

لَدَى أَسَدٍ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ (۳۹) لَهُ لِبَدٌ أَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ

شاكي اصله شائك نقلب الهمزة واسقطت يريد تام السلاح المقذف المرمي اما يريد المرمي بالحروب او باللحم لانه اشد واللبد الشعر المجتمع على الكاهل والظفر كناية عن السلاح

والقلم المقطع يريد الضعف لان قلم الاظفار يضعفها والظرف متعلق بالقذف في البيت السابق يقول القى الموت رحلها عند اسد تام السلاح مرمي في الحروب مجرب على كاهله الشعر غير ضعيف ولا جبان ترجمہ موت نے اپنا سامان ایسے بہادر کے پاس لا ڈالا، جو مکمل ہتھیار بند تھا اور لڑائیوں میں تجربہ کار، مضبوط اور قوی تھا، کمزور اور سست نہیں تھا۔

جَرِيءٍ مَتَى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهِ (۴۰) سَرِيعًا وَإِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ

جري الشجاع الماضي في الامور يظلم مجهول ويعاقب معروف وسريعا مفعول له ابدى بالظلم الابتداء يبدا والاصل يبدأ يقول هو شجاع ان ظلمه احد ينتقم منه سريعا وان لم يظلمه احد ابتدأ هو بنفسه اى يظلم مبتدئا لانه معتاد للحروب والحركات ترجمہ وہ بہادر ہے اس پر کوئی ظلم کرے تو جلدی اس کا بدلہ لیتا ہے، اور اگر اس پر کوئی ابتداءً ظلم نہ کرے، تو وہ خود ظلم کرتا ہے۔

رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتَّى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوا (۴۱) غِمَارًا تَفَرَّى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

الرعي اكل النعم الكلأ والظمأ هو وقت بين الوردين والايراد هو الورود على الماء الغمار الماء الكثير العميق واستعير لمعركة الحرب والتفري التشقق اى الشق هذا الغمر بالسلاح والدم يريد ان هذه المعركة تشق بالاسلحة والدماء يقول رعى الفريقان ابلهم قدر ما بين الوردتين حتى اذا اشبعوها بالرعي وتم هذا الامر اوردوها غمار الحرب ووسط المعركة التي تفرى وتشق بالاسلحة والدماء ترجمہ ان دونوں فریقوں نے تھوڑی دیر تک اونٹوں کو چرایا، اتنا وقفہ جو پانی کی دو باریوں کے درمیان ہوتا ہے، یہاں تک کہ جب چرنا پورا ہو گیا، تو ایسا معرکہ جنگ شروع ہوا، جو ہتھیاروں اور خون سے اٹا پڑا تھا۔

فَقَضَّوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا (۴۲) إِلَى كَلَإٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ

القضي من المضاعف النقض والكسر والقضاء هو الاتمام والانفاذ والمنايا جمع منية وهو الموت والاصدار هو الرجوع من شرب الماء والكلأ الحشيش الرطب واليابس المستوبل يقال وبل المكان يوبل وبالة وجده غير موافق قال تعالى اخذناهم اخذا وبيلا والمتوخم تفسيره معناه غير منهضم واستعير قضاء المنايا عن الحرب الشديد والاصدار الى كلأ غير موافق في ذي وخامة استعارة عما رجعوا اليه من الاراء الفاسدة المستلزمة لادامة الحرب يقول تمم

قضوا ما قدر لهم من الموت والقتل ورجعوا الی کلاء غیر موافق ای آراء فاسدۃ غیر صالحۃ للصلاح **ترجمہ** پھر انہوں نے اپنے دل کی حاجتیں پوری کیں، اور اپنے اونٹوں کو ایسی ناگوار اور غیر منہضم گھاس کی طرف لے گئے، جو ان کے موافق نہ تھی یعنی پھر لڑائی اور فساد کی باتیں سوچنے لگے۔

لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ (۴۳) دَمَ ابْنِ نَهِيكٍ أَوْ قَتِيلِ الْمُثَلَّمِ

عاد الی مدح اولئک الذین ادوا الدیات من عندهم یقول عمرک قسمی ان هؤلاء المؤدین للدیۃ ما جنی رماحهم ولا تلوثت بدم ابن نهیک ولا بدم من قتل فی مقام المثلم من بنی عبس ومع هذا هم یؤدون من اموالهم الدیات **ترجمہ** تیری زندگی کی قسم! نہ تو ان لوگوں کے نیزے ابن نہیک کے خون میں شریک ہوئے، اور نہ ہی مقام مثلم کے مقتول میں ان کا حصہ تھا۔

وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوْفَلٍ (۴۴) وَلَا وَهَبٍ مِنْهُمْ وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ
فَكُلًّا أَرَاهُمْ أَصْبَحُوا يَعْقِلُونَهُ (۴۵) صَحِيحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرَمِ
لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ أَمْرُهُمْ (۴۶) إِذَا طَرَقَتْ إِحْدَى اللَّيَالِي بِمُعْظَمِ

نوفل ووهب وابن المخزم رجال من عبس قتلوا والمخرم هو ذروۃ الجبل حیث یصعد الیها الطریق وفاعل شارکت الضمیر الراجع الی الرماح فی البیت السابق والعقل الدیۃ لان العقل الربط والجمال فی الدیۃ تربط فی بیت المقتول فلذا سمیت بالعقل والحلال هو المرفہ الذی لا یحتاج الی کسب معاش بل یلزم بیتہ غناما ولا یخرج الا اذا احتاج الیہ القوم وعصمۃ الناس وقایتهم عن المهالک والطروق مجئی اللیل من غیر خبرۃ سابقۃ والمعظم الداهیۃ والحادثۃ العظیمۃ یقول ما شارک هؤلاء فی دماء هؤلاء اصالۃ ولا اشارۃ ومع هذہ البراءۃ اراهم کلهم یعقلون عن دمائهم اموالا صحاحا یطلعن علی شعات الجبال وذراها هی لرجال مرفهین اغنیاء لا یحتاجون الی المکاسب یعصمون الناس اذا طرقتهم داهیۃ فی لیل من اللیالی **ترجمہ** ہرم بن سنان وغیرہ نہ نوفل کی موت میں شامل ہوئے، اور نہ ہی وہب اور ابن مخرم کے قتل میں، اس کے باوجود میں دیکھتا ہوں، کہ یہ لوگ ان مقتولوں میں سے ہر ایک کی دیت میں اتنا تندرست اور بہترین مال دے رہے ہیں، جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ رہا ہے، اور یہ ایسے دولت مند اور مرفہ الحال لوگوں کا حال ہے، جو اپنے گھروں سے اس وقت نکلتے ہیں، جب قوم پر کوئی مصیبت بن جائے، اور اس کے بچانے کی ضرورت محسوس ہو

محنت و مشقت کے لئے یہ لوگ گھروں سے باہر کہیں نہیں جاتے۔

كِرَامٌ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهٗ (۴۷) لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِيْ عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ

الکرم ھو الحسن والجودۃ والضغن الحقد والتبل الثار یقال جنی علیہ ای لزمہ غرم جنایتہ والمسلم من الاسلام وھو الترک والاسلام ویعبر عن الخزی یقول ھم کرام جوادون لا یمکن لذی حقد علیھم ان یدرک الثار عندھم ولا الذی یجنی ثم یاتی عندھم یخذل ویسلم ترجمہ وہ معزز ہیں کینہ ور ان کے پاس بدلہ نہیں پا سکتا، اور نہ ہی گنہ گار جس پر جنایت پڑ چکی ہو، دشمن کے حوالہ کیا جاتا ہے۔

سَئِمْتُ تَكَالِيْفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ (۴۸) ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَا اَبَا لَكَ يَسْاَمِ

السأم الملل ویعش من العیش، ولا ابا لک اما دعاء لہ ای شبت و استغنیت عن الاب او دعاء علیہ یقول مللت وفترت عن مصائب الحیوۃ ومن عاش ثمانین سنۃ لا بد ان یسأم عن الحیوۃ ترجمہ میں زندگی کی تکلیفوں سے تھک گیا ہوں، اور جو بھی میری طرح اسی سال زندہ رہے اسے لازماً تھکنا ہی چاہیئے۔

فَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ (۴۹) وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ
رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ (۵۰) تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ

العلم بمعنی المعرفۃ ولذا لا یتعدی الی مفعولین والامس ھو یوم قبل یومک والعمی الجہالۃ ضد العرفان المنایا جمع منیۃ وھو القدر والمراد الموت الخبط المشی من غیر استقامۃ والعشواء ناقۃ عمیاء التی لا تنظر این تضع قدمھا والتعمیر الزیادۃ فی العمر والھرم ھو الشیخ الفانی یقول انی مجرب اعرف الحال والماضی ولا اعرف ما فی المستقبل اظن الموت کالناقۃ العمیاء تمشی علی غیر استقامۃ وفکرۃ حکیمۃ من وجدتہ اماتتہ ومن ترکتہ یعمرھما ترجمہ میں ماضی اور حال کو جانتا ہوں، اور کل کی بات سے غافل ہوں، میں موت کو اندھی اونٹنی کی طرح دیکھتا ہوں، جو اسے مل جائے اسے مار لیتی ہے، اور جس سے وہ بھول جائے، اس کی عمر بڑھتی ہے، اور بوڑھا ہو جاتا ہے۔

وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ (۵۱) يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَاْ بِمَنْسِمِ
وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ (۵۲) يفرہ ومن لا یتق الشتم یشتم

وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ	(۵۳)	عَلَى قَوْمِهِ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ
وَمَنْ يُوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ	(۵۴)	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	(۵۵)	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ

المصانعة المداهنة والمداراة ضرس بالتشديد والتخفيف عض انياب جمع ناب وهو من الاسنان مابين الثنايا والاضراس وهي من خواص الحيوانات التي تاكل اللحم يكنى به عن الشر وسوء القول والمنسم الخف يفره من وفر يفر وفرا وفورا التكثير والزيادة يذمم من الذم ضد بفك الادغام مطمئن البر هو خالص البر لا يتجمجم هو كلام لا يفهم معناه يريد به التحير هاب من الهيبة هو الخوف النيل الاصابة بالشر امر يرق اي يرتقي ويصعد والسلم المرقاة (فارسی نردبان، ہندی سیڑھی) ترجمہ

(۵۲) جو بہت سے کاموں میں ملاطفت اور نرمی نہ کرے، اسے دانتوں سے کاٹا اور کھروں سے روندا جاتا ہے

(۵۳) اور جو اپنی عزت بچانے کے لئے بھلائی کرے، وہ اسے زیادہ کر لیتا ہے، اور جو گالیوں سے نہ بچے، اسے گالیاں دی جاتی ہیں۔

(۵۴) جو دولت مند ہو اور اپنی قوم پر مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لے اس سے بے پرواہی کی جاتی ہے، اور اس کی مذمت کی جاتی ہے

(۵۵) جو عہد پورا کرے، اس کی مذمت نہیں کی جاتی، اور جس کو خالص نیکی کی توفیق دی جائے، وہ حیران نہیں ہوتا

(۵۶) جو موت کے اسباب سے ڈرے، وہ اسے پا لیتے ہیں، خواہ وہ سیڑھی کے ذریعے آسمان پر کیوں نہ چڑھ جائے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	(۵۷)	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

المعروف الاحسان حمده ذما عليه عابه يقول من يحسن بمن ليس له باهل يعاب عليه في ذلك ويندم عن فعله ترجمہ جو شخص کسی نالائق کے ساتھ احسان کرے، اس کی اچھی بات بھی قابل مذمت ہوگی، اور وہ اپنے کئے پر نادم ہوگا۔

وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	(۵۸)	يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ

الزجاج جمع زج حدیدۃ فی اسفل الرمح یعبر بہ عن الصلح العوالی جمع عالیة مقام رکز السنان فی الرمح واللهذم السنان الطویل ویراد به الحرب یقول من عصی وابی عن الصلح و خالف فلابد ان یطیع الحرب بالاسنان الطویلة ترجمہ جو نیزے کی نچلی جانب (صلح) سے انکار کرے، اسے اس کی اوپر کی جانب (لڑائی) کی اطاعت کرنا ہوگی جس میں لمبا اور تیز پھل لگا یا گیا ہو۔

وَمَنْ لَمْ يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ (۵۹) يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ

الذود الکف والردع یقول من لا یکف اعدائه عن حوضه بسلاحه هدم حوضه ومن کف عن ظلم الناس ظلمه الناس یعنی من لم یحم حریمه استبیح حریمه ترجمہ جو شخص اسلحہ کے ذریعے اپنے حوض کو نہیں بچائے گا، اسے توڑ دیا جائے گا اور جو لوگوں پر ظلم نہیں کرے گا، اس پر لوگ ظلم کریں گے

ومن یغترب یحسب عدوا صدیقه (۶۰) ومن لا یکرم نفسه لا یکرم

الاغتراب الغربة والسفر یقول من سافر لا یمیز بین العدو والصدیق ومن لا یکرم نفسه لا یکرمه الناس ترجمہ جو شخص مسافر ہو، وہ دشمن کو دوست سمجھتا ہے، اور جو شخص خود اپنی عزت نہ کرے، اس کی عزت نہیں کی جاتی۔

وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِءٍ مِنْ خَلِيقَةٍ (۶۱) وَإِنْ خَالَهَا تُخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ

الخلیقة ما خلق علیه الانسان وطبع یقول ما طبع علیه الانسان لا بد ان یظهر وان ظن انه یخفی علی الناس ترجمہ اور جو بھی کسی میں طبعی خو ہو، وہ ظاہر ہو ہی جاتی ہے، گو وہ خیال کرے، کہ یہ لوگوں پر مخفی رہے گی۔

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ (۶۲) وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ

الاسترحال جعل الشیء کالرحل یرکب علیه یرید الذل والعفو من الشیء حفظها عنه یقول من دام یذلل نفسه عند الناس ولا یحفظها من الذلة لا بد ان یندم ترجمہ جو شخص ہمیشہ لوگوں کو اپنے نفس پر سوار رکھے، اور اس کو ذلت سے نہ بچائے، وہ ضرور نادم ہو گا۔

وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ (۶۳) زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ

کائن لغة فی کای معناه کم فی الخبر والاستفهام والصامت الساکت یقول کم من ساکت یعجبك سکوته زیادته ونقصانه فی التکلم اذا تکلم ترجمہ کتنے ہی خاموش آدمی ہیں جن کی خاموشی تمہیں پسند

ہے لیکن کلام کرنے سے ان کی خوبی یا برائی ظاہر ہو جاتی ہے۔

لِسَانُ الْفَتٰی نِصْفٌ وَّنِصْفٌ فُؤَادُهٗ (۶۴) فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

یقول الانسان مرکب من جزئین لسان ناطق وقلب سلیم واذا لم یکن ذالک فالباقی صورة اللحم والدم ترجمہ آدمی کی زبان اس کا نصف ہے، اور نصف اس کا دل، اس کے سوائے گوشت اور خون کا ایک ڈھانچہ ہے، اور بس۔

وَاِنَّ سِفَاهَ الشَّیْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهٗ (۶۵) وَاِنَّ الْفَتٰی بَعْدَ السَّفَاهَةِ یَحْلُمِ

السفاهة خفة العقل والحلم العقل۔ یقول ان الشیخ اذا سفه لا یرجی عقله وان الفتی اذا سفه یعقل ترجمہ بوڑھاپے بے وقوف ہونے کے بعد عقلمند نہیں ہو سکتا، اور جوان بے وقوفی کے بعد عقل مند ہو جاتا ہے۔

سَاَلْنَا فَاَعْطَیْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُّمْ (۶۶) وَمَنْ یُّکْثِرِ التَّسْاٰلَ یَوْمًا سَیُحْرَمِ

التسآل السؤال یقول سألناکم فاعطیتم ثم عدنا الی السوال وعدتم الی العطاء ومن اکثر السوال یحرم یوما ترجمہ ہم نے تم سے سوال کیا تم نے دے دیا، ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا، جو اسی طرح مانگتا رہے، آخر محروم کر دیا جاتا ہے۔

تم القصیدة الثالثة مع شرحه البیان الوافی لاثنی عشرة من شوال المعظم سنة ۱۳۵۹ھ وفق اربعة عشرة من نومبر من شهور سنة ۱۹۴۰ء واللہ الموفق للاتمام وهو ولی التوفیق۔

المعلقة الرابعة

لبيد بن ربيعة العامری رضی الله تعالیٰ عنه وارضاه ادرك الجاهلية والاسلام فاسلم وحسن اسلامه وكان من المعمرين مات فی زمن معاوية رضی الله تعالیٰ عنه وله من العمر سبع وخمسون بعد المائة وقيل خمس واربعون بعد المائة وقيل سواه وسئم من طول الحياة وقال ؎

ولقد سئمت من الحياة وطولها　　وسؤال هذی الناس كيف لبيد

قال صاحب الجمهرة كان لبيد احد المعمرين لم يمت حتی حرم عليه نكاح خمسمائة امرأة من بنی عامر وهو القائل لما بلغ تسعين سنة ؎

كانی وقد جاوزت تسعين حجة　　خلعت بها عنی عذار لجامی
رمتنی بنات الدهر من حيث لا اری　　فكيف بمن يرمی وليس برامی
ولو اننی ارمی بسهم رأيتها　　ولكننی ارمی بغير سهام

وكان من الفرسان وابوه ربيعة كان يلقب "بربيعة المعترين" ای انه ربيع للسائلين واسم امه تامرة بنت زنباع العبسية۔ وكان مثلا فی جودة القراءة آمن بالنبی صلی الله عليه وسلم وهاجر الی المدينة وترك الشعر بعد اسلامه، سأله عمر رضی الله عنه عن الشعر فكتب اليه بسورة البقرة فاستعفی عن الشعر فزاد عمر فی وظيفته خمسمائة درهم وكان وظيفته قبل ذلك الفا درهم وسكن الكوفة حتی مات فيه سأله الناس عن اشعر الشعراء فقال ذو القروح الملك الضليل يعنی امرأ القيس ثم سألوه عمن هو بعده فقال مقتول بنی بكر ثم سألوه الثالثة عن الثالث فقال صاحب العصا لانه كان حينئذ معتمدا علی عصاه و قال يذكر كبره ومرور الايام واجاد ؎

وما المرء الا كالشهاب وضوءه　　يحور رمادا بعد ما هو ساطع
وما المال والاهلون الا ودائع　　ولا بد يوما ان ترد الودائع

وما الناس الا عاملان فعامل　　یبتر ما یبنی وآخر رافع
فمنهم سعید آخذ بنصیبه　　ومنهم شقی بالمعیشة قانع
الیس ورائی ان تراخت منیتی　　لزوم العصا تحنی علیه الاصابع
اخبر اخبار القرون التی مضت　　ادب کانی کلما قمت راکع
فاصبحت مثل السیف اخلق جفنه　　تقادم عهد القین والسیف قاطع

ومن ابلغ شعره ما قال ؎

مقام ضیق فرجته　　بمقامی ولسانی وجدال
لو یقوم الفیل اوفیاله　　زل عن مثل مقامی وزحل

قابل فیه قوته بقوة الفیل والفیال، والفیال لا یلزم ان یکون قویا فهذا التبجح مستهجن فی الکلام اذا لم یوافقه الوقائع والحقیقة

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا وَمُقَامُهَا	(۱)	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

العفو المحو ولذا وصف الله تعالى جل مجده بالعفو لانه یمحو خطایا العباد بمنه وکرمه والدیار جمع دار وهو المربع الذی یدور الرجل ویمیل والبیت ما یبیت فیه وکلاهما یطلق علی الآخر والمحل ما یحل فیه لعدة ایام والمقام ما یقیم فیه مدة مدیدة ومنی موضع بنجد غیر منی مکة تابد توحش وتخرب والغول والرجام موضعان وقد یضاف بینهما للقرب ویقال غول الرجام والضمیران المجروران لمنی بتاویل بقعة وجملة عفت حال من منی یقول محت الدور التی کانت محلا للعشیقة ومقاماتها حال کونها بمنی توحش وخرب غول منی ورجامها

ترجمہ منی میں محبوبہ کی قیام گاہ اور فرودگاہ مٹ گئی اور اسکے غول اور رجام برباد ہو گئے۔

فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا	(۲)	خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا

المدافع جمع مدفع هو مسیل الماء من الجبال والاودیة والریان جبل فی بلاد طی لا یزال الماء ینبع منه عری دسم ای عفا وانمحی والرسم الاثر الباقی من الشیء بعد دروسه الخلق بکسر اللام البالی مفعول له الضمن الکفایة والکفالة الوحی بضم الواو وتشدید الیاء جمع وحی وهو المکتوب والسلام الحجر الصلب بکسر السین یقول ومحیت اودیة الریان وعفت آثارها

البلى كما يكفل ويضمن الحجر الصلب لابقاء الحروف المكتوبة فيه وان بلى وانكسر ترجمہ دوستوں کے کوچ کرجانے کے بعد ریان پہاڑ کے برساتی نالے بھی اجڑ گئے سیلاب کی وجہ سے ان کے بوسیدہ اور شکستہ نشان اس طرح ظاہر ہوئے، جیسے پتھر پر کتابت کے نشان باقی رہتے ہیں

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ اَنِيسِهَا (۳) حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

الدمن جمع دمنة آثار الديار بعد دروسها وهو فى الاصل البعر والارواث لانه اذا خلا المكان عن المكين فلا يلتفت الى نظافته فتبقى فيه هذه الاشياء فعبر بذلك عن الخراب والدروس وتجرم يقال تجرم الزمان او انشار اى مضى وانقضى والانيس من يونس ويؤلف والمراد الاكين حجج جمع حجة وهى السنة وهو فاعل تجرم وجملة "خلون" صفة له يقول هذه آثار دارسة انقضى عليها بعد ذهاب سكانها سنون عديدة خلا فيها اشهر الحرم وسواها من اشهر الحل ترجمہ ان کھنڈروں پر ان کے رہنے والوں کے بعد کئی سال اس طرح گذر چکے ہیں کہ ان کے حلال اور حرام مہینے بھی بیت گئے۔

رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا (۴) وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

الرزق الاعطاء مرابيع اوائل اوان الربيع والنجوم مضاف اليه من اضافة المسبب الى السبب انهم كانوا يظنون ان المطر بالنجوم والانواء والصوب هو الانصباب من فوق والودق المطر وقطراتها والرواعد جمع راعد هو صفة السحاب اى التى ترعد والجود بفتح الجيم المطر الغزير والرهام المطر الخفيف يقول رزقت هذه الديار امطار اول الربيع وامطرت عليها السحب الراعدة بامطارها الغزيرة الشديدة والخفيفة ترجمہ ان کھنڈروں پر موسم بہار کی زوردار بارش اور ہلکی کڑکتے ہوئے بادلوں سے برسی۔

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ (۵) وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ اِرْزَامُهَا

السارية سحاب الليل جمعه سوارى والغادية سحاب الغد وجمعه غوادى والمدجن هو السحاب الاسود المتراكم الذى لا ينكشف عن الافق سريعا بل يغشاه اياما والعشية منسوب الى العشاء وهو سحاب العشاء والمتجاوب هو الاشتراك فى الجواب والمراد التقابل فى اصوات الرعد والارزام اصوات الرواعد يقال ارزم الرعد اذا اشتد وظرف من كل سارية متعلق برزقت

يقول سقيت هذه الآثار بسبب السماء والصبح والعشاء السود المتراكمة السادة للافق التى تجاوب رواعدها اذا رعدت ترجمہ ان کھنڈروں پر شام، صبح اور عشاء کے کتنے بادلوں کی بارش ہوئی جن کی بجلیاں کڑک کر ایک دوسرے کا جواب دیتی ہیں۔

فَعَلَا فُرُوعُ الْاَيْهُقَانِ وَاَطْفَلَتْ (۶) بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

علا ماض من العلو فروع الايهقان فاعله والايهقان نبات تسمى فى الهندية هاليون (وقيل الجرجير البرى (تھمیاں) والاطفال مصدر من الافعال هو كون الحيوان ذا طفل والجلهتان طرفى الوادى يقول ارتفعت فروع الايهقان بسبب هذه الامطار واطفلت الظباء والنعام باكناف الوادى الجلهتين ترجمہ بارش کی وجہ سے ہالیون کی ٹہنیاں بلند ہو گئیں، اور ہرنیوں اور شتر مرغوں نے وادی کے دونوں کناروں میں بچے دے دیئے ہیں۔

وَالْعِيْنُ سَاكِنَةٌ عَلٰى اَطْلَائِهَا (۷) عُوْذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا

العين البقر الوحش والاطلاء جمع طلاء هو ولد البقر والظبى حين يولد والصغير من كل شئ العوذ جمع عائذ حديثة النتاج من الظباء والخيل والابل وغيرها تاجل من الاجل قطيع الوحش او التاخير الفضاء يريد وسعة الصحراء البهمة ولد الظباء والشاء اذا رعى يعنى حصل الخصب والرخاء بسبب الامطار بحيث استغنت الوحوش اياما من الانتقال الى مقام آخر يقول البقر نائمة على اولادها الصغار ترضعها حال كونها حديثة الولادة واجتمع الكبار منها فى فضاء البادية او تاخرت عن امهاتها لترعى وحدها ترجمہ اور جنگلی گائیں اپنے نوزائیدہ بچوں کو کھڑی دودھ پلا رہی ہیں، اور ان کے چرنے والے بچے کھلے میدان میں گروہ در گروہ چر رہے ہیں

وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَاَنَّهَا (۸) زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا اَقْلَامُهَا

الجلاء هو الكشف عن الغبار والتراب ولذا عدى بعن والسيول جمع سيل والطلول جمع طلل وهى رسوم الدار والزبر جمع زبور الصحيفة او القرطاس والاجداد والتجديد هو جعل الشئ جديدا المتن الظهر والسطح ومتن الطريق جادتها ووسطها والاقلام جمع قلم قال فى الاغانى لما سمع الفرزدق هذا الشعر سجد فسألوه لم سجدت فقال انتم اعلم بسجود القرآن وانا اعلم بسجود الشعر يقول كشف سيول المطر طل عن الاطلال

بجلت وصفت كأنها قراطيس صافية جددت الأقلام النقوش على متونها ترجمہ سیلابوں نے کھنڈرات کو اس طرح صاف کر دیا، جیسے کاغذ کی صاف سطح پر قلم نئے نقوش ڈال دیتا ہے۔

أَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ أُسِفَّ نَؤُورُهَا (۹) كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا

الرجع مصدر مجهول بمعنى المرجوع هو ما تجدد الواشمة ثانيا من آثار وشمها عطف على "زبر" أسف من السفوف وهو الدواء اليابس الذي يذر على الجروح والنؤور النيلج ودخان الشحم يذر على غرز الإبر إذا وشم والكفف الدوائر التي تنقش ثم توشم وهو في الأصل كفف النؤور فقلب الإضافة لعدم اللبس والتعرض التصدي والتهيؤ للشيء والوشام جمع الوشم والضمير للواشمة يشبه جلاء الطلول بتشبيه آخر يقول أو أنها تكرار واشمة تنثر النؤور على الدوائر فظهر أثر الوشام فوقهن ترجمہ یا وہ کھنڈرات گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں، جن پر دائرے بنا کر نیل یا سیاہی چھڑکی گئی ہو اور اس کے گودنے کے نشان نمایاں ہو گئے ہوں۔

فَوَقَفْتُ أَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا (۱۰) صُمًّا خَوَالِدَ لَا يَبِينُ كَلَامُهَا

الضمير المنصوب راجع إلى الديار الصم الحجر الصلب خوالد جمع خالدة والخلود المكث الطويل الإبانة الإظهار يقول فوقفت هنالك أسأل الديار وكيف السؤال عن الأحجار الصلبة القديمة التي لا تتكلم ولا يبين ما في بطنها ترجمہ میں نے ٹھہر کر ان گھروں سے پوچھا اور ایسے ٹھوس اور پرانے پتھر جو بات بھی نہ کر سکیں، ان سے سوال کا کیا مطلب؟

عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيعُ فَأَبْكَرُوا (۱۱) مِنْهَا وَغُودِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا

التعرية الخلاء والتجرد الإبكار رواح البكور والغدر الترك قال تعالى لا يغادر صغيرة ولا كبيرة والنؤي الحفيرة حول الخيمة كالخندق الثمام نبت ضعيف لا يطول واحدته ثمامة وهي ذات شوك توضع حول الدور والأخبية لتحفظ عن الدواب والإنسان يقول خلت هذه الديار بعد أن كان فيها المحبوب ورفقته جميعهم فيها فراحوا بكرة منها وتركوا النؤي والثمام على حالها ترجمہ یہ گھر خالی ہو گئے، ایک وقت محبوب اور اس کے رفیق سب کے سب یہاں تھے، پھر وہ سویرے سویرے کوچ کر گئے، اور ان کی نالیاں اور ثمام کی باڑیں رکھی کی

رکھی رہ گئیں۔

شَاقَتْكَ ظُعُنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا (۱۲) فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا

شاقت من الشوق وهو حنين القلب الى الشئ والظعن جمع ظعينة امرأة راكبة على الهودج والتحمل الارتحال والتكنس جعل الشئ كناسا والكناس بيت الظبی والقطن اما ثياب القطن التى تستر بها الهودج او الشجر الذى يؤخذ منه خشب الهودج تصر من الصرير هو صوت القلم وقت الكتابة او صوت الرحل حين يحمل عليه والخيام هى عيدان تنصب وتستر عليها بالثياب يخاطب نفسه ويقول شاقتك الظعائن حين تحملن وركبن الهوادج وجعلن خشب اشجار الهوادج كناسا لهن وغطين الهوادج بالثياب من القطن تصوت هذه الخيام اى خشبها بالقائهن ترجمہ قبیلہ کی شتر سوار عورتوں کا شوق تجھے چرانے لگا، جب کہ وہ سوار ہوئیں، اور انہوں نے ہودج کی لکڑیوں کو اپنا گھر بنایا، اور اسکی لکڑیاں ان کے بوجھ سے چرچرا رہی تھیں۔

مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ (۱۳) زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا

الحف الاحاطة التامة والمحفوف صفة موصوف محذوف وهو الهودج الاظلال جعل الشئ فى الظل والمراد بالعصى خشب الهودج والزوج ثوب من صوف يطرح على الهودج يقال له النمط والكلة الستر الرقيق والقرام الثوب الاحمر المنقش اضيف الى ضمير الكلة لادنى ملابسة ومن مع المجرور بيان لقوله قطنا فى البيت السابق يقول هذه الهوادج محفوفة باصناف الثياب منها محفوفة بالصوف ومنها الرقاق ومنها المنقوشة المصبوغة وكلها تظل على خشب الهوادج ترجمہ یہ ہودج مختلف قسم کے کپڑوں سے ڈھکا ہوا ہے، جو اس کی لکڑیوں پر سایہ کئے ہوئے ہیں بعض اون کے بنے ہوئے ہیں، اور بعض باریک، بعض رنگدار منقش۔

زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا (۱۴) وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا اٰرَامُهَا

الزجل جمع زجلة الجماعة من الناس او مطلقا والنعاج جمع نعجة وهى البقر او الشاة وغيره توضح موضع وضمير فوقها الى الابل ووجرة اسم الصحراء بين مكة وبصرة اربعون ميلا العطف الميل الريم الظبى الابيض يقول هذه النساء دخلن الهوادج جماعات كانهن

نعاج توضح او ظباء وجرة فوق الابل تميل هذه الآرام علی اولادها ای ینظرن بنظر العطف ترجمہ وہ عورتیں اکٹھی اپنے ہودجوں میں اونٹوں پر سوار ہوئیں، جیسے توضح کی وحشی گائیں یا وجرہ مقام کی ہرنیاں ہیں، جو اپنے بچوں کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی ہیں، اور ان پر جھک رہی ہیں۔

حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا ۔ أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا

الحفز الدفع ماض مجہول والزیلان الفراق والسراب رمل تری فی الهاجرة کالماء السائل اجزاع جمع جزع وهو منعطف الوادی هندی (موڑ) بیشة اسم واد فی طریق الیمامة وقیل ماسدة والاثل الطرفاء وهو فی الهندیة (جهاؤ) والرضام الاحجار الکبار یذکر سرعة مشی الجمال وعظم اجسامها ویقول رفعت هذه المطایا وفارقها السراب ای خرجن منها تری کانها الصخور والطرفاء من منعطف وادی بیشة ترجمہ وہ سواریاں نکل پڑیں اور انہیں گرم ریتے نے دھکیل کر جدا کر دیا، اب وہ وادی بیشہ کے موڑ کے بڑے بڑے پتھروں یا دینچے اونچے جھاؤ کی طرح دکھائی دیتی ہیں۔

بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ (۱۶) وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

بل للاضراب لانه کان یذکر قبل ذلک الحبیب ومطایاه ورحیله فاضرب عن ذکره و قال ای شیء تذکر من نوار وهی امرأة من بنی مرة بن عوف بن سعد بن ذبیان والنائی البعد والرمام قطعات الحبال یخاطب نفسه ویقول ای شیء تتذکر من نوار وقد بعدت وانقطعت الاسباب والوسائل الموصلة الیها ترجمہ نوار کی یاد تم کیا کرتے ہو، وہ تو دور جا چکی اور اس کی ملاقات کے اسباب سب کے سب ٹوٹ چکے۔

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ (۱۷) أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا

مریة منسوبة الی مرة الحلول النزول فید ماء بشرقی سلمی من جبال طی المرام المقصد یقول هذه مریة نزلت بماء فید وتجاورت ارض الحجاز فاین مقصود اللقاء منها ترجمہ وہ قبیلہ مرہ سے ہے، مقام فید میں اتری، اور اہل حجاز سے جا ملی ہے، اب تمہارے مقصد کا حاصل ہونا ناممکن ہے۔

بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ (۱۸) فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرُخَامُهَا

المشارق جمع مشرق اراد به الجوانب الشرقیة والجبلان اجا وسلمی جبلا طی والمحجر موضع معروف فی بلاد طی والتضمن الاشتمال علی الشیٔ والفردة جبل طی منفرد من الجبلین ولذا اسمی به ورجام ککتاب موضع کالمحجر قرب فردة ولذا اضیف الیها یقول حلت الجبیبة بالجوانب الشرقیة من جبل طیٔ ومحجر فاشتملت وتضمنت علیها جبل فردة وارض رجام ترجمہ نوار بنو طی کے دونوں پہاڑوں کی مشرقی طرفوں میں اتری اور محجر اور فردہ اور رجام اس پر حاوی اور شامل ہو گئے

نَصَوَائِقُ اِنْ اَیْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ (۱۹) مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ اَوْ طِلْخَامُهَا

صوائق وحاف القهر وطلخام ثلاثة مواضع وایمن الرجل اذا دخل الیمن یقول اذا ارادت نوار دخول الیمن فمحلها صوائق ومظنة نزولها بعد ذلک وحاف القهر والطلخام ترجمہ اگر نوار نے یمن کا رخ کیا تو اس کا نزول مقام صوائق میں ہوگا، اس کے بعد خیال ہے کہ وہ وحاف القہر اور طلخام میں اترے گی،

فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ (۲۰) وَلَخَیْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا

واللبانة الحاجة والضرورة والتعرض القیام والتصدی للشیٔ الخلة المحبة والصرم القطع یقول من تصدی وصله للقطع فاقطع عنه الحاجة فان خیر الواصلین للخلة من یقدر علی قطعها متی شاء ترجمہ جس شخص کا وصل قطع کے لئے تیار ہو اس سے اپنی حاجت کو قطع کر لو محبت کے بہترین جوڑنے والے وہی ہیں جو اس کے توڑنے پر قادر ہوں۔

وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِیْلِ وَصَرْمُهُ (۲۱) بَاقٍ اِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا

الحبو العطاء والمجامل من الجمیل والمجاملة المعاملة المحسنة والجزیل العطاء الوافر الظلع المیل والاعوجاج والاصل فیه عرج الدابة والزیغ المیل عن الطریق المستوی یقول اعط من یعاملک بالجمیل العطاء الوافر وانت تقدر علی الصرم باق علیه متی اعوج و زاغ قوام المحبة وعلائق الالفة ترجمہ۔ تم بہتر معاملہ کرنے والے کو بہت زیادہ عطیہ دو، لیکن اس طرح کہ اگر محبت کا قوام ٹیڑھا ہو جائے یا خراب نظر آئے تو تمہیں اس کے توڑنے پر دسترس حاصل ہو

بِطَلِیْحِ اَسْفَارٍ تَرَکْنَ بَقِیَّةً (۲۲) مِنْهَا فَاَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

الطليح البعير التعبان يقال للبعير اذا اعيا والفعيل يستوى فيه المذكر والمؤنث ولذا وصفت به الناقة اسفار جمع سفر وترکن فاعله الضمير الراجع الى الاسفار والضمائر الثلاثة راجعة الى الناقة والحنق الضمر يقال احنق الدابة اضمرها والصلب والسنام معروف والمجرور مع الجار متعلق "بصرمه" يقول وصرمه باق بناقة تعبانة بسبب كثرة الاسفار ترك الاسفار فيه بقية من هذه الناقة ودق بسبب الاسفار صلب الناقة وسنامها ترجمہ (اپنے دوست کا اچھا عطیہ دو اس حال میں کہ تمہیں اس دوستی کے قطع پر قدرت حاصل ہو سفروں کی تھکی ماندی اونٹنی پر جس کا جسم اسفار کی کثرت کے سبب تھوڑا سا باقی رہ گیا ہو اور اس کی پیٹھ پر کوہان سوکھ کر دبلی ہو چکی ہو۔

وَاِذَا تَغَالٰی لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ (۲۳) وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا

تغالی لحم البعير اذا اجتمع على رؤس العظام وذهب وهلك والحسر والتحسر السقوط والهلاك والكلال التعب والاعياء والخدام حبل او سير يربط به النعل على رسغ البعير فاذا فنى لحمه ينقطع هذه السيور يقول اذا هلك وفنى لحم البعير وسقط وانقطع بعد التعب سيور رسغها التى تربط به النعال فى اقدامها ترجمہ جب اس کا گوشت کم ہو کر گر گیا، اور تھک جانے کے بعد اس کے نعل کا تسمہ ٹوٹ گیا۔

فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَاَنَّهَا صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا

الهباب بالفتح والهباب بالكسر والهبوب كلها مصادر بمعنى النشاط والزمام الجديل مع البرة التى فى انف البعير (نكيل) الصهباء السحاب الابيض خف من الخفة والجنوب ريح الجنوب والجهام غيم لا ماء فيه يصف الناقة بسرعة السير يقول اذا تغالى لحمها وتحسر فيحصل لها نشاط فى زمامها فتسير سيرة كالسحاب الابيض الذى لا ماء فيه حين يسرع بريح الجنوب ترجمہ اس کا گوشت ہلکا ہو جائے، تو اسے خوشی ہوتی ہے، لگام میں جیسے سفید بادل جس میں پانی نہ ہو، اسے جنوب کی ہوا اڑا کر لے جائے۔

اَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِاَحْقَبَ لَاحَهُ (۲۵) طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا

الملمع صفة اتان وهى التى قاربت الحبل والوسق هو اخذ الحمل الاحقب الحمار الوحشى الذى على بطنه بياض او الخاصرتين لاحه غيره انطرد الدفع والكدام العض الم…

يذكر عدو الناقة وسرعة سيرها ويذكر لها مثالا آخر يعرفها ويلتذ بها سكان البدو واكثر من الحضر ويقول انها تسرع كالاتان التي قاربت الحمل وحملت عن ذكر ابيض البطن فطرده دفع الفحول وضربهم اياها وعضهم **ترجمہ** وہ اونٹنی اس طرح دوڑتی ہے، جیسے حاملہ گورخر جو سفید پیٹ والے نر سے حاملہ ہو چکی ہو، جسے نروں نے مار مار اور کاٹ کاٹ کر حلیہ بگاڑ کر بھگا دیا ہو۔

يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ (۲۶) قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا

اكام جمع اكمة وهي الطود الرفيع وحدبها ارتفعها والمسحج الحمار المخدش المكدوح الريب الشبهة والوحام شوق المرأة الى زوجها يقول عنه الحمار المكدوح على بهذه الاتان على رفعة التلول وقد شككه اشتياقها اليه وعصيانها اياه كان اشتياقها لا تعصي وهذه اجتمعت فيها ضدان الاشتياق والعصيان **ترجمہ** نر اسے بلند ٹیلوں پر لے گیا، اس کا چہرہ چھیلا گیا ہے، اور نر کی طرف اس کی رغبت اور عصیان نے اسے شبہ میں ڈال دیا ہے۔

بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا (۲۷) قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا

الاحزة جمع حزيز وهي تلول الرمل والثلبوت: اسم واد والربأ هو ارتقاب العدو على المكان المرتفع والقفر مكان لا ماء فيه ولا كلاء والمراقب جمع مرقب هو مكان يرتقب فيه العدو يريد المرصد والارام جمع ارم هو حجر يوضع على الطريق ليعلم يقول علا بها تلول رمال الثلبوت يرصد فوقها الصياد وهو خائف في ذلك من احجار الطريق يظنها القناص **ترجمہ** وہ اسے ثلبوت کے ٹیلوں پر لے گیا، وہ اس کے خالی میدانوں میں شکاریوں سے اس کی حفاظت کرتا ہے اور وہاں کے پتھروں سے ڈرتا ہے

حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً (۲۸) جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

السلخ الامضاء والانسلاخ المضي اضافة جمادى الى ستة بيانية يريد جمادى الاخرى لانها الشهر السادس من محرم وجمادى خمسة هي الاولى، وسمي جمادى لانهم حين سموها جمد الماء لبرد الشتاء وسمي المحرم لحرمة القتال والتجارة فيها وقت التسمية وصفر لانهم صفروا واخلوا بيوت الاعداء بالحروب واكر بيع لتزهم الارض وتزخرفها فيها وسمي رجب لانهم اتخذوا

فيه الخطائر للبساتين يقال رجب النخل اذا اتخذ حولها الشوك لئلا يصل اليها البهائم وشعبان لان التشعب التفرق والخرق ولعلهم خرقوا فيه الخشب ورمضان لاشتداد الرمضاء والحر فيه وشوال لان النوق شالت فيه اذنابها للوحام والاشتياق الى الذكور وذو القعدة لانهم سمنوا وهيئوا النوق للركوب وذو الحجة لوقوع الحج فيها والشهور كلها يذكر سوى الجمادين الجزء اكتفاء الحيوان بالكلاء عن الماء والصوم الكف عن الشئ وههنا كف عن الماء يقول كلاهما امضيا الشهور الستة الى اخر الشتاء واكتفيا بالكلاء عن الماء وطال صومهما عن الماء ترجمہ یہاں تک کہ جب انہوں نے جمادی کا آخری مہینہ گذار دیا، اور پانی کے بجائے گھاس پر گذارا کیا، اور ان دونوں کا روزہ بہت لمبا ہو گیا۔

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ (۲۹) حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا

رجع بالامر اى اتفقا على امر المرة القوة والحصد الحبل المفتول النجح الفوز بالمرام والصريمة العزم والقصد الابرام الاحكام يقول اتفقا برايهما السديد كالحبل المفتول انجاح الامر والعزم احكامها ترجمہ انہوں نے سمجھ سوچ کر ایک فیصلہ کیا جو بٹی ہوئی رسی کی طرح مضبوط تھا۔ اور کسی ارادہ کی کامیابی اس کے پختہ کرنے میں ہے۔

وَرَمَى دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَيَّجَتْ (۳۰) رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا

الدوابر جمع دابرة وهو من كل شئ خلفه وعقبه والسفا نبت ذو شوك هندی (گوکھرو) والتهيج الثوران المصايف جمع المصيف وهو مكان الصيف والسوم مرور الريح وهبوبه والسهام حر السموم و وهج الصيف ى نبت "السفى" زبرها و ثارت ريح الصيف وجرى ريحها وسمومها ترجمہ ان کے سموں کے پچھلے حصہ کو کانٹوں نے زخمی کر دیا، اور گرمی کا جوش اور لو تیز ہو چکی تھی۔

فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ (۳۱) كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا

التنازع التناول فيما بينهم قال تعالى يتنازعون فيها كاسا والسبط الممتد صفة للغبار والظلال جمع ظل جمع باعتبار الاجزاء مشعلة مفعول من اشعل صفة للنار شب النار اوقدها والضرام جمع ضرمة وهي الحطب الصغار التي توقد بها النار يقول فتناول

هذا الحمار والاتان غبارا ممدودا ظله كدخان النار التي اشعلت بالحطب الصغار فان الصغار تشعل والكبار تدخن ترجمہ انہوں نے غبار کی ایک بسیط چادر لے لی، جس کا سایہ اس طرح اڑ رہا تھا، جیسے جلتی ہوئی آگ کا دھواں جو چھوٹی لکڑیوں کے ساتھ جلائی گئی ہوں

مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ (۳۲) كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا

مشمولة هي نار هبت عليها ريح الشمال نعت مشعلة يقال انها شديدة الوقود والغلث الخلط والعرفج نبت خضرا اذا توقد بها النار وان كانت خضرا ساطع السطع والسطوع والسطيع الارتفاع والانتشار الاسنام يقال اسنمت النار عظم لهبها يقول هذه النار هبت عليها ريح الشمال وخلطها العرفج فدخانها كدخان نار سطع وارتفع لهبها ترجمہ اس آگ پر شمال کی ہوا چلی، اور اس پر عرفج بوٹی ڈال دی گئی اس کا دھواں اس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے، جو بہت ہی اونچا

فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً (۳۳) مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا

عردت يقال عرد فلان ترك الطريق وانحرف عنها وضمائر المذكر للحمار والمؤنث للاتان يقول يقول فمضى الحمار وقدم الاتان وكانت عادته تقديم الاتان اذا تاخرت وانحرفت عن الطريق ترجمہ نر چلا، اور اس نے مادہ کو آگے کر لیا، اور اس کی یہ عادت تھی کہ جب وہ پیچھے رہ جاتی یا راستہ چھوڑ دیتی تو اسے آگے لگا لیتا تھا۔

فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا (۳۴) مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

التوسط الدخول في وسط الشيء العرض بالضم الجانب وبالفتح ضد الطول والسري النهر الصغير قال تعالى قد جعل ربك تحتك سريا والصدع التفريق والمسجور المملو قال تعالى واذا البحار سجرت والمتجاور من الجوار وهو قرب المسكن والقلام نبت كريهة الرائحة وفي نسخة اقلامها وهو معروف يقول فتوسطا في وسط النهر وفرقا باجسامهما عينا مملوءة بالماء ملتصق بعض قلامها بالبعض ترجمہ وہ دونوں ندی کے وسط میں گئے، اور اس کو انہوں نے چیر دیا جو پانی سے بھرپور تھی، اور اس کی گھاس بالکل ملی ہوئی تھی۔

مَحْفُوفَةً وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا (۳۵) مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا

محفوفة صفة عين محفوفة والوسط ظرف منصوب كالبين واليراع القصب هندی

زنڑا) والمصرع الساقط عن ساقه والغابة الجمة يقال له في الهندية ربيلا) والقيام القائم على السائق يقول هذه العين كانت محفوفة وسط القصب يظل العين المصروع منها و القائم ترجمہ وہ ندی سرکنڈوں سے گھری ہوئی تھی اور گرے ہوئے اور کھڑے سرکنڈے اس پر سایہ کررہے تھے۔

اَفَتِلْكَ اَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوْعَةٌ (۳۶) خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا

المسبوعة البقرة التي اصابت ولدها سبع والخذل ان ترك النصرة وخذلت الظبية اي تخلفت عن صواحبها والهادية التي تتقدم البقرات وتهديهن والصوار بالضم والكسر القطيع من البقر القوام ما يقوم به الشيء ويصلح يذكر للناقة وسرعة سيرها مثلا آخر على سبيل التخيير ويقول ان ناقتي اما مثل الملمع التي سبق ذكرها واما مثل البقرة الوحشية اصاب ولدها سبع ضار فتاخرت والحال ان قوامها كان مع الهوادي المتقدمات ترجمہ میری اونٹنی اس مادہ گورخر کی طرح ہے جس کا ذکر ہوا، یا اس وحشی گائے کی طرح ہے جس کے بچہ کو درندوں نے بے یار و مددگار پھاڑ کھایا ہو اور وہ پیچھے رہ گئی ہو، حالانکہ اس کا ٹھکانا آگے چلنے والی گایوں میں تھا۔

خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيْرَ فَلَمْ يَرِمْ (۳۷) عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا

الخنساء صفة من الخنس وهو التاخر قال تعالى في صفة النجوم الخنس الجوار الكنس وهو صفة البقرة الوحشية لتاخر انفها قامت مقام الاسم والتضييع التلف الفرير ولد الوحشية و الريم البراح اي لم يبرح العرض الوسط الشقائق جمع شقيقة وهي الارض الصلبة بين الرياض والطوف الدور والبغام صوت البقرة والاصل صوت الظبية في غاية الرحمة على ولدها يقول البقرة الوحشية ضيعت ولدها فلم يزل في الوادي والفلوات طوافها وبكاؤها على ولدها ترجمہ وہ وحشی گائے جو اپنے بچے کو اپنی کوتاہی سے ضائع کر چکی، اور ہمیشہ سرسبز زمینوں میں اس کو روتی اور پکارتی رہی۔

لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهٗ (۳۸) غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا

المعفر المصروع على الارض والقهد الابيض الكدر والتنازع التناول والشلو العضو مع اللحم

والغبس صفة من الاغبس هو الابيض الكدر الرمادي وهو لون الذئب وهو المراد به الكواسب الجوارح المن القطع قال تعالى ان لك لاجرا غير ممنون يقول هذه البقرة كان طوارفها المعفر كدر اللون تناول اعضاءه ذئاب جوارح لا يقطع طعامها ترجمہ اس گائے کا بچہ ناگرے ہوئے ٹیلے بچے کے لئے تھا، جس کے اعضا بھیڑیوں نے نوچ لئے، جن کا کھانا قطع نہیں کیا جاتا۔

صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَاَصَبْنَهَا (۳۹) اِنَّ الْمَنَايَا لَا يَطِيْشُ سِهَامُهَا

المصادفة الوجدان والغرة الغفلة وضمير منها الخنساء والاصابة بالشئ القبض عليه المنايا جمع منية الطيش خطاء السهم وارتفاعه عن الهدف يقول هذه الجوارح وجدان الخنساء غافلة فاصبن ولدها ان الموت سهمه لا يطيش عما يصيبه ترجمہ ان بھیڑیوں نے اس گائے کو غافل پایا، اور اس کے بچے کو پکڑ لیا، یقیناً موت کے تیر کبھی خطا نہیں جاتے۔

بَاتَتْ وَاَسْبَلَ وَاكِفٌ مِّنْ دِيْمَةٍ (۴۰) تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

يقال بات كذا اى عمل ذلك فى الليل اسبال المطر هطله والوكوف التقاطر ديمة المطر الذى يطر من غير رعد وبرق بديمة وسكون الخمائل جمع خميلة وهى ارض ذات رمال واشجار يقال له عند الفرس (مرغزار) دائما حال تسجام مصدر هو الامطار يقول باتت البقرة والمطر يطر عليه بلعة وسكون يردى الخمائل والبساتين تقاطرها وهطولها ترجمہ اس گائے نے دھیمی دھیمی جھڑی میں رات گذار دی، اور بارش بڑے سکون اور آرام سے مرغزاروں کو سیراب کر رہی تھی

يَعْلُوْ طَرِيْقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرًا (۴۱) فِيْ لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُوْمَ غَمَامُهَا

علا الشئ يعلوه ركبه وطريقة المتن الخط المستقيم الذى يكون فى ظهر الدابة والمتواتر صفة المطر والكفر الاخفاء ولذلك سمى منكر الشرائع كافرا لانه يخفى شكر النعمة والمزارع يخفى البزرة فى الارض قال تعالى يعجب الكفار نباته والغمام السحاب الماطر يقول علا على خط ظهرها مطر متواتر فى ليلة غطى نجومها السحاب ترجمہ اس کی پیٹھ کی بیل پر متواتر بارش پڑتی رہی، جب کہ رات کے ستاروں کو بادل نے ڈھانپ رکھا تھا۔

تَجْتَافُ اَصْلًا قَالِصًا مُتَنَبِّذًا (۴۲) بِعُجُوْبِ اَنْقَاءٍ يَمِيْلُ هَيَامُهَا

الاجتياف الدخول فى جوف الشئ والاصل معظم ساق الشجر والقالص اليابس الاصل

فيه انقباض بعض الاجزاء الى بعض والانتباذ التجنب والتنحي والعجوب هي عظام اصل الذنب والمراد اصل طود الرمل والانقاء جمع نقي وهو الرمل الخالص والهيام الرمل الغير المتماسك يقول دخلت هذه البقرة في جوف اصل شجرة بائنة منتح عن الطريق متصل باصل طود الرمل التي تميل وتجري رملہ ترجمہ وہ ایک بڑے درخت کے تنے کے نیچے داخل ہو گئی، جو راستہ سے ایک طرف ایک ریت کے ٹیلے کے پاس تھا جس سے ریت ڈھلکا جاتا تھا۔

وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً (۴۳) كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا

تضئ تتنور الاضاءة ههنا لازم وجه الظلام ابتداءه والمنيرة من الانارة المنور والجمانة الجوهر البحري الذي يقال له (مروارید) والنظام الخيط الذي ينظم فيه العقد يقول انها في ابتداء ظلمة الليل تبرق لبياض لونها وقد تنور مثل الدرة البحرية التي سل خيطها ترجمہ وہ شروع اندھیرے میں چمکتی ہے، اور روشنی کر دیتی ہے، جیسے سمندر کے موتی جن کے تاگے کھینچ دیئے گئے ہوں۔

حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ (۴۴) بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا

الحسر الكشف والاسفار البياض والبكور السفر بكرة تزل تزلق والثرى والازلام الحوافر يقول فقامت البقرة الليل كله حتى اذا انكشفت ظلمة الليل وانكشف الصبح راحت بكرة تزل اقدامها وحوافرها من الدحض ترجمہ یہاں تک کہ اندھیرا چھٹ گیا، اور صبح ہی صبح وہاں سے چل پڑی، اور اس کے قدم کیچڑ میں پھسلتے جاتے تھے۔

عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ (۴۵) سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا

العلہ الذهاب والاياب بالحزن والاضطراب تردد مضارع حذف تاءه والنهاء الحوض والغدير والصعائد موضع وسبعا صفة ليال والتؤام المتوالي يقول تحيرت وترددت هذه البقرة في غدائر صعائد سبع ليال متوالية مع ايامها اي اسبوعا كاملا ترجمہ وہ گائے سات رات اور سات دن مقام صعائد کے تالابوں پر دیوانوں کی طرح حیران بھاگتی پھری۔

حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ (۴۶) لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

الاسحاق المبلی ارادیبس ضرعها بیبس اللبن والحالق الضرع الممتلئ من اللبن والفطام ترك الصبی اللبن یقول لحتی یئست هذه الوحشیة من ولدها ویبس ضرعها الممتلئ الذی لم یبله الارضاع للولد ولا فطامه ترجمہ وہ گائے اس قدر ڈری، کہ وہ اپنے بچے سے بے امید ہوگئی، اور اس کا دودھ سے بھرا ہوا "ہوانا" سوکھ گیا، جو بچے کے دودھ پینے سے خشک نہیں ہوا تھا۔

وَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِيْسِ فَرَاعَهَا (۴۷) عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْاَنِيْسُ سَقَامُهَا

التوجس الحس الرز الصوت البعید والانیس الذی یونس به فی الوحدة والروع الخوف وظهر الغیب هو الغیب والسقام المرض یقول فاحست صوت انیس من بعید فخافت عنه بالغیب وما رأت شیئا ومرضها الانیس ترجمہ اس نے دور سے کوئی آواز محسوس کی، اور اس سے ڈری، اور انسان ہی کی آواز اس کی بیماری ہے۔

فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسَبُ اَنَّهُ (۴۸) مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا

الغدو الابکار فی الامر والفرجان الجوانب وهو مع المضاف مبتدأ وجملة تحسب خبره و ضمیر انه راجع الی کلا وهو مفرد لفظا ومعنی والمولی هو الذی یلی الامر ویلزمه الاولویة فهو بمعنی اولی کما فی قوله تعالی وماوٰکم النار هی مولاکم والمخافة مصدر مجهول وخلفها و امامها بدل من کلا الفرجین یقول فاتکرت هذه الوحشیة الی الجانبین ای خلفها وقدامها وهی تحسب انهما کلیهما اولی ان یخاف منهما لان الصیاد یصول اما من خلفها واما من قدامها ترجمہ وہ گائے سویرے سویرے چل پڑی، اور وہ خیال کرتی تھی کہ اس کی دونوں جانبیں یعنی اگلی اور پچھلی خطرے کی جگہ ہیں۔

حَتّٰى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ فَاَرْسَلُوْا (۴۹) غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا

الرماة جمع الرامی یرید الصائد بالقوس والیأس ضد الرجاء والارسال علی الشیء الاطلاق والتسلط قال تعالی وارسل علیهم طیرا ابابیل غضف جمع اغضف کلب استرخی اذنه الی خلفه دواجن جمع داجن شاة ربیت باللبن وههنا یرید الکلب الجارحة بانها غذیت باللبن والقفل الیبس یقال قفل الفرس ای ضمر وقفل الجلد یبس اعصام جمع

عصمة وهي القلادة يقال له في الهندية (پٹہ) يقول عدت هذه البقرة ويئس منها القانصون فسلطوا عليها الكلاب التي ربيت بالالبان ويبس قلائدها عبر به عن رقة عنقها وذلك وصف محمود في الكلاب ترجمہ شکاری اس گائے سے مایوس ہوگئے، اور انہوں نے اس کے پکڑنے کے لئے دودھ سے پلے ہوئے کتے چھوڑ دیئے جن کے پٹے باریک تھے کیونکہ ان کی گردنیں موٹی نہ تھیں (شکاری کتے کی گردن موٹا ہونا عیب ہے)

فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدَرِيَّةٌ (۵۰) كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا

اللحوق الادراك من بعد والاعتكار الرجوع والضمير المجرور للعضف المدرى القرن نسبت اليها توصف بها البقرات والسمهرية نسبة الى سمهر وهو زوج ردينة كانا يعملان السنان والنسبة اليها سمهرية وردينية والحد الحدة والتمام الكمال يريد الطول يقول فلحقت الكلاب تلك البقرة فرجعت اليهن بقرونها التي حدتها وطولها كالسنان ترجمہ کتے اس کو جا ملے، وہ ان پر اپنے تیز سینگوں سے حملہ آور ہوئی، جو سمہری نیزوں کی طرح تیز اور لمبے تھے۔

لِتَذُودَهُنَّ وَأَيْقَنَتْ إِنْ لَمْ تَذُدْ (۵۱) أَنْ قَدْ أَحَمَّ مِنَ الْحُتُوفِ حِمَامُهَا

الذود المنع قال تعالى ووجد من دونهما امرأتين تذودان احم من الاحمام وهو القرب يقال احم الخروج اى قرب وفي معناه اجم بالجيم اعنى دنا والحتف الهلاك والحمام الموت يقول اعتكرت عليهن لتردهن عن نفسها وعلمت بانها ان لم تمنعهن فموتها وهلاكها اقرب شئ ترجمہ تاکہ وہ انہیں روکے، اور اسے یقین ہوگیا، کہ اگر وہ انہیں نہ روکے گی، تو اس کی موت قطعی ہے۔

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ (۵۲) بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا

التقصد موت الكلب وكساب اسم كلبة علم للاعيان المؤنثة والتضريج التلطخ والمغادرة الترك والكر الصولة الثانية وسخام كلب اسود يقول فهلكت بنطاحها كلبة اسمها كساب وتلطخت بالدم وفي الكرة الثانية هلك السخام وهو كلب ذكر ترجمہ اس کے پہلے حملے سے کساب کتیا مر گئی، اور خون سے لہولہان ہوگئی، اور دوسرے حملے سے سخام کتا مر گیا۔

فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (۵۳) وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا

أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً (۵۴) أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

الفاء للتعقيب اللوامع جمع لمعة ورقصها اضطرابها والضحى ادنى الهاجرة والاجتياب اللبس اردية جمع رداء شبه السراب بالرداء واضاف والاكام جمع اكمة وهي اطواد الرمال اللبانة الحاجة والتفريط التقصير والريبة الشك واللوام مبالغة في اللوم والجار مع المجرور في بتلك متعلق باقضي في البيت الثاني يقول اقضي حاجتي بناقة مثل هذه المها او الوحشية المار ذكرها لا اقصر فيه لشك ولا لوم لائم يلوم بحاجة اذا اضطربت الرمال وقت الضحى ولبست اطام الجبال اردية السراب ترجمہ میں ایسی اونٹنی کے ساتھ اپنی ضرورت کو پورا کرتا ہوں، جب کہ دوپہر چمک جائے، اور ریت کے ڈھیر سراب کی چادریں اوڑھ لیں، اور میں ضرورت پورا کرلے میں کسی شبہ کی بنا پر کمی نہیں کرتا، اور نہ ہی کسی ملامت سے ڈرتا ہوں۔

أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي (۵۵) وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا
تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا (۵۶) أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا

العقد العهد والحبائل جمع حبل والمراد المحبة والجذ من القطع والارتباط التعلق واو بمعنى الى ان او الا ان والمراد ببعض النفوس نفسه والحمام الموت والضمير المجرور الى البعض مع تذكيرا للفظ لانه من النفوس ايضا وهي مؤنث يقول اولم تعلم باني سهل على وصل حبال المحبة والمودة وقطعها واني اذا لم اختر مكانا اتركها الى ان يتعلق الموت بنفسي ويهلكها ترجمہ کیا نوار نہیں جانتی کہ میں محبت کی رسیوں کو جوڑ بھی سکتا ہوں، اور توڑ بھی سکتا ہوں، میں جن جگہوں کو پسند نہ کروں انہیں فوراً چھوڑ دیتا ہوں، جہاں مجھے میری موت آکر دلوچ لے۔

بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ (۵۷) طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا

كم خبرية وقد يزاد من على تمييزه والطلق صفة لليلة وهي التي لا حر فيه ولا قر والندام من المنادمة وهي مجالسة الاحباب يقول يا نوار بل انت لا تدرين كم ليلة معتدلة الجو يلتذ فيها باللهو والمجالسة مع الاحبة ترجمہ اے نوار تو نہیں جانتی، کہ کتنی خوشگوار راتیں ہیں جن کا کھیلنا اور مجلسیں بے حد لذیذ ہیں۔

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةِ تَاجِرٍ (۵۸) وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا

بتّ متکلم من بات والسامر ھو الذی یحدث بالحکایات والاسمار باللیل وھذہ عادۃ العرب کانوا یسامرون قال تعالی سامرا تھجرون والغایۃ العلم لان تجار الخمر کانوا یرفعون اعلامہم اذا نزلوا بلدۃ لبیع الخمر والضمیر المجرور ترجع الی الغایۃ یقول بتّ اسامر والناس یسمعون لحلاوۃ کلامی وعلم تاجر الخمر وانفقتہ وھو مرفوع لکثرۃ الخمر عندہ فما زلت اشرب حتی فنی الخمر وسقط العلم ترجمہ میں تمام رات قصہ خوانی اور داستان سرائی میں لگا رہا شراب فروشی کا جھنڈا کھڑا تھا (یہ نشانی ہے کہ شراب موجود ہے) یہاں تک کہ شراب ختم ہو گئی۔

أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ (٥٩) أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا

اغلی الغلاء ضد الرخص والسباء شراء الخمر یقال سباء یسباء سباء وسباء ومسباء الخمر شراھا والباء بمعنی من والادکن الزق العتیق المائل الی السواد والعاتق العظیم والجونۃ الجرۃ السوداء والقدح اخراج المائع بالقداح والفض الکسر والختام ھو الخاتم الذی یسد بہ وجوہ القواریر والاوانی یقول اغلی الخمر بشرائہا من زق عظیم او جرۃ سوداء اخرج منہا الخمر بالقداح وکسر الختام عن فمہا ترجمہ میں نے پرانی شراب کے بڑے بڑے مشکیزے اور سیاہ رنگ کے مٹکے خرید خرید کر شراب کو مہنگا کر دیا۔

وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ (٦٠) بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ (٦١) لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا

والصبوح شراب الصباح والصافیۃ صفتہ والجذب الجر من موضع الی آخر والکرینۃ الرباب عود من آلات الغناء الموتر ما شد بالاوتار وھو من المزامیر والاتتیال الاستعمال المزاولۃ والابھام اکبر اصابع الید والمبادرۃ المسابقۃ الی الشیء والحاجۃ منصوب بنزع الخافض الدجاج جنس یعم الذکر والانثی والسحرۃ قریب الصبح اذا ذھب عامۃ اللیل والاعلال التکرار اعل المطر اذا مطر ثانیا والھبوب التیقظ والنیام جمع النائم یقول رب صبوح صافیۃ ورب جذب الرباب التی تستعملہ المغنیۃ بابھامہا بادرت منہا لحاجتی قبل صوت الدجاج وقت السحر لاکرر منہا ثانیا اذا ھب النائمون من نومھم ترجمہ بہت سی صبح کی شراب، اور مغنیہ کا رباب کو کھینچنا جسے وہ اپنے سرِ انگشت سے درست کرتی ہے، میں نے

صبح سے پہلے ان چیزوں سے اپنی ضرورت پوری کی تاکہ جب لوگ بیدار ہوں تو میں دوبارہ شراب پی سکوں اور گانا سن سکوں۔

وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ (٦٢) قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشِّمَالِ زِمَامُهَا

الوزع الكف والمنع يقال وزع الجيش حبس اولهم على آخرهم والقر البرد والمراد بالشمال ريحها الباردة كنى بذلك عن القحط والشتاء ويصف نفسه بالجود والكرم يقول ورب يوم بارد ريحه عاصفة والقحط شديد منعت فيه شدة الناس وقحطهم بنحر الجزور ونصب القدور فيه ترجمہ قحط کے زمانے میں بہت سے ایسے سرد دن ہیں جن کی باگ دوڑ باد شمالی کے ہاتھ میں تھی، میں نے نادار لوگوں کو ان کی زحمت سے بچایا۔

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي (٦٣) فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا

الحماية المنع والكف والشكة السلاح والوشاح قلادة تشدها المرأة بين عاتقها وكشحيها ويريد بالحي قبيلة بني جعفر والفرط فرس سريع السير وعند الرجل اذا خرج غدوة من عادة العرب كانوا يتوشحون بلجام الفرس يقول منعت قبيلتي بني جعفر حين تحمل سلاحي فرس سريع السير ولجامها كان وشاحي ترجمہ میں نے اپنے قبیلہ کی حمایت کی اور میرے ہتھیار ایک تیز رو گھوڑا اٹھائے ہوئے تھا اور جب میں سویرے نکلا تو اس کی لگام ہار کی طرح میرے گلے میں تھی۔

فَعَلَوْتُ مُرْتَقِبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ (٦٤) حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

العلو الارتقاء والصعود والمرتقب المكان المرتفع الذي يرتقب فيه الاعداء ذي هبوة صفة جبل والهبوة الغبار والحرج الضيق العلم الراية وشواهق الجبل والقتام الغبار يقول فعلوت جبلا مترصدا للاعداء على جبل ذي غبار او في ارض ذي غبرة يضيق صعود الغبار الى اعلامها وشواهقها او يشهد الغبار منها الى رايات الاعداء ترجمہ میں دشمنوں کی دیکھ بھال کے لئے ایک بلند پہاڑ پر چڑھا جو غبار بھرے جنگل میں تھا جس کی بلندیوں پر غبار کا جانا بھی مشکل تھا۔

حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ (٦٥) وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا

القت الضمير الى الشمس، والكافر الليل لظلمتها وسترها الاشياء ويريد باليد النفس

قال تعالیٰ ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة۔ اجن ستر والعورة ما خفی من مکامن الثغور والثغر الحد المشترک بین المملکتین والظلام الظلمة والضمیر المجرور راجع الی الثغور یقول فعلوت علی الجبل حتی القی الشمس نفسها فی ظلمة اللیل وسترها فی الثغور ظلام الثغور اضیف الی الثغور لادنی ملابسة لانه یغشیها ترجمہ یہاں تک کہ جب سورج نے اپنے آپ کو اندھیرے میں ڈال دیا، اور تاریکی نے سرحد کی کمزور جگہوں کو چھپا لیا۔

أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ (۶۶) جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُوْنَهَا جُرَّامُهَا

اسهل الرجل اتی الارض السهلة والانتصاب رفع العنق والجذع اصل الشجر والمنیفة الرفیعة جرداء شجر قلیل الاغصان والاوراق الحصر العجز عن الشئ والجارم قاطع الثمار یقول فنزلت علی الارض السهل ورفعت الفرس عنقها کالجذع الرفیع المجرد عن الاوراق والاغصان یعجز قاطع ثمارها عن الصعود الیها یصف طول عنق الفرس ترجمہ تو میں اس وقت صاف زمین میں اترا، اور میرا گھوڑا کھجور کے تنے کی طرح اونچی گردن کئے کھڑا رہا، جس پر پتے وغیرہ کم ہوں، اور پھل کاٹنے والا اس کی بلندی پر چڑھنے سے عاجز ہو۔

رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهٗ (۶۷) حَتّٰى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا

رفع البعیر اسرعها طرد النعام منصوب بحذف لام التعلیل ای للطرد وطرد النعام دفعها واسراعها لتجتمع فی مکان واحد من الاطراف وفوقه الزیادة علیه قال تعالی مثلا ما بعوضة فما فوقها وفی بعض النسخ وشله وهو الطرد عطف تفسیر والسخونة وخفة العظام شیٔ واحد وهو عدم اثقال البدن بسبب العرق وجری السریع یقول اسرعت الفرس لطرد النعام وجمعها فی مکان للصید حتی سخن جسمه وخفت عظامه ترجمہ میں نے اسے تیز چلایا، تاکہ وہ شتر مرغوں کو ایک جگہ جمع کر دے، یہاں تک کہ اس کا بدن گرم ہو گیا، اور اس کی ہڈیاں ہلکی ہو گئیں۔

قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَاَسْبَلَ نَحْرُهَا (۶۸) وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيْمِ حِزَامُهَا

القلق الاضطراب والرحالة السرج الصغیر من الجلد والاسبال سیلان العرق والنحر الصدر والابتلال الرطوبة والزبد الرغوة هندی (جھاگ) الحمیم العرق الکثیر والحزام ما یشد به صدر الفرس وقت الرکوب، هندی (تنگ) یقول اضطربت رحالتها لشدة

اضطرب وسال العرق من نحرها وابتل حزامها من رغوة العرق ترجمہ اس کی کاٹھی ہل گئی اور اس کے سینہ سے پسینہ بہنے لگا اور پسینے کی جھاگ سے اس کا تنگ تر ہو گیا۔

تُرَقِّي وَتَطعَنُ فِي العِنَانِ وَتَنتَحِي (۶۹) وِرْدَ الحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا

ترقى تصعد وتطعن في السير لا انبساط فيه ولا انتحاء القصد والعنان اللجام ورد الحمامة وورودها الماء عطشت فانها اذا كانت كذلك تسرع في الطيران سيما اذا كان معها الحمام يعني انها تتصعد وتسرع في المشي تقصد الماء كما تقصد الحمامة العطشانة الماء اذا سعى معها حمامها ترجمہ وہ لگام کھینچنے سے خوب تیز چلتی ہے اور پانی کا اس طرح قصد کرتی ہے جیسے پیاسی کبوتری جب اس کا کبوتر اس کے ساتھ ہو۔

وَكَثِيرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجهُولَةٍ (۷۰) تُرْجَى نَوَافِلُهَا وَيُخْشَى ذَامُهَا

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَاَنَّهَا (۷۱) جِنُّ البَدِيِّ رَوَاسِيًا اَقْدَامُهَا

اَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا (۷۲) عِنْدِي وَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا

كثيرة صفة دار ومقامة غرباؤها فاعل كثيرة يريد غرباء الاوطان ومجهولة صفة ثانية نوافل فواضل نافلة العطية الذام العيب والتحقير غلب ضخم العنق والتشذر التهدد والاستعداد للقتال والذحول الحقد والبدي نسبة البدي واد معروف بكثرة الجن والجن الخفاء والستر سمي به لاستتارهم عن الخلق عندنا قال تعالى انه يراكم هو وقبيله من حيث لا ترونهم رواسي جمع راسية ثوابت قال تعالى وقدور راسيات والاقدام جمع قدم والضمير ما الى الذب او الجن انكر الشيء ابى عنه والباطل خلاف الحق والبوء الاقرار جاء في الحديث ابوء بنعمتك على وابوء بذنبي يذكر جاء لبيد مع خاله ربيع عند الملك نعمان بن منذر حين ذهب لبيد وجيد بنو جعفر بن كلاب لزيارة نعمان بن المنذر والسلام عليه فلما خرجوا من عنده تكلم نعمان بسوء وقال فيهم فلما جاءوه العام المقبل عرفوا السوء والعبوسة في وجهه وخاله ربيع بن زياد العبسي عند نعمان ياكل معه وكان نديما للنعمان فلما فتشوا عن سببه علموا ان ربيعا نم الى نعمان شيئا من احوال بني جعفر واخبارهم فاغضبه وكان لبيد صغيرا فقال ادخلوني على نعمان بحيلة فاحتالوا بان حلقوا راسه وتركوا فيه ذوابتين والبسوه حلة

فاخبره فادخلوه عليه وهو يتغدى مع نديمه ربيع خال لبيد وكان المجلس غاصا بالحضار فتكلموا في حوائجهم فتعرض ربيع في ذلك فقال لبيد ؎

مهلا ابيت اللعن لا تاكل معه　　　ان استه من برص ملمعه

وانه يدخل فيها اصبعه فرفع نعمان يده عن الطعام فقال اخبثت علي الطعام يا غلام فقال ربيع كذب وقد فعلت بامه كذا وكذا وكان الربيع خالا لمن بعيد فسبه لبيد كذلك فخجل الربيع وذهب ولم يدخل على نعمان بعده يقول ودار كثيرة الغرباء المجهول الاضياف ترجى منها العطيات وتخشى من عيوبها هم اسد غلاظ الاعناق تقاتل بسبب الاحقاد الراسخة في قلوبهم كانهم جن وادي البدي التي رسخت اقدامها انكرت عليهم باطلهم واقررت ما كان حقا وصدقا عندي ولم يكن الكرام يفخر علي بل غلبتهم بالكرم والجود ترجمہ

(۷۰) بہت سے گھر ہیں، جن کے غربا نا معلوم تھے، ان کے عطیوں کی امید کی جاتی ہے، اور ان کے عیوب سے ڈرا جاتا ہے۔

(۷۱) وہ موٹی گردن والے شیر ہیں، جو دلی رنجشوں کی وجہ سے وادی بدی کے جنوں کی طرح معلوم ہوتے تھے، جن کے قدم زمین میں گڑے ہوئے تھے، اور وہ لڑائی کے لئے تیار تھے۔

(۷۲) میں نے ان کی غلط باتوں کا انکار کر دیا، اور ان کی حق بات کا اقرار کیا، اور اچھے آدمی بھی مجھ پر فخر نہ کر سکے۔

وَجَزُورِ اَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا (۷۳) بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا

الواو بمعنى رب والجزور ما ينحر من البعير او الناقة والايسار جمع يسر بفتح السين وهم المجتمعون للقمار والياسر هو الجازر الذي يذبح ويقسم اللحوم ودعوت جواب رب والحتف الموت واللام للوقت كما جاء في القرآن اقم الصلوة لدلوك الشمس يريد الذبح والنحر والمغالق جمع مغلق كمنبر سهام الميسر وايضا يقال للقداح الذي يفوز بها المقامر تشابه الاجسام هو استواؤها وكيف كانوا يقامرون؟ اذا ارادوا القمار اشتروا جزورا وذبحوها وقسموها ثمانية عشر نصيبا او ثمانية اقسام ويجعلون القداح في كيسة ويسلموها الى امينهم والقداح عشرة سبعة عليهن علامات للانصباء المتعلقة بها وثلاثة غفل لا علامة عليها فالامين

یخرج القداح واحدا بعد واحد من الکیسة فمن خرجت علی اسمه قداح الانصباء فاز فی القمار وغنم ومن خرج له الغفل خاب وخسر والقداح لهم سهام مختلفة اعلاها المعلی یفوز صاحبه بسبعة سهام وکانوا یقامرون زمن القحط ومن لا یدخل معهم فی القمار یسمونه البرم ای البخیل یقول رب جزور القمار دعوتها وقت موتها بقداح القمار متشابهة الاجسام ترجمہ بہت سے اونٹ ہیں جن کی موت کے وقت میں نے جوئے کے تیر منگوائے جو بالکل مساوی الجسم تھے

اَدْعُوْ بِهِنَّ لِعَاقِرٍ اَوْ مُطْفِلٍ (۷۴) بُذِلَتْ لِجِیْرَانِ الْجَمِیْعِ لِحَامُهَا

ادعو بمعنی دعوت بدلیل "بذلت" والضمیر المجرور راجع الی المغالق او الجزور والعاقر الناقة والمرأة التی لاتلد والمطفل هی التی تلد ولم یاتوا بعلامة التانیث لاختصاص هذه الصفات بالنساء دون الرجال کالحائض والنافس والحامل والبذل الانفاق والجیران جمع الجار واللحام جمع اللحم یقول دعوت بهؤلاء المغالق والقداح التی لاتلد من النوق والتی لها طفل صغیر وذکرهما لان الاولی احب الیهم لسمنها والثانیة لدرها ولدها وانفقت وقسمت لحامها للجیران ترجمہ میں نے جوئے کے تیروں کو بچے والی اور بے بچہ اونٹنیوں کے لئے منگوایا، اور ان کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا گیا۔

فَالضَّیْفُ وَالْجَارُ الْجَنِیْبُ کَاَنَّمَا (۷۵) هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا اَهْضَامُهَا

الضیف هو الذی ینزل علیك والجنیب البعید قال تعالی والجار الجنب الهبوط النزول وتبالة قریة خصبة ذو خار من قری الیمن والخصب ضد القحط والاهضام جمع الهضم وهو ما انخفض من الارض والمراد ما حول تبالة من القری والعوالی یقول فالضیف والجیران الاجانب اکلوا وشبعوا کانهم نزلوا ارض تبالة حین الخصب والرخاء وکثرة الامطار ترجمہ مہمان اور دور کے ہمسائے کھانے پر اس طرح اکٹھے ہوئے جیسے کہ وہ سکال کے دنوں میں سرزمین تبالہ میں نازل ہوئے ہیں۔

تَأْوِیْ اِلَی الْاَطْنَابِ کُلُّ رَذِیَّةٍ (۷۶) مِثْلُ الْبَلِیَّةِ قَالِصٍ اَهْدَامُهَا

تاوی الیه تلوذ به و تلتجئ الیه والاطناب جمع طنب هو حبل یربط به الخیام والرذیة الناقة هزلة والمراد العجوز الضعیفة وکل محتاج لا یملك ما ینفعه علی نفسه والبلیة ناقة یربطونها علی

القبور عطشی جیعانة حتی تموت یزعمون ان المقبور یحشر علیها ان حشر یوم القیامة القالص القاصر والاهدام جمع هدم وهو الثوب البالی یصف قومه بالجود وخدمة الفقراء یقول تلوذ الی بیوتنا وخیام قبیلتنا کل عجوز محتاجة التی هی عند اهلها مثل الناقة البلیة یتشأمون بها قد خرقت وقصرت ثیابها البالیة ترجمہ ہماری قوم کے خیموں اور گھروں کے پاس نادار بوڑھی عورتیں جمع ہو جاتی ہیں جو اپنے ورثاء کے ہاں بلیہ اونٹنی کی طرح منحوس سمجھی جاتی ہیں جن کے پرانے کپڑے پھٹ کر چھوٹے ہو چکے ہیں۔

وَيُكَلِّلُونَ اِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ (۷۸) خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا اَيْتَامُهَا

یکللون الاکلیل التاج والتناوح هبوب الریاح من کل ناحیة وهو فی اوائل الشتاء یرید القحط خلجا جمع الخلیج شعبة من البحر الذاهبة فی البر یرید الجفنة الکبیرة ومد الجفنة زیادة المرق فیه شوارع جمع شارع هو الدخول فی الماء والسباحة فیه ایتام جمع یتیم یقول یملئون الجفان الکبار کالخلیج باللحم حتی یصیر کالاکلیل فی ایام القحط وهبوب الریاح الشتویة تزداد فیها المرق وتسبح فیها الایتام ما احسن تعبیر الامتلاء بالاکلیل وکبیر القدح بالخلیج وتشبیه الیتیم بالسباحة فیها ترجمہ وہ زمانہ قحط میں خلیج کے سے بڑے بڑے پیالوں کو شوربے سے بھر دیتے ہیں، جن میں یتیم تیرتے ہیں۔

اِنَّا اِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ (۷۸) مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا

المجامع مجامع المفاخرة واللزاز الملح فی الخصومة لا یفتر عنها واللزاز فی الهندیة (سر پیش) والعظیمة صفة الخطة المحذوفة الجشام الکلفة یقول اذا التقت مجامع المفاخرة لم یزل منا لزاز ملازم الخصومة والخطة العظیمة یتحمل الکلفة والمشقة لها ترجمہ جب قبائل کے مقابلہ اور مفاخرہ کی مجلسیں قائم ہوں، تو ہم میں ایسے آدمی ہمیشہ رہے ہیں، جو بڑے بڑے اہم امور کی ذمہ داری اپنے آپ پر لیں، اور اس کے لئے تکلیف برداشت کریں۔

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا (۸۰) وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا

مقسم ان کان بفتح السین فمعناه حسن الوجه وان کان بکسر السین فمن التقسیم رفع للعطف علی لزاز والعشیرة القبیلة والمغذمر هو الذی یفعل فی قومه ما یشاء ولا یبالی

ولا یخاف احدا او اصله العمل من غیر فکر فی النتائج والهضم الکسر والمراد کسر الحقوق یقول لم یزل فینا حسن الصورة او مقسم الغنائم یعطی حقوق العشیرة ویفعل فیها ما یشاء ویکسر الحق عمن یشاء ترجمہ اور ہم میں ایک خوبصورت آدمی ہے، جو قبیلے کے حقوق ادا کرتا ہے، اور جو چاہے قوم میں بے خطر فیصلے کرتا ہے، اور جس کا حق چاہے، توڑ ڈالتا ہے، اس کی کہی بات کا کوئی انکار نہیں کر سکتا

فَضْلاً وَّذُوْ كَرَمٍ يُّعِيْنُ عَلَى النَّدٰى (٨١) سَمْحٌ كَسُوْبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا

الفضل هو ان تفعل الشئ تطوعا من غیر عوض الندی الجود السمح الذی یعطی علی وفق السؤال الکسوب مبالغة بمعنی کثیر الکسب والرغائب جمع رغیبة العطاء والتوهب فی الغنام هو الذی یحصل الغنائم وفضلا اما مفعول له لقوله یعطی العشیرة الی آخره او علی المصدریة ای تفضل فضلا یقول یفعل ما یفعل فضلا وهو ذو کرم یعین علی الجود یعطی السائل ما سئل وکثیر الکسب للجود والکرم یغنم هذه الامور ترجمہ وہ یہ کام فضیلت کے طور پر کرتا ہے اور کریم ہے، سخاوت پر مدد کرتا ہے، سائل کو اس کی حسب منشاء عطا کرتا ہے اچھی عادتوں کا بہت بڑا حاصل کرنے والا ہے، اور ان کو لوٹنے والا ہے۔

مِنْ مَّعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ اٰبَاءُهُمْ (٨١) وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَّاِمَامُهَا

المعشر الجماعة والسنة الطریقة یقول هو او نحن من جماعة سن لنا آباؤنا هذه الامور ولکل قوم طریقة وامام یقودهم علی وفقها ترجمہ وہ لوگ ایسی جماعت سے ہیں، جن کے لئے ان کے آباء و اجداد نے یہ طریقہ مقرر کیا ہے، اور ہر قوم کے لئے ایک طریقہ اور ایک راہ نما ہوتا ہے۔

لَا يَطْبَعُوْنَ وَلَا يَبُوْرُ فِعَالُهُمْ (٨٢) بَلْ لَا يَمِيْلُ مَعَ الْهَوٰى اَحْلَامُهَا

والطبع الصدء یقال طبع السیف ای غلبه الصدء والمراد عدم القدرة علی الامر والبوار الهلاک والهوی التمنی واشتهاء النفس والحلم العقل یقول لا یمنعون عن النفوذ فی الامر ولا تهلک افعالهم بل لا تمیل عقولهم مع الهوی ترجمہ وہ اچھے کام سے نہیں رکتے، اور نہ ہی ان کے کام برباد ہوتے ہیں، بلکہ ان کی عقل پر خواہش نفس کبھی غالب نہیں ہوتی۔

اِنْ يَّفْزَعُوْا تُلْقَ الْمَغَافِرُ عِنْدَهُمْ (٨٣) وَالسِّنُّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا

الفزع الروع والفعل مجهول والمغافر جمع مغفر والسن یقال سن السکین شحذه والمراد

نصل الرمح واللمع البريق واللأم جمع لأمة وهي الدرع والكوكب النجم والضمير المجرور الى المغافر يقول ان اصابهم الفزع وجدت عندهم المغافر والسنان تلمع عندهم وكذلك الدروع اضاف لادنى ملابسة ترجمہ اگر ان کو ڈرایا جائے، تو ان کے خود ستاروں کی طرح چمکتے ہوئے نیزے اور زرہیں ان کے پاس ہی پاؤ گے۔

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيْكُ فَاِنَّمَا (۸۴) قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

القناعة الصبر بما قدر الله ويقنع والمليك من اوصافه تعالى قال تعالى في مقعد صدق عند مليك مقتدر والخلائق جمع خليقة وهي الطبيعة والعلام مبالغة العالم و المجرور راجع الى الخلائق يقول ارض بما قدر الله لك فانما قسم علام الطبائع الطبائع بيننا ترجمہ پس جو کچھ خدا تعالیٰ نے تقسیم کیا ہے، اس پر قناعت کر، یقیناً طبائع جاننے والے ہی نے ہم پر طبائع کو تقسیم کیا ہے۔

وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِيْ مَعْشَرٍ (۸۵) اَوْفٰى بِاَوْفَرِ حَظِّنَا قَسَّامُهَا

الامانة جامع صفات الخير والاوفى الكثير التام والاوفر الكثير الوافر والحظ النصيب والضمير المجرور الى الامانة يقول لما قسمت الامانة في الاقوام اوفى قسام الامانة لنا حظنا ترجمہ جب امانت کسی جماعت میں تقسیم ہوتی، تو تقسیم کرنے والوں نے ہمیں اس سے بہت کافی حصہ دیا۔

فَبَنٰى لَنَا بَيْتًا رَفِيْعًا سَمْكُهٗ (۸۶) فَسَمَا اِلَيْهِ كُهُوْلُهَا وَغُلَامُهَا

يقول بنى هذا القسام لنا بيتا رفيعا ذي فخامة ورفعة فصعد اليه الكهل والاغيلمة الصغار ترجمہ اس قسام ازل نے ہمارے لئے ایک بلند تر مکان بنایا جس کی بلندی پر بوڑھے بھی چڑھتے ہیں اور بچے بھی۔

وَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِيْرَةُ اُفْظِعَتْ (۸۷) وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُكَّامُهَا

ضميرهم الى قبيلة لبيد يعني بني جعفر والسعاة جمع ساع وهو المتولي للامور والدالي عليها افظعت ماض مجهول اي نزل بها امر عظيم والفوارس هم الركبان يريد رجال الحرب وابطالها يقول تتولى بنو جعفر هم المتولون امر القوم اذا نزل بهم امر عظيم وهم الفرسان الابطال فيها وهم الحكام عليها ترجمہ بنو جعفر تمام قبیلہ کے والی ہیں، جب ان پر کوئی مصیبت نازل ہوا اور وہی

اس کے شہسوار ہیں

وَهُمُ رَبِيعٌ لِلْمُجَاوِرِ فِيهِمُ (۸۸) وَالْمُرْمِلَاتُ إِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا

الربیع وقت نبوع الازهار وظهور الاوراق الخضرة والمجاور هو الذی یلوذ بهم ویلجأ عندهم المرملة المرأة اذا مات زوجها فاحتاجت الی الاغیار یقول هم کالربیع للمستعینین عنده، هو واللاتی مات بعولتهن ومر علی ذلک المصیبة اعوام۔ ترجمہ: وہ اپنے پناہ گزینوں کے لئے اور بیوہ عورتوں کے لئے جن کو بیوہ ہوئے مدت گذر چکی ہو، موسم ربیع کی طرح ہیں۔

وَهُمُ الْعَشِيرَةُ أَنْ يُبَطِّئَ حَاسِدٌ (۸۹) أَوْ أَنْ يَمِيلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

حذف المضاف قبل العشیرة وهو الاعیان والارکان والتبطؤ التثبط بمعنی التاخر والمخافة محذوف اولئلا یبطئ والحاسد هو الذی یتمنی ان یتحول ما عندک الیه واللئیم البخیل یقول هم ارکان العشیرة مخافة تاخر الحاسد عن السعی فی الاصلاح او مخافة ان تمیل اللئام مع العدو۔ ترجمہ: وہی قبیلہ کے ارکان ہیں، اس خوف سے کہ حاسد ان کی اصلاح میں دیر کرے، یا قبیلہ کے خسیس لوگ دشمن سے مل جائیں۔

المُعلقة الخامسة

لعمرو بن كلثوم بن مالك بن عتاب تغلبي جاهلي قديم من العرب المستعربة وهو من اخوة طرفة جد هو الذي يجمعهم وائل بن قاسط وامه ليلى بنت مهلهل بن ربيعة التغلبي واخوه كليب بن ربيعة سيد قومه وساد عمرو بن كلثوم قومه وهو ابن خمس عشرة سنة ومكث كذلك وهو ابن مائة وخمسين سنة ومن حديث هذه القصيدة على ما ذكره ابو الفرج الاصفهاني في الاغاني وابن قتيبة الدينوري في الشعر والشعراء ان عمرو بن هند الملك المشهور من ملوك الحيرة قال يوما لندمائه هل تعلمون احدا من العرب تأنف امه من خدمة امي فقالوا لا الا عمرو بن كلثوم فانه سيد قومه وامه بنت مهلهل وعمها كليب سيد العرب بعدا عن هو وزوجها كلثوم بن مالك افرس العرب وسيد تغلب فساء عمرو بن هند ذلك واراد الاختبار فارسل الى عمرو بن كلثوم ان يأتيه ويشرفه بزيارته وامي ايضا شائقة لزيارة امك فاقبل عمرو بن كلثوم من الجزيرة مع فرسان من بني تغلب وامه مع نساء من بني تغلب، وقال عمرو بن هند لامه ان تستخدم ام عمرو بن كلثوم فنزل عمرو بن كلثوم في الرجال وامه نزلت في قبة عند قباب النسوان فقالت هند لليلى اعطيني هذا الطبق فسكتت ليلى ثم قالت هند ثم قالت تسئل الطبق قالت ليلى في الثالثة لتقض صاحبة الحاجة حاجتها وقالت صالحتا يا ذل تغلب فسمع عمرو بن كلثوم صوت امه فاخذته حمية الجاهلية ولم يكن عنده شيء من الاسلحة فاذا سيف عمرو بن هند معلقة عند رأسه فاخذه وضرب به عنق عمرو بن هند وقتل في ذلك المعركة اخوته وعشيرته ونهبت امواله وساروا نحو الجزيرة فلما مر على سوق عكاظ انشد هذه القصيدة فحفظها بنو تغلب صغارهم وكبارهم حتى هجاهم على ذلك بعض الشعراء فقال

الهى بني تغلب عن كل مكرمة ... قصيدة قالها عمرو بن كلثوم
يفاخرون بها من كان اولهم ... يا للرجال لشعر غير مسئوم

وقصيدته هذه من انفس القصائد وهي اول اشعاره وآخرها ما قال شعرا سواها قال عيسى بن عمر لله در عمرو بن كلثوم اي حلس شعر ووعاء علم لو انه رغب فيما رغب اصحابه من الشعراء وان واحدته لاجود سبعهم قال المعري عمرو بن كلثوم لم يقل غير واحدته ولولا انها تفتخر فيها وذكر مآثر قومه ما قالها اه

وفائدته كه اباد الله ملوك حيرة على يدي عمرو بن كلثوم وجعلهم ايدي سبا واسترخت عرى استعبادهم واستبدادهم وقبضهم وكان هذا مقدمة لما قدر الله من اصلاح العرب واحتياجهم الى من يجمع بين اشتاتهم ويجمع شملهم فبعث بعيد هذا سيد العرب والعجم محمدا صلى الله عليه وسلم قدوة الخلق فتم على يديه ما اراد ليقضي الله امرا كان مفعولا۔

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا (۱) وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الْأَنْدَرِينَا

الا حرف تنبيه هبي امر من الهبوب وهو الانتباه من النوم والصحن الضرب يقال صحنه بسوطه والصحن القدح الصغير والقدح الضخم والمراد الثاني وكانت لهم اقداح للشرب اللبن وهو الذي يشبع قريبا من عشرين والصحن بعده يشبع قريبا من عشرة وبعده عس وهو الذي يشبع اربعا او خمسا والذي يشبع اثنين هو القدح وبعده القعب هو يشبع واحدا فقط والصغير منه الغمر واصبحي امر من الصبوح وهي خمر الصبح ولا تبقي نهي من الابقاء والاندرين اصله اندريين جمع الاندري المنسوب الى اندر قرية من قرى حلب يخفف ويقال اندرين كما يقال في الجمع الاشعري اشعرين يشبب بام عمرو ويقول الا يا ام عمرو انتبهي من النوم وائتي بالصحن واسقينا خمر الصبح ولا تبقي شيئا من الخمر الاندري ترجمہ بیدار ہو اور اپنا بڑا پیالہ لے کر صبح کی شراب پلا دے، اور اندرینی کی شراب سے کچھ باقی نہ چھوڑ۔

مُشَعْشَعَةً كَأَنَّ الْحُصَّ فِيهَا (۲) إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

شعشع الخمر مزجه بالماء الحص الزعفران السخين الحار يقول اسقينا خمرا ممزوجا بالماء الزعفراني الحار اذا خلط فيها الماء ترجمہ ایسی شراب جس میں زعفران کا پانی ملا ہو اور وہ اس کے ملانے سے گرم ہو جائے۔

تَجُورُ بِذِي اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ (۳) إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰى يَلِينَا

جار عن الشيء حاد عنه ومال عن القصد اللبانة حاجة النفس الذوق الطعم يريد الشرب واللين ضد الخشونة يصف الخمر ويقول تكون الخمر بحيث تميل صاحب الحاجة عن حاجته وتنسيه حاجته اذا شرب حتى يلين ويترك الخشونة ترجمہ ایسی شراب ہو، کہ جب اسے حاجت مند پی لے، تو اپنی ضرورت بھول جائے یہاں تک کہ نرم ہو جائے اور درشتی چھوڑ دے۔

تَرَى اللَّحِزَ الشَّحِيحَ إِذَا أُمِرَّتْ (۴) عَلَيْهِ لِمَالِهِ فِيهَا مُهِينَا

اللحز البخيل والشحيح الحريص امرت اديرت والمهين من الاهانة وهو اذلال الشيء يقول ترى البخيل الحريص اذا اديرت عليه كؤوس هذه الخمر مهينا ومستهينا لماله فيها ترجمہ تو بخیل اور حریص کو دیکھے گا، کہ اس شراب کا دور جب اس پر چلایا جائے، تو وہ اپنے مال کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔

صَبَنْتِ الْكَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو (۵) وَكَانَ الْكَأْسُ مَجْرَاهَا الْيَمِينَا

الصبن المنع عن الشيء وكف الهداية والمجرى الطريق الذي يمشي عليه واليمين ضد اليسار يقول كففت عنا الكاس يا ام عمرو ومجرى الكاس كان عن اليمين فصرفتها الى اليسار ترجمہ اے ام عمرو تو نے شراب کے دور کو ہم سے پھیر دیا، پیالوں کا دور دراصل دائیں جانب سے تھا

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو (۶) بِصَاحِبِكِ الَّذِي لَا تَصْبَحِينَا

يريد بالثلاثة على ما قاله ابو الفرج في الاغاني عقيل ومالك وعمرو بن عدي لكن السياق ساكت عن هذا والسياق دال للقوي على ان احد الثلاثة ام عمرو والاخر الذي سقته الصبوح والشاعر الذي يشكو صرف الكاس عنه يريد نفسه يقول يا ام عمرو ليس صاحبك الذي لا تصبحينه شر الثلاثة ترجمہ اے ام عمرو جس اپنے ساتھی کو تو شراب نہیں پلا رہی، وہ ان تینوں سے برا نہیں جنہیں تو نے شراب پلائی۔

وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ (۷) وَأُخْرَى فِي دِمَشْقَ وَقَاصِرِينَا

يقول اني شريب الخمور رب كاس شربتها ببعلبك واخرى سقيتها في دمشق وقاصرين قاصرين بلدة سمي باسم الجمع كاجنادين وماردين ترجمہ میں نے شراب کے بہت سے پیالے بعلبک میں پیے، اور کچھ دمشق میں اور کچھ قاصرین میں۔

قِفِی قَبْلَ التَّفَرُّقِ یَا ظَعِیْنَا (۸) نُخَبِّرْكِ الْیَقِیْنَ وَتُخْبِرِیْنَا

قفی امر من الوقف هو ضد المشی والتفرق الفراق والظعینة راکبة البعیر نخبر وتخبرینا مجزوم علی انہ جواب الامر والالف للاشباع یقول امسکی ایتها الراکبة نحن نخبرك بالیقین وانت ایضا تخبرین لنا ترجمہ اے شتر سوار عورت! ذرا ٹھہر جا، ہم تجھے یقین کی خبر دیں گے، اور تو ہم کو یقینی پتہ دے۔

قِفِی نَسْأَلْكِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا (۹) لِوَشْكِ الْبَیْنِ اَوْ خُنْتِ الْاَمِیْنَا

الصرم القطع الوشك مصدر ومنہ اوشك من افعال المقاربة والخیانة الاخذ من الامانة بغیر اطلاع ورضاء یقول امسکی یا ظعینة نسألك هل قطعت عنا لقرب البین والفراق بسبب فقدان المیاہ والکلاء او غدرت مع الامین ترجمہ ٹھہر جا! ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ آیا تو نے پانی گھاس کے ختم ہو جانے کی وجہ سے جدائی کا فیصلہ کر لیا ہے، یا تو ایک امین سے خیانت اور دھوکے کا ارادہ رکھتی ہے۔

بِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ ضَرْبًا وَطَعْنًا (۱۰) اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِیْكِ الْعُیُوْنَا

بیوم الظرف متعلق بمحذوف وهو نخبرك والکریهة الحرب والضرب بالسیف وامثالہ والطعن هو لطم السنان اقر عینه کنایة عن الرضاء والمسرة والموالی جمع المولی وهو ابن العم یقول نخبرك بیوم الحرب ضربا وطعنا فقد رضی بذلك ابناء عمك وقرت عیونهم بسبب ذلك ترجمہ ہم تجھے لڑائی کی مار دھاڑ سے پتہ دیں، جب کہ تیرے چچازاد بھائیوں نے اس مار پیٹ سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر لیں۔

هذا الشعر ثامن علی وفق نسخة ریاض الفیض وفی علق نفیس الثامن قوله :۔

وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِکُنَا الْمَنَایَا (۱۱) مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِیْنَا

المنایا جمع منیة المقدر لتعیین الشی ومقدرة حال من المنایا ومقدرین حال من ضمیر تدرکنا یقول ان المنایا تدرکنا وهن مقدرات لنا حال کوننا مقدرین لها ترجمہ ہمیں عنقریب موت گرفتار کرے گی جس کے لئے ہم مقدر ہیں، اور وہ ہمارے لئے مقدر ہے۔

وفی نسخة الجمهرة اشعار آخر قبل هذا الشعر :۔

إِذَا صَمَدَتْ حُمَيَّاهَا أَرِيبًا (۱۲) مِنَ الْفِتْيَانِ خِلْتَ بِهِ جُنُونَا
فَمَا بَرِحَتْ مَجَالَ الشَّرْبِ حَتّٰى (۱۳) تَغَالَوْهَا وَقَالُوا قَدْ رَوِيْنَا

الصمود القصد الحميا السورة الاريب العاقل الفتيان جمع الفتى المجال موضع الجولان الشرب جمع شارب والمغالاة المنافسة يصف شدة اثرها يقول هذا الخمر اذا قصدت سورتها الفتى العاقل خلته مجنونا ومازال الشاربون في مجالهم حتى تنافس فيها وقالوا روينا بالخمر ترجمہ جب شراب کی تیزی عقل مند پر اثر کرے، تو وہ بھی پاگل معلوم ہونے لگتا ہے، شراب خور شراب کے دور میں ہمیشہ رہے، یہاں تک کہ انہوں نے فخر کرتے ہوئے کہا، کہ ہم سیر ہو گئے۔

فَإِنَّ غَدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ (۱۴) وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِيْنَا

الرهن بمعنى المرهون يريد اللزوم يقول نخبرك باخبار ما مضى فان اليوم وغدا وبعد غد مرهون بما لا تعلمينه انت ولا نحن ترجمہ ہم تجھے گذشتہ دنوں کی بات بتاتے ہیں، کیونکہ آج اور کل اور کل کے بعد وہ چیز ہے، جو نہ تو جانے اور نہ ہم۔

(وفی الجمهرة)

أَفِي لَيْلٍ يُعَاتِبُنِي أَبُوهَا (۱۵) وَإِخْوَتُهَا وَهُمْ لِي ظَالِمُوْنَا

العتاب الزجر على شيء وقع يقول اتحدثين صرما في ليل يلومني ابوك واخوك وهم ظالمون على في هذا العتاب ترجمہ کیا تو مجھ سے اس رات علیحدہ ہوگی، جب کہ تمہارے ابا اور بھائی جان نے مجھے جھڑکیاں دیں، اور درحقیقت وہی ظالم تھے، اور میں بے قصور۔

تُرِيْكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلٰى خَلَاءٍ (۱۶) وَقَدْ أَمِنَتْ عُيُوْنَ الْكَاشِحِيْنَا

تريك من الارادة والضمير الى الظعينة والخلاء اذا كان صلته "الى" فمعناه القلد في الخلوة والعين اذا كان معناه ذات الشيء فجمعه اعيان واذا كان بمعنى عين الماء فجمعه عيون واذا كان بمعنى ابا صرة فيجمع على اعين وعيون والكاشح عدو كامن العداوة يقول تريك العشيقة اذا لقيتها في الخلوة وقد اطمئنت من ابصار الاعداء ترجمہ معشوقہ تجھے دکھلائے گی، جب تو اس سے خلوت میں ملے، اور وہ دشمنوں سے مطمئن اور بے خطر ہو۔

ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ أَدْمَاءَ بِكْرٍ (۱۷) هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِيْنَا

الذراع الساعد من المرفق الى الرسغ عيطل ناقة طويلة العنق والادماء ناقة اشرب لونها بالبياض والبكر ناقة شابة الهجان النقي الصافي والقرء الجمع منه سمي الحيض قرء الاجتماع في الرحم والقران لاجتماع السور وجمعه الفضائل والجنين ما في بطن الحامل يقول تريك العشيقة في الخلوة ذراعيها كذراعي ناقة سمينة بيضاء شابة نقية اللون لم تجمع الجنين في بطنها ترجمہ وہ خلوت میں تجھے خوبصورت، جوان، صاف رنگ اونٹنی کے سے بازو دکھلائے گی جس کے پیٹ میں بچہ نہ ہو۔

(وفي الجمهرة بعد هذا)

وَنَحْرًا مِثْلَ ضَوْءِ الْبَدْرِ وَافَى (۱۸) بِإِتْمَامٍ أُنَاسًا مُدْلِجِينَا

النحر اعلى الصدر والدلجة ظلمة الليل يقول تريك نحرا ابيض مثل البدر التمام وافق اناسا في ظلمة الليل فاستناروا به ترجمہ اور تجھے چاند کا سا سینہ دکھلائے گی، جو اندھیری رات میں انسانوں کو میسر آیا۔

وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا (۱۹) حَصَانًا مِنْ أَكُفِّ اللَّامِسِينَا

والثدي ما يرتضع منه الولد والحق وعاء من عاج يقال له في الهندية ڈبیہ) الرخص اللين الحصان المحفوظ يقول وتريك ثديا مثل حق العاج لين الملمس محفوظا من ايدي اللامسين ترجمہ وہ تجھے ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح اپنے پستان دکھلائے گی، جو بے حد نرم ہیں، اور چھونے والے کے ہاتھوں سے بالکل محفوظ ہیں۔

وَمَتْنَيْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ (۲۰) رَوَادِفُهَا تَنُوءُ بِمَا وَلِينَا

ومتني الاثنتان الانعطات واللدن مؤنثه لدنة هو اللين الناعم يوصف به القد والسمق الطول والردف العجز والنوء التحمل بالمشقة والولي القرب والاتصال يقول وتريك قدا ناعما منعطفا طويلا روادفها تثقل ما اتصلت من الاعضاء ترجمہ وہ تجھے لچکدار اور گداز لمبا قد دکھلائے گی، اور اس کے چوتڑ ان اعضاء پر بوجھل ہو رہے ہیں جن کے ساتھ وہ متصل واقع ہوئے ہیں۔

وَمَأْكَمَةً يَضِيقُ الْبَابُ عَنْهَا (۲۱) وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ جُنُونَا

الماكمة العجيزة جمعه ماكم وهي لحمة في رأس الورك تفخحه وتسمن بها الورك والكشح الخصر

وجننت مجهول لا يستعمل الا مجهولا والجنون هو ستر العقل وخفاءها تقول وتريك اعجاز ضخمة يضيق عليها الباب وقت الخروج والدخول وكشحا لطيفا قد جننت به الجنون ترجمہ وہ تجھے موٹی موٹی رانیں دکھلائے گی، جن کی ضخامت کے سبب سے دروازے سے گذرنا مشکل ہو جاتا ہے، اور باریک کمر جس کے حسن سے مجھے کچھ جنون سا ہو گیا ہے۔

وَسَارِيَتَيْ بَلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ (۲۲) يَرِنُّ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا رَنِيْنَا

والسارية الاسطوانة والبلنط حجر ابيض مثل الرخام يكنه سواه وقيل العاج (وفي الجمهرة) سالفی البلنط السالفة صفيحة العنق والرخام المرمر وهو املس من بلنط والرنين الصوت الخفي والخشاش هو ادخال الحلي وليسمها بالمشقة يشبه الساقين يقول وتريك اسطوانتين من بلنط او مرمر يصوت عليهما وقت الادخال صوتا خفيا ترجمہ اور وہ تمہیں دونوں پنڈلیاں ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستونوں کی طرح دکھائے گی، جن کے زیور تنگ ہونے کی وجہ سے آواز کرتے ہیں۔

فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِيْ اُمُّ سَقْبٍ (۲۳) اَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِيْنَا

السقب ولد الناقة والوجد شدة الحزن والترجيع هو تكرير الصوت كصوت المغنية والحنين صوت الباكية او الطرب يقول لم تحزن الناقة التي ولدت فاضلت ولدها فرجعت صوتها بالحنين لم تحزن مثل حزني ترجمہ وہ اونٹنی جس کا بچہ گم ہو گیا، اور اسے بلند آواز سے روتی پھرتی ہے، اس قدر غمگین نہیں جس قدر کہ میں۔

وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا (۲۴) لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ اِلَّا جَنِيْنَا

عطف على ام سقب والشمطاء امرأة اختلطت شعرها السود بالبيض والشقاء الشوم والجنين يطلق على ما في البطن ومن في القبر يقول لم تجد ام سقب مثل وجدي ولا امرأة كهلاء اختلطت شعر رأسها السود بالبيض لم يترك شومها لها من اولادها التسعة الا مقبورا اى لم يبق منهم احد او لم يترك منهم واحد الا جنينا في البطن لا تتيقن حياته ترجمہ اور نہ اس عورت نے مجھ سا غم پایا جس کے نو بچوں سے اس کی بدنصیبی نے ایک بھی نہ چھوڑا یا یا صرف ایک جنین ہی باقی رہا

تَذَكَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا (۲۵) رَاَيْتُ حُمُوْلَهَا اُصُلًا حُدِيْنَا

الصبا جهالة الشباب والحمول الهودج سواء كانت فيها المرأة او لا اصلا جمع اصيل والحدى نغمة تساق بها الابل يقول تذكرت زمان الشباب وتشوقت لما رأيت هوادجها تحدى وقت الاصيل ترجمہ میں نے جوانی کو یاد کیا اور مجھے شوق پیدا ہوا، جب میں نے محبوبہ کے ہودجوں کو شام کے وقت جاتے دیکھا۔

وَأَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ (٢٦) كَأَسْيَافٍ بِأَيْدِي مُصْلِتِينَا

والاعراض العرض واليمامة قرى سميت باسم جارية تبصر الركبان من مسيرة ثلثة ايام واشمخرت ارتفعت من بعيد وصلت السيف سلها يقول فعرضت لهم اليمامة وارتفعت امامهم كالسيوف بايدي من سلها من غمارها ترجمہ یمامہ کی بستیاں ان کے سامنے آئیں، اور اس طرح بلند ہوئیں، جیسے ننگی تلواریں مسلح نوجوانوں کے ہاتھوں میں۔

أَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا (٢٧) وَأَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِينَا

الانظار الانتظار والمهلة وابا هند ما كنية عمرو بن هند واما استهزاء به ويريد ابن هند لان هند امه يقول يا ابا هند لا تعجل علينا وامهلنا مهلة فانا نخبرك باخبار وثيقة يقينية ترجمہ اے ابا ہند جلدی مت کرو، تھم جاؤ، ہم تمہیں پکی پکی باتیں بتائیں گے۔

بِأَنَّا نُورِدُ الرَّايَاتِ بِيضًا (٢٨) وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِينَا

الايراد الورود على الماء والراية العلم والبيض الابيض اللون والصدر الاياب عن شرب الماء، يقول ونخبر بالاخبار اليقينية بانا نذهب في معركة الحرب بالرايات البيض ونرجعهن وقد شبعن بدماء القتلى واحمرت بالوانهن ترجمہ ہم سفید جھنڈے لے کر میدان جنگ میں نکلتے ہیں، اور جب انہیں واپس لاتے ہیں، تو وہ خون سے سرخ اور سیراب ہو چکے ہوتے ہیں۔

وَأَيَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ (٢٩) عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيهَا أَنْ نَدِينَا

الغر جمع الاغر من الغرة بياض في الجبهة وهو من صفات الخيل والمراد الواضح البين والعصيان عدم الانقياد والديانة العجز والانقياد۔ يقول ولنا ايام واضحة غير مخبرة طوال عصينا فيها الملك ان ننقاد له ترجمہ ہمارے کئی دن ہماری فتوحات کے سبب سے بہت روشن ہیں، جن میں ہم نے بادشاہ کی اطاعت سے کھلا انکار کر دیا۔

وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ (۳۰) بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِي الْمُحْجَرِيْنَا
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ (۳۱) مُقَلَّدَةً أَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا

المعشر الجماعة والسيد هم رئيسهم وتوج البس التاج المحجر الممنوع المكفوف العكوف الاقبال والقيام بالمواظبة والتقليد جعل العقد وغيره في العنق اعنة جمع عنان وهو اللجام والصفون جمع صافن وهو الخيل الذي يقوم على ثلث قوائم يقول رب سادة الجماعة الذي توجوه بتاج الملك يحمي ويمنع من لاذ به ولجا اليه تركنا عليه خيولنا قائمة على الدوام والمواظبة لعنانها في اعناقها كالعقد والقلادة **ترجمہ** بہت سے قوموں کے سردار ہیں، جن کو شاہی تاج پہنایا گیا، وہ پناہ لینے والوں کی حفاظت کرتے ہیں، ہم نے اپنے گھوڑوں کو ان پر مدتوں کھڑا کر دیا، ان کی لگامیں ان کی گردنوں میں ہاروں اور گانیوں کی طرح ہیں۔

وَأَنْزَلْنَا الْبُيُوْتَ بِذِيْ طُلُوْحٍ (۳۲) إِلَى الشَّامَاتِ تَنْفِي الْمُوْعِدِيْنَا

یرید بالبیوت الخیام وذی طلوح موضع والباء بمعنی من والشامات بلاد الشام وقراها والنفي الاخراج من الوطن والموعد من الوعيد الزاجر يقول ونصبنا الخيام من ذي طلوح الى قرى الشام نريد اخراج الزاجرين من اوطانهم **ترجمہ** ہم نے ذی طلوح سے لے کر شام کی بستیوں تک اپنے خیمے لگا دیئے اور ڈانٹ کرنے والوں کو ملک بدر کر دیا۔

وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا (۳۳) وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِيْنَا

الهرير هو صوت الكلب دون النباح يكون من البرد والتشذيب قطع اغصان الشجر واسقاطها والقتادة شجر ذو شوك الجمع القتاد يذكر تناكر الحي وعدم معرفتهم يقول نبحت علينا الكلاب لعدم المعرفة وقطعنا شوائك من قرب لنا اي كسرنا شوكتهم **ترجمہ** ہمیں قبیلہ کے کتے بھونکنے لگے اور ہم نے جو لوگ ہمارے قریب بستے ان کے کانٹے اتار دیئے یعنی ان کی شوکت اور ہیبت توڑ دی

مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا (۳۴) يَكُوْنُوْا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِيْنَا

استعار بالرحى عن الحرب ونقلها هو تسليط القوى المهلكة على قوم اللقاء المعركة والطحين الدقيق يقول اذا سلطنا على قوم قوانا الحربية التي هي كالرحى تكون في الحرب الدقيق المطحون **ترجمہ** جب ہم کسی قوم کی طرف اپنی چکی (لڑائی) منتقل کر دیتے ہیں، تو وہ لڑائی کے معرکہ میں میدے کی

طرح پس جاتے ہیں۔

يَكُونُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ (۳۵) وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ أَجْمَعِينَا

الثفال جلد نبسط تحت الرحى يسقط عليه الدقيق وتنت الطحن والنجد المرتفع من الارض وهو ضد تهامة اعلاه اليمن واسفله الشام والعراق وهى بلاد اهل نجد من آل قيس بن عيلان بن مضر من بنى عامر وعبس وتميم وذبيان وسواهم واللهوة ما يلقى فى فم الرحى من الحبوب للطحن وقضاعة حى كبير فيها احياء يذكر وسعة الحرب وانتشارها وشبهها بثفال الرحى يقول ثفالها كل بلاد المشرق من نجد اى انبسطت فى هذه البلاد ولهوتها التى طحنت فيها وذاقت طعمها قبائل وقضاعة واحياءها كلها ترجمہ اس لڑائی کا پھیلاؤ نجد کے تمام مشرقی علاقوں پر تھا، اور اس کی چکی کا "گالا" قضاعہ کے تمام قبائل تھے۔

نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْأَضْيَافِ مِنَّا (۳۶) فَأَعْجَلْنَا الْقِرَى أَنْ تَشْتُمُونَا

الضيف هو الوارد على قوم ممن سواهم والاعجال العجلة فى الشئ والقرى بالكسر ما يعد للضيف من الطعام وغيره والشتم السب والقول الفاحش يقول قمتم عندنا مقام الاضياف فعجلنا لكم الطعام مخافة ان تشتموناه يريد القتل والاسر ويعبره بالقرى استهزاء وسخرية ترجمہ تم ہمارے پاس مہمانوں کی طرح اترے، اور ہم نے تمہاری دعوت طعام میں جلدی کی، کہ کہیں تم ہمیں گالیاں نہ دو۔

قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ (۳۷) قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُونَا

المرداة آلة من الردى وهو الهلاك والمرداة ايضاً صخرة تكسر عليه الاحجار واستعارها ههنا للحرب والطحون فعول من الطحن يقول دعوناكم لدعوة الطعام فعجلنا لكم الطعام قبل الصبح بمحور الحرب التى طحنتكم وقطعتكم اربا اربا ترجمہ ہم نے تمہاری دعوت کی، اور تمہیں جلدی کھانا دیا صبح سے پہلے تمہیں ایسے پتھر کھلائے گئے، کہ تمہیں انہوں نے چور چور کر دیا۔

نَعُمُّ أُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ (۳۸) وَنَحْمِلُ عَنْهُمُ مَا حَمَّلُونَا

العموم الشمول ويريد بالاناس الاخوان والاقارب والعفاف التجاوز عن الشئ والنعمة عما يعمم ونحمل عن فلان اى ضمن له شيئا يقول اذا احتاج الينا الاخوان والعشيرة نعمهم

بالعطاء واذا احتجنا اليهم في شيء نعف عنهم ونتجاوز ونحمل عنهم دياتهم وجناياتهم اي قدر منها حملوا علينا **ترجمہ** ہم اپنے اقرباء میں عطیوں کو عام کر دیتے ہیں، لیکن جب ہمیں ضرورت ہو تو ہم عفت اور پاکبازی سے استغناء کا اظہار کر دیتے ہیں، اور ان پر از قسم دیت و جنایت جس قدر ذمہ داریاں ہوں، ہم انہیں برداشت کر لیتے ہیں۔

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ (۳۹) نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا

المجد الشرف والعز ومعد هو جد قبيلة والطعان والمطاعنة هو الضرب بالاسنة والبيان الظهور يقول ورثنا المجد والسودد كابرا عن كابر قد علم ذلك اخواننا من معد نقاتل و نطاعن حتى يبين و يظهر هذا المجد **ترجمہ** ہم شرف و مجد کے آباء و اجداد سے وارث ہوئے ہیں جیسے بنو معد جانتے ہیں، ہم اسی مجد کو بچانے کے لئے لڑتے ہیں، تاکہ یہ نمایاں ہو جائے۔

وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَرْبِ خَرَّتْ (۴۰) عَلَى الْأَخْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

العماد الاسطوانة التي تقوم عليه السقف والخر السقوط والهدم والاخفاض جمع الخفض وهو متاع البيت او عمود الاخبية يقول اذا سقط سقف الحرب مع عمادها على امتعة البيت فنحن نمنع من يلينا ونفر بامن الناس والاخوان **ترجمہ** جب لڑائی کے ستون گھر کے سامان پر گر جائیں، تو ہم ہمسائیوں سے تکلیف اور مصیبت کو روکتے ہیں۔

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا (۴۱) وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا

يقول اذا بعد الناس عنا في الحرب نقاتل بالاسنة والرماح واذا قاربونا وغشونا نضربهم بالسيوف **ترجمہ** جب لوگ ہم سے دور ہوں، تو ہم انہیں نیزوں سے مارتے ہیں، اور جب وہ قریب آ کر ہم کو ڈھانپ لیں، تو ہم انہیں تلواروں سے مارتے ہیں (یعنی جنگ کے حسب حال جنگ کا طریقہ بدل دیتے ہیں)

بِسُمْرٍ مِنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ (۴۲) ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَعْتَلِينَا

الظرف متعلق بنطاعن والسمر الرمح والخطي منسوب الى الخط قرية في اعمال بحرين تعمل فيها الرماح ولدن هو من الصفات الجيدة للرمح وذوابل جمع ذابل هو اللين الاملس والبيض جمع الابيض صفة للسيف والاعتلاء الارتفاع والاختلاء هو قطع الكلاء الحشيش

يقول نقابل بالرماح السمر من رماح الخط اللينة الملساء او سيوف صقيلة بيض يرتفعن و يتعاين ترجمہ ہم خط شہر کے بنے ہوئے گندمی نیزوں سے لڑتے ہیں جو نرم اور چمکدار ہیں، اور وار اچھا ہونے والی تلواروں سے۔ الطعنۃ

وقطع الرقاب بغیلنا

نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا (۴۳) وَنَخْتَلِبُهَا الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا

الشق جعل الشئ حصصا وقطعا والقوم الاعداء المحاربون شقا مصدر لنشق من لفظه والاختلاء قطع الخلاء والرقات العظام والاختلاب هو القطع بالة فيه شئون تسمى في الهندية (دھرا نتی) يقول نشق بهذه الرماح والسيوف رؤس الاعداء ونقطع بها عظامهم فينقطعن ترجمہ ہم ان تلواروں وغیرہ سے ان کے سروں کو توڑتے ہیں، اور ہم ان کی ہڈیاں ان سے کاٹتے ہیں اور وہ کٹ جاتی ہیں۔

تَخَالُ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ مِنْهُمْ (۴۴) وُسُوقًا بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا

الجمجمة قحف الرأس والبطل الشجاع القوي الذي يبطل عنده دماء الاقران والوسوق جمع وسق وهو حمل البعير والاماعز جمع امعز وهو المكان الصلب الذي فيه الحجارة والحصى والارتماء السقوط وهو مطاوع رمى يصف شدة الحرب وعموم القتل ويقول تظن ان جماجم الشجعان تسقط في هذه الحرب كاحمال الابل في ارض صلبة حجرية ترجمہ تو خیال کرے گا کہ بہادروں کی کھوپڑیاں اس لڑائی میں اس طرح گرتی ہیں، جیسے اونٹوں کے بوجھ سنگلاخ زمین میں گرائے جاتے ہیں۔

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِي غَيْرِ بِرٍّ (۴۵) فَمَا يَدْرُونَ مَاذَا يَتَّقُونَا

الجذ بالذال المعجمة القطع البر بالكسر ضد العقوق والوتر الانتقام والظلم ماذا كلمة استفهام معناه اي شئ التقوى المخافة عن الشئ رجاء عاقبة السوء يقول نقطع رؤوسهم اي نقتلهم من غير انتقام منهم وثار ومن غير ان نعد هذا القتل برا بل نعده عقوقا فما يدرون اي شئ يتقون لان هذا القتل نشأ من قتل جدنا كليب . . . . . .

فهم مجرمون ترجمہ ہم ان کے سروں کو عقوق اور نافرمانی کے سبب سے کاٹتے ہیں، اور وہ نہیں سمجھتے کہ کس چیز سے وہ بچیں۔

كَأَنَّ سُيُوفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ (۴۶) مَخَارِيقٌ بِأَيْدِي لَاعِبِينَا

مخاريق جمع مخراق هو ثوب يلف ويفتل فتضرب به الصبيان فيما بينهم من غير مبالات هندى (كوڑا) يذكر عدم اعتناء الفريقين بقتل الاخر يقول كان السيوف بين الفريقين كالمخاريق فى ايدى اللاعبين نستعمل السيوف كاستعمال الصبيان بالمخاريق من غير مبالات **ترجمہ** ہماری تلواریں آپس میں اس طرح چلتی ہیں، جیسے کھیلنے والے بچوں کے ہاتھ میں کوڑے

كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ (۴۷) خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِينَا

الخضاب ما يخضب به الشعر والفرق بينه وبين الطلاء ان الاول غليظ والاخر رقيق و الارجوان صبغ احمر قان يذكر سيلان الدم وانتشارها يقول كان ثيابنا وثياب اعدائنا صبغن بارجوان وطلين به **ترجمہ** گویا ہمارے اور ان کے کپڑے ارجوان کے رنگ سے رنگے گئے ہیں۔

إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ (۴۸) مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونَا

العى الملل وعى بالشئ عجز من تدبيره والاسناف الاحكام فى الامر واصلاحه يقال سنفوا امرهم اى احكموه واصله من اسنف البعير اذا شد حزامه واستعمل فى الاحكام مجازا والهول الخوف وهو مصدر بمعنى الفاعل اى الهائل والمشبه الحاضر الموجود والمشكل وكان تامة بمعنى حصل يقول اذا عجز قوم عن احكام امره بسبب الخوف المشكل او الموجود حصوله **ترجمہ** جب کوئی قوم اپنے معاملات کی پختگی سے عاجز ہو جائے، اور اس کے سامنے خطرات حاضر اور موجود ہو جائیں، جن کا پیدا ہونا یقینی ہو،

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ (۴۹) مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِينَا

النصب اقامة الشئ واعداده ورهوة جبل معروف والحد الحدة والشوكة والمحافظة حفظ الانساب يقول اذا حصل هذا الهول نصبنا جندا عظيما مثل جبل رهوة لحفظ انسابنا وكنا السابقين فى ذلك **ترجمہ** جب ایسے خطرات پیدا ہو جائیں، تو ہم رہوہ پہاڑ کی برابر لشکر اپنی انساب کی حفاظت کے لئے کھڑا کر دیتے ہیں، اور ہم اس میں سبقت کر جاتے ہیں۔

بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا (۵۰) وَشِيبٍ بِالْحُرُوبِ مُجَرَّبِينَا

شبان جمع شاب وهو الحدث الذی جاوز من الصبا والجد الحر وشیب جمع اشیب وهو الشیخ والمجرب هو الذی سبر الامور واختبرها مرارا یقول نعبنا هذا الجد بشباب یرون القتل فی هذا السبیل مجدا وشیوخ مضت اعمارهم فی الحروب وجربوها کما قال السعدیؒ

جوانان بشمشیر و پیران برار ! برآوند دلوار ردئیں ز پا !

ترجمہ ایسے جوانوں کے لشکر جو قتل کو آبرو یقین کرتے ہیں اور ایسے بوڑھے جو لڑائی میں خوب تجربہ کار ہیں

(وفی الجمهرة قبل ۵۲ هذا الشعر)

يُدَهْدُونَ الرُّؤُسَ كَمَا يُدَهْدِي (۵۱) حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِينَا

الدهداة التدحرج والحزور الشاب القوی والابطح الارض الصلبة المحصبة والکرین جمع کرة یقول هؤلاء الشبان یدحرجون الرؤس کما یدهدی الشاب القوی الکرة فی الارض الصلبة المحصبة ترجمہ وہ جوان سروں کو اس طرح لڑھکاتے ہیں جیسے جوان لڑکے سنگلاخ میدان میں گیند کو لڑھکاتے ہیں۔

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمُ جَمِيعًا (۵۲) مُقَارَعَةً بَنِيهِمُ عَنْ بَنِينَا

حدیا تصغیر کثریا وحمیا بمعنی التحدی والغلبة بالتقابل والمعارضة وهو مصدر یفعل محذوف کما فی قوله تعالی فضرب الرقاب والمقارعة المقاتلة حال بتاویل الصفة ای مقارعین ومقاتلین کما قال تعالی ولا تاکلوها اسرافا وبدارا ای مسرفین ومبادرین وعدی بعن لتضمنه معنی المدافعة یقول نعارض کل الناس جمیعا معارضة مقاتلین ومدافعین ابناءهم عن ابنائنا ترجمہ ہم نے سب لوگوں کا مقابلہ کیا۔ اپنے بیٹوں کے لئے ان کے بیٹوں سے لڑتے ہوئے۔

فَأَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ (۵۳) فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِينَا

اما متضمن معنی الشرط ولذلک جیء بالفاء فی الجزاء والعصب جمع عصبة وهو ما بین العشرة الی اربعین والثبون جمع ثبة وهی الجماعة المتفرقة ولا یجمع الا مع العصبة۔ یقول فاما یوم نخشی علیهم فتنقسم خیلنا جماعات متفرقة ترجمہ لیکن جب ہم اپنے بال بچوں کو خطرہ میں دیکھتے ہیں، تو ہمارے گھوڑے متفرق جماعتیں بن جاتے ہیں۔

وَاَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشٰى عَلَيْهِمْ (۵۴) فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِيْنَا

امعن فی الامر اذا دخل فیہ غائرا وخائضا والغارۃ النھب فی الحرب والمتلبب شدۃ اللبۃ وھو الصدر والمراد التشمیر والاستعداد واما یوم لا نخشی علیھم فنمعن متشمرین للغارۃ علی الاعداء ترجمہ اور جب ہمیں ان پر خطرہ نہ ہو، تو ہم پوری تیاری سے دشمن پر لوٹ ڈال دیتے ہیں

بِرَاْسٍ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ (۵۵) نَدُقُّ بِهِ السُّهُوْلَةَ وَالْحُزُوْنَا

برأس الظرف متعلق بنمعن والرأس السید اذا کثر القبیلۃ وصار واعزا یقال ھو کلا راس القوم والسھل ضد الحزن وھی الارض المذللۃ الموطاۃ والحزن الارض الصلبۃ والدق الکسر یقول نغیر علیھم بسادات بنی جشم بن بکر نوطئ بھم الارض السھلۃ والحزن ترجمہ ہم جشم بن بکر کے سرداروں کے ساتھ لوٹ مار کرتے اور نرم اور سخت زمین کو روندتے چلے جاتے۔

اَلَا لَا يَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا (۵۶) تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنِيْنَا

التضعضع الخضوع والتذلل والونی والونا والونیۃ والاینۃ من ضرب وعلم الضعف والکلال۔ یقول فلیتنبہ الاقوام بانا لم نخضع ولم نتذلل من الحروب وانا لم نضعف ولم نکلل من الغزو۔ ترجمہ دنیا کی قومیں نہ جانیں کہ ہم لڑائیوں سے ذلیل یا کمزور ہو گئے ہیں۔

اَلَا لَا يَجْهَلَنْ اَحَدٌ عَلَيْنَا (۵۷) فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِيْنَا

الجھالۃ ضد العلم یرید الجھالۃ بالحرب والجھل الثانی یرید بہ جزاء الجھل واستعمل الجھل تجنیسا کما قال تعالی جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا یقول لا یحاربنا احد بالجھالۃ فنجھل فی الحرب معہ فوق جھالتہ ترجمہ ہمارے ساتھ کوئی جہالت اور بے وقوفی سے پیش نہ آئے، اگر ایسا ہوا تو ہم سب سے زیادہ جہالت کا ثبوت دیں گے۔

بِاَيِّ مَشِيْئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ (۵۸) نَكُوْنُ لِقَيْلِكُمْ فِيْهَا قَطِيْنَا

ای یستعمل شرطیۃ واستفھامیۃ وموصولۃ ویلزمھا الاضافۃ ومعناھا تمیز المشترکات والمشیئۃ الارادۃ وعمرو بن ھند منصوب بالنداء المحذوف والقیل السید اصلہ قیول فاعل کسید فخفف فصار قیل والقطین الخادم یقول بای ارادۃ ترید یا عمرو بن ھند ان نکون لرؤسائکم خداما ترجمہ اے عمرو بن ہند! تم کس ارادے سے یہ چاہتے ہو، کہ ہم تمہارے سرداروں

کے خدمت گذار ہو جائیں۔

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ (٥٩) نُطِيعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِينَا

الوشاۃ جمع الواشی هو الذی یمشی بالنمیمۃ والازدراء الاحتقار قال تعالی ولا اقول للذین تزدری اعینکم یقول بای ارادۃ یا عمرو بن هند تطیع فی امرنا النمامین وتحقرنا، ترجمہ اے عمرو بن ہند! تمہاری کیا رائے ہے، کہ تم ہمیں تو حقیر سمجھتے ہو، اور چغلی کھانے والوں پر یقین کرتے ہو۔

تَهَدَّدْنَا وَتُوعِدْنَا رُوَيْدًا (٦٠) مَتَى كُنَّا لِأُمِّكَ مَقْتَوِينَا

التهدید الزجر والتوبیخ والوعید التخویف بالعذاب رویدا اسم فعل بمعنی دع والاقتواء الخدمۃ یقول توعدنا وتخوفنا دع ذلک کلہ فمتی کنا خادمین لامک فتجتری وترجو منا ذلک ترجمہ تم ہمیں ڈرانے دھمکاتے ہو، یہ طریقہ چھوڑ دو، ہم تمہاری ماں کے کب نوکر ہوئے تھے،

فَإِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو أَعْيَتْ (٦١) عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِينَا

القناۃ الرمح یرید بہ العزۃ لو نعتہا والاعیاء الاتعاب یقول ان رماحنا ای عزنا اعیت اعداءنا و اتعبتهم عن اللین ای لم تلن عندهم عزنا السامی الفائق ترجمہ اے عمرو تجھ سے پہلے ہمارے نیزوں (آبرو) نے ہمارے دشمنوں کو تھکا دیا، کہ وہ ان کے سامنے نرم ہو کر جھک جائیں۔

إِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ (٦٢) وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَةً زَبُونَا

العض الاخذ بالاسنان والثقاف آلۃ تقام بها الرماح یقال لها فی الهندیۃ (بانک) الاشمئزاز الانقباض والتولی الاعراض والعشوزنۃ الضخم الصلب والزبون فعول بمعنی الفاعل من الزبن وهو الدفع والزبانیۃ ملائکۃ النار لدفعهم اهل النار فی النار یصف الرماح یقول اذا عض الثقاف هذہ الرماح انقبض عنها وولت وجہ الثقاف وهی ضخمۃ دافعۃ للثقاف ترجمہ جب بانک اس نیزے کو منہ میں لے تو منقبض ہو کر اس کے منہ کو پھیر دے، اور وہ نیزہ سخت مضبوط ہو اور دفع کرنے والا ہو۔

عَشَوْزَنَةً إِذَا انْقَلَبَتْ أَرَنَّتْ (٦٣) تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِينَا

الانقلاب الرجوع والانکباب والرنین صوت البکاء وصوت القوس بعد النزع وخروج السہم والشج جرح الرأس والقفا مؤخر العنق المثقف فاعل من التثقیف هو الذی یقیم الرماح

والجبين مقدم الرأس يقول هو رمح ضخم اذا رجع من الثقاف صوت وشج جبين المثقف وقفاه **ترجمہ** وہ اس قدر مضبوط اور سخت نیزہ ہے، کہ جب وہ بانک کے منہ سے نکلتا ہے، تو سیدھا کرنے والے کی گردن اور پیشانی کو زخمی کر دیتا ہے۔

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ (٦٤) بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا

جشم بن بكر هو حي عمرو بن كلثوم والنقص العيب والخطب الحادثة الفاجعة والاولون الاباء الاقدمون يذكر مفاخره ويخاطب عمرو بن هند ويقول ايها المغتر لفاخر هل حدثت بعيب في حوادث الاولين منا اى من بني جشم بن بكر **ترجمہ** اے اپنے نسب پر فخر کرنے والے کیا تم نے ہمارے اسلاف بنو جشم بن بکر میں حوادثات زمانہ کا مقابلہ کرتے وقت کوئی عیب پایا ہے۔

وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ (٦٥) أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا

المجد الشرف علقمة بن سيف العتابي سيد بني عتاب رهط من بني جشم والاباحة الاجازة ضد الحظر حصون جمع حصن القلعة والدين القهر والجزاء يقول نحن ورثنا المجد من علقمة بن سيف العتابي فانه اباح لنا قلاع الشرف قهرا وجزاءً عن اعمال الخير والاحسان مع الخلق **ترجمہ** ہمیں شرف و برتری علقمہ بن سیف سے وراثت میں ملی ہے، جس نے شرف و مجد کے قلعے جبرا ہمارے لئے مباح کر دیے۔

وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ (٦٦) زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا

مهلهل جد عمرو بن كلثوم من قبل امه والخير صيغة التفضيل على خلاف القياس عطف على مهلهل وزهيرا بدل منه وهو جده الصحيح سيد بني تغلب والذخر ما ادخرته لحوائجك يقول ورثت مجد جدي من الام مهلهلا والخير منه زهيرا ونعم الذخيرة هذا المجد التالد لمن ذخره **ترجمہ** میں مہلہل اور اس کے بہتر شخص زہیر کے شرف و مجد کا وارث ہوا، اور یہ مجد ذخیرہ کرنے والوں کے لئے بہترین ذخیرہ ہے۔

وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا (٦٧) بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا

عتاب وكلثوم عتاب جده وكلثوم ابوه يقول ورثت عتابا وكلثوما اجمعين بسببهم صبنا وراثة اهل الكرم **ترجمہ** اور میں عتاب وکلثوم کا وارث ہوا، اور انہیں کے ذریعے سے ہم

سے ہم نے اہل کرم کی وراثت کو پایا۔

وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ (٦٨) بِهِ نَحْمِي وَنَحْمِي الْمُحْجَزِينَا

والبرۃ حلقۃ انف البعیر وذا البرۃ لقب کعب بن زھیر او تیم بن اسامۃ لقب بذلک لعدۃ شعیرات کن علی انفہ والحمایۃ الکف والمنع والمحجز ھو الذی منع عن الحق یقول ورثت مجد ذا البرۃ الذی حدثت عن مفاخرہ وقوتہ وجلادتہ وبہ نکفت عن الظلم ونمنع المظلومین عن الظلامۃ ترجمہ اور ہیں ذالبرہ کا وارث ہوا جس کے زور بازو اور جرأت کے واقعات تمہیں بتلائے گئے، اس کے سبب سے ہم ظلم سے بچتے تھے، اور مظلوموں کو بچاتے تھے۔

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ (٦٩) فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا

والساعی الساعی المدبر وکلیب اسم امرء القیس بن ربیعۃ لقب بذلک لانہ اتخذ جروا فکان کلما نزل مکانا نزلوا الجرو معہ فعوی الجرو ولا ینزل حولہ احد فعظم امرہ فکانوا لا یشربون الا باذنہ ولا یرحلون الا باذنہ ولا تزف العروس الی زوجھا الا باذنہ فکان المثل السائر اعز من کلیب وائل حتی قتلہ جساس بن مرۃ فای متضمن معنی النفی ولذا الحق بعدہ الا یقول ومنا قبل ذالبرۃ صاحب التدبیر کلیب وائل فلیس فی العالم مجد الا قد ولیناہ ترجمہ اور اس سے پہلے ہم ہیں کلیب وائل مدبر آدمی تھے، اور دنیا کی ہر مجد ہم نے پائی۔

مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ (٧٠) تَجُذُّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصُ الْقَرِينَا

العقد الربط والقرینۃ الناقۃ تعقد بالاخری لئلا تفر والجذ القطع تقص من الوقص وھو کسر العنق یصف قوۃ قومہ وجلادتھم یقول اذا ربطنا ناقتنا بناقۃ قوم بحبل فناقتنا اما تقطع الحبل او تکسر فقار عنق الناقۃ القرینۃ معھا ترجمہ جب ہم اپنی اونٹنی کسی دوسری اونٹنی کے ساتھ رسی سے باندھ دیتے ہیں، تو ہماری اونٹنی یا تو رسی کاٹ دیتی ہے، یا ساتھ والی اونٹنی کی گردن توڑ دیتی ہے۔

وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا (٧١) وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا

امنع امامن المنیع وامامن المنع والذمار ما لزمت علیک من ذمۃ او عھد ومیثاق وعقد الیمین التزامہ والوثوق بہ بین کو دفاہ بالعھود مع الجلادۃ والقوۃ ودفور المنعۃ

يقول نحن امنع لمن استجارنا واضمنا للجوار واوفى الناس بالحلف اذا عقدوا الايمان **ترجمہ** اور ہم اپنی ذمہ داریوں کے سب سے زیادہ پابند جانے گئے ہیں، اور اپنی قسموں کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے ہیں

وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَى (۷۲) رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا

الخزاز وخزازى جبل يوقد عليه النار وقت الغارة وقصة هذه الايقاد ان اخت كليب ابن ربيعة كانت تحت لبيد بن عنق الغسانى ملك من الغساسنة فوكزها لبيد يوما فشكت الى اخيه فاوقد كليب نارا على خزازى فاجتمعت ربيعة وسيدهم كليب وصاحب لوائهم فقاتلوا حتى قتل لبيد وصار كليب من اعز ملوك العرب والرفد العطاء والاعانة يقول نحن لما اوقدنا النار على جبل خزازى بكرة اعنا ربيعة اكثر مما يعينه احد من الناس **ترجمہ** جب صبح کے وقت خزاز پہاڑ پر آگ جلائی گئی، تو ہم نے تمام مددگاروں سے زیادہ اور بہتر مدد کی۔

وَنَحْنُ الْحَابِسُونَ بِذِي أُرَاطٍ (۷۳) تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُورُ الدَّرِينَا

الحبس الحصر والمنع واراط كغراب والسف من السفوف والمراد العلف اليابس الذى تاكله المواشى والجلة جمع جليل وهى النوق الكبار المضاعة والخور ناقة كثيرة الدر والدرين علف او حشيش يابس اسود من طول ما لبث يصف صبره على الشدائد وتحمل المفاخر يقول نحن حبسنا جمالنا وجنودنا فى ذى اراط تاكل نوقنا اللابنة الحشيش اليابس وتسفها **ترجمہ** ہم نے مقام ذی اراط میں اپنے اونٹوں اور لشکروں کو روکا، یہاں تک کہ ہماری دودھ دینے والی اونٹنیوں نے سوکھا، اور سیاہ گھاس کھایا۔

وَكُنَّا الْأَيْمَنِينَ إِذَا الْتَقَيْنَا (۷۴) وَكَانَ الْأَيْسَرِينَ بَنُو أَبِينَا

الايمنون والايسرون حذفت فيهما ياء النسبة اى اصحاب اليمين واصحاب اليسار يقول كنا فى هذه الحرب على الميمنة واخواننا على الميسرة **ترجمہ** جب لڑائی شروع ہوئی، تو ہم صفوں کے میمنہ پر تھے، اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

فَصَالُوا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِيهِمْ (۷۵) وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا

الصولة السطو والحملة دفعة يقول لما ابتدا الحرب حملنا حملة على من قرب منا وحمل اخواننا

علی من دلی وقرب منهم ترجمہ ہم نے ان لوگوں پر حملہ کیا جو ہم سے قریب اور متصل تھے، اور ہمارے بھائیوں نے اپنے پاس والوں پر ہلہ بول دیا۔

فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا (٧٦) وَأُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا

الاوب الرجوع من الشئ والنهب الخطف عیانا وسبایا جمع سبیة علی فعلة بالضم المرأة التی اسرت فی الحرب والصفاد الحبل او السلسلة التی تربط بها الاساری یقول فاخواننا رجعوا بالغنائم والمنهوبات ونحن رجعنا بالملوك ماسورین بالاصفاد والسلاسل ترجمہ ہمارے بھائی قیدی عورتیں اور غنیمتیں لے کر آئے، اور ہم بادشاہوں کو پابزنجیر کر کے لائے۔

إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ (٧٧) أَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا

الیکم اسم فعل بمعنی تنحوا واجتنب الما الهمزة للاستفهام ولما من الجوازم ونفیها للاستغراق والیقین ما لا یمکن خلافه یقول تنحوا واجتنبوا من حربنا یا آل بکر لم تعلموا منا العزم و الیقین ترجمہ اے بنی بکر! ہٹ جاؤ کیا تم نے ہم سے یقین کی باتیں معلوم نہیں کیں۔

أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ (٧٨) كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِينَا

الکتائب جمع کتیبة من الکتب وهو الجمع ومنه الکتاب والکتابة لجمعها الحروف والمعانی او اجزاء القراطیس والحبر ویطلق علی الجند المجتمع والطعن الضرب بالاسنة والارتماء المراماة بین الاعداء وللعسکر عندهم بحسب الکمیة اسماء اقل العساکر الجریدة وهی التی قطعت لترسل الی جهة لامر والسریة من خمسین الی اربع مائة والکتیبة من اربعمائة الی الف والعلیقة او الجیش اذا کان عشرا فاذا بلغ عشرین فطلا ثم یقول اما عرفتم الطعان بالاسنة والمراماة بینکم منا ومنکم ترجمہ کیا تم نے ہمارے اور اپنے آدمیوں کی آپس میں تیروں اور نیزوں سے لڑائی نہیں دیکھی،

عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِي (٧٩) وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِينَا

البیض المغفر والیلب الدرع او الجنة والعامل محذوف ای علینا البیض وفی ایدینا الدرق وهذا مشهور بینهم کما قیل ع علفتها تبنا وماء باردا ای سقیتها ماء باردا یقول علینا المغافر والدروع الیمانیة وفی ایدینا الدرق والسیوف یقمن وقت الضرب وینحنین

بعدها ترجمہ ہم پر خود ہیں یمن کی بنی ہوئیں درعیں ہیں ڈھالیں اور تلواریں ہیں جو نیچی اور اونچی ہوتی رہتی ہیں

عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ (۸۰) تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا

السابغة صفة الدرع والمعنى الدرع التام الوافر والدلاص اللين اللامع والنطاق سير من الجلد تشد على مربط الازار والغضون في الدروع كالامواج في المياه يحركها الريح۔ يقول علينا الدروع اللامعة البارقة ترى لها غضونا كامواج الماء وقت هبوب الرياح ترجمہ ہم پر بڑی کھلی اور چمکتی درعیں ہیں، جن کے کمر بند کے اوپر سلوٹیں اور شکن نمایاں ہو رہے ہیں۔

إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا (۸۱) رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا

وضع عن الشئ نزعه عنه والقاه والابطال جمع البطل وهو الشجاع القوي والجون من الاضداد معناه البياض والسواد والمراد السواد يقول اذا نزعت هذه الدروع يوما عن الابطال رأيت جلودهم سودًا لاثر الحديد على الجسم ترجمہ جب وہ درعیں جوانوں کے بدنوں سے اتاری جائیں، تو تم ان کے چمڑوں کو سیاہ دیکھو گے۔

كَأَنَّ غُضُونَهُنَّ بُطُونُ غُدْرٍ (۸۲) تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا

الغدر جمع غدير وهو الحوض والجابية والتصفيق الضرب باليد بحيث يسمع لها صوت الرياح جمع الريح والجري الهبوب يقول انها هذه الدروع وارتفاعها كمتون الغدران وسطوحها اذهبت على مياهها الرياح ترجمہ ان کے سلوٹ ایسے معلوم دیتی ہیں جیسے پانی کے حوض کی سطح پر ہوا کے تھپیڑوں سے لہریں اور شکن پیدا ہوں۔

وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ (۸۳) عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا

الروع الفزع يريد الحرب والجرد فرس قليلة الشعر والنقائذ جمع نقيذة ما سلب من العدو والافتلاء الفطام والتربية يقول حملنا غداة الحرب جياد جرد عرفت بانها سلبت من الاعداء وربين تربية حسنة ترجمہ ہمیں لڑائی کی صبح کو کم بالوں والے گھوڑے اٹھالیتے ہیں جو دشمن سے چھینے گئے ہیں، اور ان کی تربیت کی گئی ہے۔

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا (۸۴) كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

الورود الوثوب والدوارع جمع دارع هو لابس الدروع والشعث منتشر الشعر والرصائع

جمع رصیۃ وھو عقد اللجام والبلی الاخلاق یقول وردت ھذہ الجیاد لابسات الدروع وخرجن وھی منتشرۃ الشعر مثل عقد اللجام البالی المتفتت خیوطھا۔ ترجمہ وہ گھوڑے میدان کارزار میں درعیں پہن کر وارد ہوئے، اور جب نکلے، تو ان کے بال پراگندہ تھے جیسے لگام کی گانٹھ جو بوسیدہ ہو، اور اس کے دھاگے منتشر ہو چکے ہوں۔

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ (۸۵) وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِینَا

یقول ورثنا ھذہ الجیاد الجرد عن اباءنا الصادقین واذا متنا نورثھا ابناءنا ای ھذہ الخیل لا تباع ولا توھب ولا تعار کما قیل ؎

ابیت اللعن ان سکاب علق نفیس لا تعار ولا تباع

ترجمہ ہم نے ان گھوڑوں کو اپنے صادق القول باپ دادوں سے وراثت میں پایا ہے، اور مرنے کے بعد اپنے بیٹوں کو وراثت میں دے جائیں گے۔

عَلَى آثَارِنَا بِیضٌ حِسَانٌ (۸۶) نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُونَا

اثر الشیٔ رسمہ ویقال جاء علی اثر فلان ای بعدہ البیض جمع البیضاء من البیاض ضد السواد نحاذر من المفاعلۃ معناہ نحذر والتقسیم جعل الشیٔ حصصا والھوان الذل کانت عادۃ العرب انھم کانوا یقاتلون ونساءھم خلف ظھورھم لحرمتھن وحفظ العصمۃ من یقول نقاتل وخلفنا نساء بیض حسان الوجوہ نخاف اھانۃ الاعداء لھن وتقسیمھن بینھم بعد الھزیمۃ والغنیمۃ ترجمہ ہمارے پیچھے سفید رنگ اور خوبصورت عورتیں ہیں، ہم ڈرتے ہیں کہ دشمن ہماری شکست کے بعد انہیں آپس میں بانٹ لیں یا انہیں ذلیل کریں۔

أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا (۸۷) إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِینَا

اخذ العھد الحلف والبعل الزوج والکتائب العساکر المعلم من اعلم بعلامۃ یعرف بھا یقول ھؤلاء النساء اخذن الحلف من ازواجھن بانھم اذا لاقوا العساکر المعلمۃ

لَیَسْتَلِبُنَّ أَفْرَاسًا وَبِیضًا (۸۸) وَأَسْرَى فِی الْحَدِیدِ مُقَرَّنِینَا

السلب اخذ الشیٔ بالقھر وثیاب القتیل وسلاحہ وفرسہ یسمی سلبا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل قتیلا فلہ سلبہ ای ما عندہ من الاموال حین قتل فی المعرکۃ

افراس جمع فرس والبيض السيوف الصقيلة والاساری المشدودين فی سلاسل الحديد

ترجمہ ان عورتوں نے اپنے خاوندوں سے قسم لے لی ہے، کہ جب وہ دشمن کے لشکروں سے ملیں تو وہ ان سے گھوڑے اور تلواریں چھین کر لائیں اور قیدی لائیں جو زنجیروں سے باندھے ہوئے ہوں۔

تَرَانَا بَارِزِيْنَ وَكُلُّ حَيٍّ (۸۹) قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِيْنَا

بارز الخارج من الصف للقتال قال تعالی ولما برزوا لجالوت وجنوده والحی القبيلة القرين الجليس والانيس يقول يا ايها المخاطب ترانا بارزين عن صف القتال وكل قبيلة اتخذ المخافة منا والهيبة لنا جليسا وانيسا ترجمہ ہم معرکہ جنگ میں ہیں، اور ہر قبیلہ کے دل میں ہمارا خوف اس طرح چھا رہا ہے جیسے کسی کا کوئی ساتھی ہو۔

إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِيْنَ الْهُوَيْنَا (۹۰) كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِيْنَا

الرواح السير الهوينا تصغير الهون وهو اللين قال تعالی يمشون علی الارض هونا والاضطراب هو الحركة علی غير ربط واستواء والمتن الظهر والشارب من يشرب الخمر يقول هذه النساء اذا سرن مشين باللين يضطربن كما تضطرب ظهور شاربی الخمر السكاری ترجمہ جب وہ چلتی ہیں تو اس طرح نرمی سے مٹک کر چلتی ہیں، جیسے شرابی مٹک کر چلتے ہیں۔

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ (۹۱) بُعُوْلَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا

القوت الغذاء المشبع يصف نساءه علی خلاف نساء العرب فانهن يبغضن الفرس لان الرجال يغذون الافراس باللبن والزبد والنساء يبغضنها لذلك والجياد جمع الجواد هو الفرس الجيد والمنع الكف والمراد الحفظ عن الاعداء يقول ان نساءنا يغذين الافراس ويقلن ان لم تحفظونا عن الاعداء فلستم ازواجنا ترجمہ وہ ہمارے گھوڑوں کو دانہ کھلاتی ہیں، اور کہتی ہیں، کہ تم ہماری دشمن سے حفاظت نہ کرو، تو تم ہمارے خاوند نہیں

ظَعَائِنُ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ (۹۲) خَلَطْنَ بِمِيْسَمٍ حَسَبًا وَدِيْنَا

الظعينة راكبة الجمل والخلط جمع المختلفات والميسم الحسن والجمال والحسب شرف الاباء والدين ههنا النصرانية لان بنی تغلب كانوا نصاری يقول هن الظعائن الحرائر من بنی جشم بن بكر جمعن مع الحسن والجمال الحسب الرفيع والديانة القيمة ترجمہ وہ بنو جشم بن بکر کی شتر سوار عورتیں ہیں

جنہوں نے حسن وجمال کے ساتھ شرف اور دین کو بھی اکٹھا کر لیا ہے

وَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ (۹۳) تَرَى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِينَا

مثل ضرب نعت لضرب محذوف، السواعد جمع ساعد والقلة بالكسر او الضم خشبة دقيقة الطرفين تضرب بالعصا المسمى بالمقلى يقال لها في الهند يتر (گلی ڈنڈا) يقول لا يمكن حفظ هذه النساء الا بضرب مثل ضرب ترى ايها المخاطب تطير بها السواعد كالقلات بالمقلى حين تضربها الصبيان **ترجمہ** ان عورتوں کی حفاظت اس ضرب کے بغیر ناممکن ہے، جس سے بازو اس طرح اڑیں، جیسے گلی ڈنڈا مارنے اڑتی چلی جاتی ہے۔

كَأَنَّا وَالسُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ (۹۴) وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِينَا

سل السيف نزعها عن قرابها والطر تاكيد من الناس واجمعون تاكيد لطرا يقول نظن انفسنا اذا سلت السيوف من الغمد كاننا ولدنا الخلق كافة اجمعين اى نحميهم كانهم كلهم اولادنا اذ كان كل الناس بنو تغلب **ترجمہ** جب تلواریں کھنچ جاتی ہیں، تو ایسا معلوم ہونے لگتا ہے، کہ گویا ساری دنیا ہماری اولاد ہے، کیونکہ ہمیں سب کی حمایت کرنا پڑتی ہے۔

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ (۹۵) إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا

القبب جمع قبة وهو الخباء المدور يقول قد علمت قبائل معد اذ بنيت القباب في بوادها **ترجمہ** قبائل نے اس وقت جانا جب کہاں کے میدانوں میں خیمے لگا دیئے گئے۔

بِأَنَّا الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا (۹۶) وَأَنَّا الْمُهْلِكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا

يقول قد علم القبائل باننا نطعم الضيفان ان قدرنا على ذلك واذا ابتلانا القبائل بالحروب فانا مهلكون لهم **ترجمہ** قبائل جانتے ہیں، کہ جب ہم قادر ہوں، تو ہم سب کو کھانا کھلاتے ہیں اور جب ہم مصیبت میں مبتلا ہو جائیں، تو ہلاکت مچا دیتے ہیں۔

وَأَنَّا الْمَانِعُونَ إِذَا أَرَدْنَا (۹۷) وَأَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِيْنَا

يقول انا المانعون اذا اردنا ان نمنع احدا وانا ننزل حيث شئنا لا يمنعنا احد عن النزول **ترجمہ** ہم جہاں سے چاہیں روک دیں، اور خود جہاں چاہیں اتر پڑیں، ہمیں کوئی روکنے والا نہیں۔

وَأَنَّا الْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا (۹۸) وَأَنَّا الْعَازِمُونَ إِذَا عُصِينَا

العصمة الحفظ والاطاعة والانقياد والعارم الشرس سيئ الخلق وفي نسخة بالزاء المعجمة من العزم وهو القصد الواثق وفي آخر العارمون من الغرامة يقول نحن نحفظ من اطاعنا ونسخط من عصانا

ترجمہ جو ہماری اطاعت کرتے ہیں ہم ان کی پوری حفاظت کرتے ہیں، اور جو ہماری مخالفت کرتے ہیں ہم ان سے بدخلقی سے پیش آتے ہیں۔

وَاَنَّا التَّارِكُوْنَ لِمَا سَخِطْنَا (۹۹) وَاَنَّا الْاٰخِذُوْنَ لِمَا هَوِيْنَا

الترك ضد الاخذ والسخط ضد الرضا هوينا من هوى يهوى رضرب وعلم قال تعالى او تهوى به الريح في مكان سحيق وايضا وما تهوى الانفس بمعنى الاشتهاء يذكر طلاقة عمله وعدم تقيده واضطراره بالعوائق يقول نحن تاركون كل ما لا نشتهيه واخذون بما اشتهيناه ورضيناه ترجمہ ہم جسے ناپسند کریں اسے چھوڑ دیتے ہیں، اور جو ہمارا دل چاہے اسے لے لیتے ہیں۔

وَاَنَّا الطَّالِبُوْنَ اِذَا نَقَمْنَا (۱۰۰) وَاَنَّا الضَّارِبُوْنَ اِذَا ابْتُلِيْنَا

نقم على فلان او من فلان اذا انكر عليه شيئا وعاقبه والابتلاء الاختبار والامتحان بالمصيبة يقول انا نطلب من عاقبناه لا يمكن ان يفوتنا في اغوار الارض وانجادها ونطلب من انكرنا عليه شيئا ونضرب اعناق الاعداء اذا ابتلينا بالحروب ترجمہ ہم جب کسی پر کچھ برا منائیں یا بدلہ لینے کے لئے کسی کی تلاش میں نکلیں تو ہم اسے ڈھونڈھ نکالتے ہیں، اور جب ہم لڑائی میں مبتلا ہو جائیں، تو ہم دشمنوں کو خوب مارتے ہیں۔

وَاَنَّا النَّازِلُوْنَ بِكُلِّ ثَغْرٍ (۱۰۱) يَخَافُ النَّازِلُوْنَ بِهَا الْمَنُوْنَا

الثغر الحد بين الممالك المختلفة والمنون الموت يذكر الجرأة ودخوله في المخاوف من غير مبالاة يقول نحن ننزل في ثغر يخاف الملوك الموت منها ان نزلوا فيه ترجمہ ہم ان سرحدوں پر اترتے ہیں جہاں اترنا موت کے سے خطرات کا موجب ہو سکتا ہے۔

وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا (۱۰۲) وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّطِيْنَا

الصفو الصافي من الماء والكدر ضد الصافي والطين التراب المبلول بالماء يقول اذا وردنا الماء اي اوردنا المواشي عليها فنشرب الصافي منها وغيرنا يشرب ما كدرنا والطين ترجمہ جب ہم پانی کے گھاٹ پر اترتے ہیں، تو صاف اور ستھرا پانی پیتے ہیں، اور دوسرے لوگ گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں۔

اَلَا اَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا (۱۰۳) وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا

بنو الطماح بطن من اياد ودعمی بطن من ربيعة يقول ابلغ بطن بنی الطماح وقبيلة دعمی كيف جدتم رجالنا وجنودنا فی الحروب ترجمہ بنو طماح اور قبیلہ دعمی سے ذرا دریافت کرنا کہ انہوں نے ہمیں لڑائی میں کیسا پایا۔

إِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا (۱۰۴) أَبَيْنَا أَنْ نُعِزَّ الذُّلَّ فِينَا

السوم الكلفة قال تعالى يسومونكم سوء العذاب والخسف الخزان والنقص والاباء الانكار والذل الذلة والعز الرفعة والشرف يذكر آباده على الجبابرة وعدم القيادة لهم يقول ان الملك عمرو بن هند اذا اذاق الناس بالخسائر والجرائم انكرنا ان نقبل منه هذه الذلة ونعده عزة لنا ترجمہ جب بادشاہ عمرو بن ہند لوگوں کو ذلیل کرے، تو ایسی ذلت ہم کبھی قبول نہیں کرتے۔

مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتَّى ضَاقَ عَنَّا (۱۰۵) وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهُ سَفِينَا

الملاء الانعام وسفين جمع سفينة ماخوذ من السفن وهو التجاوز والعبور يذكر كثرة عدده ويفتخر به يقول بسبب كثرة رجالنا ملأنا البر والبحر فكاننا البر والبحر ملأناهما بالرجال والسفن ترجمہ ہم نے جنگلوں کو بھر دیا، وہ ہم سے بھرپور ہو گئے، اور گویا ہم ہی سمندر ہیں، جب کہ ہم نے اسے کشتیوں سے بھر دیا۔

لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ أَضْحَى عَلَيْهَا (۱۰۶) وَنَبْطِشُ حِينَ نَبْطِشُ قَادِرِينَا

عليها على بمعنى فی والبطش الاخذ بالشدة والانتقام يقول الدنيا ومن فيها لنا خاصة وحين نبطش على احد نبطشه بالقدرة منتقمين عنه ترجمہ دنیا اور ما فیہا سب ہمارا ہے اور جب ہم کسی پر گرفت کرتے ہیں، تو پوری قدرت سے کرتے ہیں۔

نُسَمَّى الظَّالِمِينَ وَمَا ظَلَمْنَا (۱۰۷) وَلٰكِنَّا نُبِيدُ الظَّالِمِينَا

اباد فلانا اهلكه يقول يسمينا الناس ظالمين والحال اننا لم نظلم احدا ولكننا نهلك الظالمين ونبيدهم ترجمہ ہمارا نام ظالم رکھا جاتا ہے، اور ہم نے کسی پر ظلم نہیں کیا، البتہ ہم ظالموں کو برباد ضرور کر ڈالتے ہیں۔

إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ (۱۰۸) تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَا

الفطام قطع الرضاع منه الفطيم والفاطمة والخرور السقوط من العلو والجبابر جمع جبير وله متعلق بساجدين يقول اذا بلغ صبينا مبلغ الفطام فجبابر الدنيا يخرون ساجدين له رجاء السيادة ونظروا لآثار الجود والكرم فيه ترجمہ جب ہم کسی لڑکے کا دودھ چھڑاتے ہیں تو دنیا کے جابر بادشاہ اس کے سامنے سربسجود ہو جاتے ہیں۔

تم اليوم القصيدة الخامسة لعمرو بن كلثوم التغلبي واليوم لثلث عشرة من شهر ذي القعدة مع شرحها ببيان الوافي لماني المعلقات من الخواني يوم الجمعة المبارك اللهم وفقنا لاتمامه وكتبت شرحها عند زحام العوائق في ساعات الليل لان النهار مشغول اكثره بمشاغل التدريس وما ربي الا خدمة العلم واهله وانما الاعمال بالنيات وانما لكل امرء ما نوى

المُعلّقة السّادسةُ

لعنترة بن شداد العبسي نسب الى جده وابوه عمرو وقيل شداد عمه نسب اليه لكفالته اياه وقيل عمرو جده وشداد ابوه ذكر ذلك ابن قتيبة كانت امه حبشية تسمى زبيبة وكان من الغربان وكانوا ثلاثة في العرب احدهم هذا وثانيهم خفاف بن ندبة السلمي واسم ابيه عمير ونسب الى امه وسليك بن سلكة السعدي نفى عنترة اولا ابوه وجعله من عبيده ثم اعتقه وجعله ابناً له لبسالته في الحروب سيما في وقعة عبس لما اغار عليها بعض احياء العرب فاصابوا منهم اموالا فلحقوا ببلادهم فتبعهم العبسيون وفيهم عنترة فقال له ابوه كر يا عنترة فقال اين الكرة من العبيد انما مره الحلب وامثاله فقال كر وانت حر فكر وقاتل يومئذ فابلى بلاءً حسنا فانقذ ما في ايدي القوم من الغنيمة فادعاه ابوه بعد ذلك

كان عنترة من اجود الناس واشدهم قوة سابه يوما رجل من قومه فذكر سواده وسواد امه وانه لا يقول الشعر فقال عنترة والله ان الناس ليترافدون الطعمة فما حضرت انت ولا ابوك ولا جدك مرفد الناس قط وان الناس ليدعون في الغارات فيعرفون بتسويمهم فما رأيتك في خيل مغيرة في اوائل الناس قط وان اللبس ... ليكون بيننا فما حضرت انت ولا ابوك ولا جدك لخطة فصل وانما انت فقع بقرقر واني لاحضر الباس واوفي المغنم واعف عن المسئلة واجود بما ملكت يدي وافصل الخطة الصماء واما الشعر فستعلم فكان ما قال هذه القصيدة والعرب تسمى هذه القصيدة ٭ الذهبية (ابن قتيبة۔ الشعر والشعراء)

ذهب عنترة الى رجل من بني غطفان ليطلب منه بكرا فهبت ريح الصيف وهاجت وعنترة حينئذ شيخ كبير فمات بين شرج وناظرة ووجد نعشه هناك وقيل قتله وزر بن جابر وقيل هبار بن عمرو الطائي الملقب بالاسد الرهيص وهو من الشجعان يفتخر بنفسه ويقول ؎

ان المنية لو تمثل مثلت   مثلی اذا نزلوا بضنك المنزل
والخيل تعلم والفوارس انی   فرقت جمعهم بطعنة فيصل

وفی هذا المعنی يقول ويفرط ـ

وانا المنية فی المواطن كلها   والطعن منی سابق الآجال

وكفی له فخرا انه قال فيه رسول الله صلی الله عليه وسلم ما وصف لی اعرابی قط فاحببت ان اراه الا عنترة قاله فی الاغانی، وهو يفتخر بقتل معاوية بن نزال السعدی من سعد تميم يوم الفردنين ـ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ (١) أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

هل للاستفهام للنفی والانكار وهل بمعنی قد غادره مغادرة وغدارا تركه وابقاه الشعراء جمع شاعر هو الذی يرتب الكلام وينظمه علی طريق ينبسط به النفس او ينقبض علی رأی القدماء او علی ما يوافق قواعد العروض عند اهل العروض وغيرهم والمتردم الردم سد الثلمة والتردم ترقيع ما خلق او خرق من الثوب يريد ان الشعراء ما تركوا مقاما لمقال او مقالا لمقام يلصق ويلفق بعدهم وام هل جمع بين اداة الاستفهام وام اما لان ام بمعنی بل او لضعف ہل عما يستفهم به الشاعر من الملاحة فامده الشاعر بحرف اخر والدار او ربع كما وقع فی بعض النسخ والتوهم الظن وقيل الانكار يقول اوقد ترك الشعراء كلاما يحتاج فيه الی ترقيع وتلفيق بل قد عرفت دار الحبيبة بعد الظن او الانكار

ترجمہ کیا شعراء نے کوئی ایسی بات چھوڑی جو اصلاح اور پیوند کی محتاج ہو، بلکہ میں نے محبوب کے گھر کو کافی وہم کے بعد پہچانا۔

أَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ (٢) حَتّٰی تَكَلَّمَ كَالْأَصَمِّ الْأَعْجَمِ

الاعياء التعب والفتور والرسم اثر الدارس والاصم الذی بطلت قوة سمعه والاعجم الذی لا يمكن له النطق او لا يفهم ما يقول ولذلك سموا غير العرب اعجما يقول لم تعرف الدار وتعييت عن عرفان رسوم دار ستره لا تتكلم حتی اذا تكلمت تكلمت كالاصم الاعجم

ترجمہ گھر کے مٹے ہوئے نشانات کی پہچان نے تجھے تھکا دیا، وہ نشانات بولتے نہیں، اور اگر زبان

حال سے) بولیں، تو وہ بہرے اور گونگے کی طرح بولتے ہیں۔

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيلًا نَاقَتِي (۳) تَشْكُو إِلَى سُفْعٍ رَوَاكِدَ جُثَّمِ

الحبس الوقوف على الشئ والشكاية هو اظهار السخط على الشئ والسفع الحجر الاثافي التي تطبخ عليها القدور الرواكد الساكن في مكان يوصف بها الماء والحجر والجثم جمع جاثم الجامد غير المتحرك يقول اوقفت ناقتي عند هذه الرسوم مدة طويلة تشكو عند احجار الاثافي الجامدة الساكنة في مكانها ترجمہ میں نے اپنی اونٹنی کو ان کھنڈروں کے پاس دیر تک ٹھہرائے رکھا، اور وہ چولہے کے غیر متحرک اور خاموش پتھروں کے پاس شکایتیں کرتی رہی۔

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي (۴) وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

دار منصوب على انه منادى مضاف وعبلة امرأة من بني مرة بن عوف كان عنترة يحبها وجواء موضع في عمان عمي صيغة المخاطبة من وعم يعم معناه الفرح والسرور والقول بانعمي صباحا وقيل اصله انعمي نعمي فحذف الابتداء تخفيفا فبقي عمي ولا حاجة الى هذا التكلف اذا صح المعنى بغير التكلف وتجشم مخالفة القياس المصراع الثاني دعاء يقول يا دار عبلة تكلمي وانت بالجواء وصبحك الله بالخير والسلامة او تكلمي بكلمة انعمي صباحا ترجمہ اے مقام جوای والے عبلہ کے گھر کچھ تو کہو اے عبلہ کے گھر تم بخیر صبح کرو اور سلامت رہو

دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِيضٍ طَرْفُهَا (۵) طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِيذَةِ الْمُتَبَسَّمِ

الآنسة فاعلة من الانس هو الميل الى الغير والتألف به غضيض صفة من الغض اذا اضيف الى الطرف فمعناه الحياء وفتور العين واسترخاء الاجفان قال تعالى قل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن الخ والطوع المطيع المنقاد يستوي فيه المذكر والمؤنث والعناق المعانقة والاعتناق اي سهلة الانقياد والمعانقة من غير تكلف اللذيذ ما تلتذ به النفس وتستريح بمباشرته والمتبسم ظرف من الابتسام اي مصدر ميمي وهو الضحك الخفيف من غير ان تظهر الاسنان او يسمع الصوت والمراد الفم او الثغر يقول هي مانوسة بالاحبة حبيبة قاصرة الطرف مطيعة للمعانقة لذيذة الفم او التبسم ترجمہ وہ نہایت ملنسار اور شرمیلی ہے اسکی ملاقات سہل ہے، اور اس کی ہنسی نہایت لذید

فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا (٦) فَدَنٌ لِأَقْضِي حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

يقال وقف الدابة جعلها تقف لازم استعمل كالمتعدى والناقة كالمفعول والفدن القصر المشيد والمتلوم المنتظر والمرتقب للشئ يقول لما عرفت ربوع العشيقة جعلت ناقتى التى هى كالقصر المشيد فى عظمها تقف فيها لاقضى الحاجة ووقفت بها دهرا طويلا كالمنتظر للشئ **ترجمہ** میں نے وہاں پر محل کی طرح عظیم الجثہ اونٹنی کو ٹھہرایا، اور منتظر کی طرح وہاں ٹھہرا کہ اپنی حاجت کو پورا کروں۔

وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا (٧) بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الحلول النزول الجواد موضع الحزن مقام لبنى يربوع فيه البساتين والانهار تقول العرب من تربع الحزن وتشتى الصمان وتقيظ الشرف فقد اخصب والصمان والمتثلم مواضع مشهورة يقول اذا نزلت عبلة بالجواد نزل اهلنا بالحزن والصمان والمتثلم **ترجمہ** جب عبلہ مقام جواء میں اترتی ہے، تو ہمارے اقارب مقام حزن، صمان اور متثلم میں اتر جاتے ہیں۔

حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ (٨) أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

حييت ماض مجهول جملة معترضة دعائية تقادم العهد قدم الوقت والزمان اقوى المكان اى خرب وخلا عن السكان والاقفار بمعناه ام الهيثم كنية عبلة يقول ايها الطلل التى تقادم عهدها وخرب وخلا عن السكان بعد ام الهيثم حياك الله وبارك فيك **ترجمہ** اے عبلہ کے ٹیلو! جو اس کے چلے جانے کے بعد مدت ہوئی ویران ہو چکے ہو، خدا تمہیں رہتی دنیا تک قائم رکھے۔

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ (٩) عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ

الزائر صوت الاسد ويجمع بالياء والنون جمع العقلاء لان المراد العقلاء العسر العسير والطلاب الطلب وابنة مخرم كنية عبلة وفى ديوانه شطت مزار العاشقين فاصبحت والشط البعد يقول حلت عبلة بارض الاعداء فاشكل علينا طلبك يا عبلة او بعدت عن مزار العشاق **ترجمہ** عبلہ دشمنوں کی سرزمین میں جا اتری، اور اے عبلہ! اب تمہاری طلب ہم پر

بہت مشکل ہوگئی ہے۔

عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا (۱۰) زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ

التعلیق ہو تعلق الرجل بالمرأۃ وحبہ بہا والعرض ما عرضك بغیر ارادۃ ای عشقتہا اتفاقا من غیر قصد ہو سعی و زعما یمکن ان یکون مفعولا لہ لاقتل او مفعول مطلق لفعل محذوف یقول عشقتہا اتفاقا وحالی انی اقتل قومہا او زعم العشق ای الوصال والحب اقسم برب البیت ان ہذا الزعم لیس بزعم ترجمہ میں اس پر اتفاقاً عاشق ہوگیا، اور اس کی قوم کو قتل کررہا ہوں، اور میرا خیال ہے، کہ میں عاشق ہوں، یہ خیال خدا کی قسم ایسا نہیں ہے، کہ اس پر یقین کیا جائے۔

وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ (۱۱) مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُكْرَمِ

یقول نزلت منی بمنزلۃ المحب المکرم فلا تظنی بی سوا ذلك ترجمہ تو نے میرے دل پر ایک محترم دوست کی جگہ لے لی ہے، اب اس کے سوا کوئی اور خیال مت کرنا۔

كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا (۱۲) بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ

المزار مصدر بمعنی الزیارۃ والتربع اقامۃ الربیع وعنیزتین اسم موضع سمی علی لفظ التثنیۃ کالبحرین وغیلم موضع بعید منہ یقول کیف یمکن زیارتہا واہلہا نزلوا فی الربیع بعنیزتین واہلنا بالغیلم وبینہما بون بعید ترجمہ اب محبوبہ کی زیارت کیسے ممکن ہے جب کہ اس کے اقارب ایام ربیع مقام عنیزتین میں گذار رہے ہیں، اور ہمارے عزیز غیلم میں۔

إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا (۱۳) زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ

ازمع الامر ای اظہر فیہ عزما وزم الرکاب شد الی ایۃ بالزمام یرید بہما السفر والترحال والیل المظلم اما بیان للواقع او استعار لسوء العاقبۃ فان اعمال اللیل قلما تکون محمود العاقبۃ ورکابکم یخاطب بہ الحبیبۃ وہو ابلج عندہم اذا خاطبوا المخاطبۃ کما قیل ع ولا تحسبی انی تخشعت بعدکم، وایضا ع ان شئت حرمت النساء سواکم وقال تعالیٰ لسارۃ رحمۃ اللہ علیکم اہل البیت انہ حمید مجید وقال موسی لاہلہ امکثوا انی انست نارا لعلی اتیکم منہا بخبر او جذوۃ من النار لعلکم تصطلون وایضا

قال الله تعالى مخاطبا لنساء النبي واهل بيته يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا يقول ان كنت قصدت الفراق فافعلي فقد زمت ركابكم بليل غدافية مظلمة ترجمہ اگر تم نے جدائی کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے، تو کر گذرو، تمہاری سواریوں کو اندھیری رات میں لگام دیے گئے ہیں۔ جن کا انجام چنداں اچھا نہ ہوگا)

مَا رَاعَنِي إِلَّا حَمُولَةُ أَهْلِهَا (۱۴) وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

الروع الفزع والحمولة الابل المركوبة الوسط منصوب على الظرفية سف البعير اكل الحشيش من العلف اليابس وحب الخمخم يقال له خاكسی وخوب کلاں هو علف دوابهم اذا لم يجدوا لها علفا ووجه الفزع انهم اذا قحطوا ارسلوا رائدا هو يتجسس لهم الكلاء والماء فاذا جاء بالخبر ارتحلوا في الوقت على حكمه ويكون ذلك فجاءة يقول ما افزعني الا ركابهم وسط ديار الحي مرحلة مرتحلة تاكل اليابس من حبوب الخمخم ترجمہ مجھے اس چیز سے گھبراہٹ ہوئی کہ ان کی سواریاں تیار ہو کر گھروں کے درمیان کھڑی تھیں، اور سوکھی خاکسی کھا رہی تھیں۔

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً (۱۵) سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ

الحلوبة ناقة ذات در والسود جمع سوداء استعمل استعمال المفرد صفة لتميز العدد اعني حلوبة الخافية ريشات الطائر التي تخفى اذا ضم جناحه والاسحم شديد السواد يقول في هذه النوق اثنتان واربعون ناقة ذات البان اسود اللون غدافية الريش كريش الغراب الاسود الفاحم ترجمہ ان میں بیالیس دودھ دینے والی سیاہ اونٹنیاں ہیں، جن کی رنگت اس طرح سیاہ ہے، جیسے کوے کے اندرونی جانب کے پر۔

إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ (۱۶) عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ

تستبيك من السبي هو الذي اسر من المعركة والغروب جمع غرب الحدة واللمعان الواضح الصافي الذي لا غبار عليه وكلاهما صفات للاسنان اي باسنان ذي غروب قال الحماسي

قتلت بفاحم وبذي غروب | اخا قوم وما قتلوا اخاك

والعذب يوصف به الماء عموما وهو ضد المالح والمقبل القبلة والمطعم الطعم يقول اذكر اذا سرتك هذه العشيقة اي عبلة باسنان حديدة لا بيض صافية التي يعذب

قبلتها ولذیذ طعمها ترجمہ بھلا یاد کرجب کہ عبلہ نے تجھے اپنے تیز سفید، صاف، خوبصورت دانتوں سے گرفتار کیا، جن کے بوسے بے حد میٹھے تھے، اور مزا بہت ہی لذیذ،

وَكَأَنَّمَا نَظَرَتْ بِعَيْنَيْ شَادِنٍ	(۱۷)	رَشَأً مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ أَرْثَمِ

الشادن ولد الظبية اذا قوی واستغنی عن امه والرشا هو الولد اذا تحرك ومشی والحر فرخ الحمامة وولد الغزال والارثم غزال ابیض الشفة العلیا وفی نسخة لیس بتوأم ای ولدا منفردا وذلك دلیل علی قوته یقول ان عبلة تنظر الی كولد الغزال القوی ابیض الشفة العلیا ای تنظر بغنج ودلال ترجمہ گویا وہ مجھے اس طرح دیکھتی ہے جیسے ہرنی کا بچہ، جس کا بالائی ہونٹ سفید ہو۔

وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ	(۱۸)	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ

الفارة وعاء المسك والتاجر بائع المسك والعطوات القسيمة المرأة الحسناء او اسم موضع او معناه القسم والعوارض جمع عارضة الاسنان التی بین الاضراس والثنایا والمراد من الفم التكلم والتبسم والباء فی بقسیمة بمعنی عند یصف طیب نكهتها ویقول كان وعاء المسك لتاجر العطورات عند امرأة حسناء او هو نافجة مسك قیمة (منزلة معروفة) تسبق الیك من عوارضها . . . قبل فمها ای قبل ان تتكلم او تتبسم ترجمہ گویا کسی عطار کی کستوری کی ڈبیہ ایک خوبصورت عورت کے پاس ہے جس کی خوشبو منہ کھلتے یا ہنستے ہی تیرے پاس اس کے دانتوں سے پہلے پہنچ گئی۔

أَوْ عَاتِقًا مِنْ أَذْرِعَاتٍ مُعَتَّقًا	(۱۹)	مِمَّا تُعَتِّقُهُ مُلُوكُ الْأَعْجَمِ

العاتق صفة هو العتیق ای القدیم او الحسن واذرعات بلدة بالشام تجلب منها الخمور والمعتق الخمر قدیمة العهد یصف نكهتها وطیب بدنها بمثل آخر یقول ان نكهتها اما كرائحة خمر عتیق قدیمة مما عتقه ملوك العجم ترجمہ یا اس کی خوشبو اس پرانی شراب کی طرح ہے، جو اذرعات سے لائی گئی، اور اسے عجم کے بادشاہوں نے پرانا اور محفوظ کیا ہوا تھا،

أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا	(۲۰)	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ

الروضة البستان عطف علی فارة والانف الجدید الذی لم تمسه قدم راع ولا حیوان

تضمن اشتمل على نبتها غيث وكفلها بالامطار والدمن مجتمع السرقين وما كنس من البيت تلقيه الزراع في الحرث يطيب بالحرث لكن ينتن الريح والمعلوم ما فيه اعلام الاقدام وغيره يصف طيب النكهة ويذكرها مثلا ثالثا ويقول اوكان ريح فمها كروضة غير ممسوسة الاقدام نضمن الغيث على نبتها امطارها وقليلة الدمن معدمها لم يعلو باقدام الوحوش والرعاة ترجمہ اس کے منہ کی خوشبو اس باغ کی طرح ہے جس کی انگوریوں پر بارش پڑ چکی ہو، اور اس میں کوڑی ڈال کر اسے گندہ نہ کیا گیا ہو، اور نہ ہی اس میں پاؤں کے دندنے کے نشان ہوں۔

جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (۲۱) فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ

جاد يجود الجود من الافعال التي تتعدى باللام وعلى وبغير حرف الجر عليها الضمير المجرور الى الروضة والبكر السحابة الكثيرة الماء والحرة ايضا بمعناه القرارة الارض المستوية المنخفضة مثل بالدرهم في اللمعان والبريق يقول جادت عليها كل سحابة كثيرة الماء فتركت كل ارض منخفضة مستوية تلمع كالدرهم ترجمہ ایسا باغ جس پر صبح کے بادل نے اس قدر بارش کی ہو، کہ ہموار زمین یا گڑھے کو درہم کی طرح کر دیا ہو کہ اس میں پانی چمک رہا ہو۔

سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ (۲۲) يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ

السح والتسكاب مصدران بمعنى شدة الصب العشية شدة ظلمة الليل والتصرم الانقطاع والانفاد يقول جادت عليه سحابة كثيرة الماء عشية فكل ليلة تجري عليها مياه الامطار ولا ينقطع ترجمہ وہ بادل عشاء کے وقت اس باغ پر پوری شدت سے برستا ہے پانی چلنے لگتا ہے اور قطع نہیں ہوتا۔

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ (۲۳) غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ

خلا بها لقيه منفردا والذباب حيوان قذر معروف والبراح القطع والزوال والغرد الغناء بحسن الصوت والمترنم المغنى الطرب يصف زهرة البستان بانه مبتهج اخضر يقول يخلو فيها الذباب فلا ينقطع عنه غناؤه الحسن كالشارب الطرب الذي يترنم ترجمہ مکھی اس باغ میں خلوت اور علیحدگی میں اس خوش آوازی سے گاتی ہے، جیسے شرابی جو نشے

اور بنک میں ہو۔

هَزِجاً يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ (۲۴) قَدْحَ المُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الأَجْذَمِ

الهزج الغناء والترنم والحك الاحتكاك يريد بالذراع ايدى الذباب التى تحكها اذا قعدت على الشئ وتصوت والقدح ايقاد النار وايرادها والمكب المنكب على وجهه قال الله تعالى افمن يمشى مكبا على وجهه اهدى امن يمشى سويا على صراط مستقيم والزناد والزند عود يقدح به النار جمعه ازند وازناد والاجذم مقطوع الانامل يمثل الذباب وانكبابه فى الحديقة يقول ان هذه الذباب يصوت كالمغنى ويحك يده على يده ويحكهما كالمغنيين كما يوقد المكب الاجذم النار وينكب عليها ويدوم يضرب بعض الاعواد على بعض **ترجمہ** وہ مکھی گاتی رہی، اور ایک ہاتھ کو دوسرے پر مار کر تالیاں بجاتی رہی جیسے ہاتھ کٹا چقماق کی لکڑیوں کو ایک دوسرے پر پے بہ پے مارتا ہے۔

تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ (۲۵) وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ

ضمير تمسى وتصبح الى عبلة الحشية البساط المحشو بالقطن وغيره وابيت من البيتوتة امضاء الليل والادهم الفرس الاسود او اسم فرس عنترة والسراة الظهر والملجم مفعول من الالجام يقول حبيبتى عبلة تضطجع صباحا ومساء فوق ظهر بساط محشو بالقطن وغيره اى متنعمة وانا ابيت على ظهر فرس ملجم ادهم **ترجمہ** عبلہ صبح و شام نرم اور روئی دار گدیلوں پہ لیٹے ہوئے آرام کرتی ہے، اور میں اپنے گھوڑے ادہم کی پیٹھ پر رات گذار دیتا ہوں۔

وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى (۲۶) نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ المَحْزَمِ

العبل الضخم والشوى الاطراف والقوائم والنهد المرتفع مراكل جمع مركل هو موضع من البطن يركز عليه الدابة يقال له فى الفارسية (مهميز زدن) النبيل الوسيع والمحزم ظرف مكان من الحزام وهو البطن اى وسيع البطن يقول وبساطى سرج محشو على فرس ضخم الاطراف والقوائم مرتفع المراكل وسيع البطن الذى هو موضع الحزام منه **ترجمہ** میرا بستر میری زین ہے، مضبوط ہاتھ پاؤں والے گھوڑے پر جس کی ایڑ لگانے کی جگہیں اونچی ہیں اور اس کے تنگ ڈالنے کی جگہ یعنی پیٹ بہت فراخ ہے۔

هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ (۲۷) لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ

تبلغني اجتمع فيه نونان ثقيلة ووقاية والابلاغ نتعدى الى مفعولين شدنية منسوبة الى شدن وهو موضع باليمن تنسب اليه نجائب النوق واللعنة هي البعد من الرحمة والمراد دعاء السوء والشراب ههنا اللبن اي محرومة من اللبن المصرم القطع والمصرم المقطوع الضرع ارادة اراتقاقاذا انقطع اللبن من الناقة قويت وسمنت يقول هل تبلغني دار عبلة ناقة شدنية التي حرمت من اللبن وصرم ضرعها التسمن وهذا اما عبره باللعن ترجمہ کیا مجھے عبلہ کے گھر مقام شدن کی موٹی اور طاقت ور اونٹنی پہنچا دے گی جسے دودھ سے محروم ہونے کی بد دعا دی گئی اور اس کا تھن کاٹ دیا گیا۔

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ (۲۸) تَطِسُ الْإِكَامَ بِوَخْدِ خُفٍّ مِيثَمِ

يقال خطر البعير خطرانا وخطيرا حرك ذنبه مرة بعد مرة وضرب بها فخذيه يفعل هذا اذا نشط غب كل شئ عاقبته والسرى سير الليل والزيافة الناقة التي تمشي متبخترة والوطس الضرب الشديد بالخفاف والاكام جمع اكمة هي اطواد الرمال والوخد نوع من مشية الابل تمشي كمشي النعام والخف من البعير والبقر وغيرهما كالحافر من الحمار والفرس والبغال والميثم من الوثم شدة الوطي يقول هذه الناقة نشيطة تحرك ذنبها في عقب السرى تتبختر في مشيها تكسر اكام الرمال بمشيه الوخد تطاها وطيا شديدا ترجمہ وہ اونٹنی رات کے آخری حصہ میں دم ہلاتی ہوئی مٹک کر چلتی ہے اور ریت کے ڈھیروں کو اپنی چال سے اور اپنے پاؤں سے خوب روندتی جاتی ہے۔

وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً (۲۹) بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

الوطس الضرب الهادمة وفي نسخة اقص وهو الكسر العشية بعد الزوال الى نصف الليل بقريب بين المنسمين صفة ظليم محذوف وهو الذكر من النعام والمنسم الخف والمصلم مقطوع الاذن يقول فكانما اسير على ناقة هدم اكمات الرمال وقت العشي كظليم قريب الخفاف مقطوع الاذان كانه وصفه بسرعة السير بقرب الاقدام وكثرة الخطا ترجمہ میں ایسی اونٹنی پر سفر طے کرتا ہوں جو ریت کے ڈھیروں کو توڑتی ہوئی قریب قریب قدم

رکھنے والے شتر مرغ کی طرح تیز چلتی ہے

تَأوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ (۳۰) حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ

اوی الی الشئ ای سکن فیہ قلص جمع قلوص ھی صغار النعام والشابۃ منھا والحزق الجماعۃ یمانیۃ نسبۃ الی یمن علی خلاف القیاس ای نوق یمانیۃ او نعامات یمانیۃ الاعجم صفۃ الغلام وطمطم من لا یعرب بالالفاظ ای تاوی النعام الصغار الی ھذا النعام کما تاوی النوق الیمانیۃ الی الغلام العجمی الذی لا یعرب بالالفاظ ولا یفصح بھا، ترجمہ اس شتر مرغ کے پاس چھوٹی اور جوان مادائیں اس طرح جمع ہوتی ہیں جیسے یمنی اونٹنیاں عجمی غلام کے پاس جو صاف نہیں بول سکتا۔

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ (۳۱) حَدَجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ

قلۃ الشئ اعلاہ والحدج مرکب للنساء والحرج خشب تربط وتحمل علیھا المیت یرید سریر المیت والنعش ھو السریر اذا کان علیہ المیت والمخیم مفعول من الخیمۃ۔ یقول تتبع ھذہ القلوص قلۃ راس ذلک الظلیم کان راسہ خشب المیت علی سریر لہ خیم علیہ تلک الخشب او ھو حودج النساء خیم علی السریر والبیت لا یخلو عن ھجنۃ فی معناہ والحدج والنعش لا علاقۃ بینھما ترجمہ وہ اس کے سر کو دیکھ کر اس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں، ادھر ادھر نہیں ہوتیں، اور وہ کجاوے کی طرح عظیم الجثہ ہے، جیسے اونچی جگہ کوئی خیمہ نصب ہو۔

صَعْلٍ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ (۳۲) كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ

الصعل ناقۃ او نعام دقیق الراس عاد الشئ یعودہ حفظہ وخضنہ ذو العشیرۃ موضع فی صمان الفرو عماد من ادم مع الشعر تسمی ر پو ستین الاصلم المقطوع الاذن یقول ھذا النعام یحفظ بیضہ بذی العشیرۃ فھو کالعبد ذی الفرو الطویل مقطوع الاذن یحفظ نوقہ ویرعاھا ترجمہ چھوٹے سر والا شتر مرغ مقام ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی حفاظت کرتا ہے جیسے لمبی پوستین والا کان کٹا حبشی غلام اونٹوں کی حفاظت کرتا ہے۔

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ (۳۳) زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ

الشرب یتعدی بنفسہ والباء اما زائدۃ او بمعنی من والشرب کثیرا ما یستعمل فی البشر

وفی ذوات الحوافر الجرع وفی الطیور الحساء وفی ذوات الخفاف یستعمل الشرب وغیرہ ایضا والکل تستعمل استعارة والدحرض والوسیع مقامان معروفان ثناهما علی الدحرضین تغلیبا لشهرة المعرفة ودیلم جیل معروف بینهم وبین العرب عداوة حتی ان العرب یسمونهم بالاعداء یقول شربت هذه الناقة بماء الدحرض والوسیع وانحرفت نافرة عن حیاض اعدائنا بنی دیلم ترجمہ اس اونٹنی نے مقام دحرض اور وسیع کا پانی پیا، اور بنی دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہوئی منحرف ہو گئی۔

وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا (۳۴) اَلْوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ

التنائی البعد والدف مصدر بمعنی الجانب من کل شیء یقال رماه الله بذات الدف ای ذات الجنب الوحشی الجانب الایمن ضد الانسی واضافة الدف الی الوحشی اضافة الشیء الی نفسه المغایرة لفظا ومن بمعنی عن هزج المغنی فی غنائه طرب وترنم والعشی آخر النهار والمؤوم عظیمة الراس صفة هرة یقول کان هذه الناقة تخاف من السوط وتبعد بجانبها الایمن من صوت هرة عظیمة الراس وقت العشی ترجمہ یہ اونٹنی کوڑے کی ضرب سے اس طرح ڈرتی ہے گویا کہ وہ اپنے دائیں پہلو کو موٹے سر والی بلی کی آواز سے بچاتی ہے والمشہور ان الجمال تنفر من الهرة غایة المنافرة۔

هِرٍّ جَنِیبٍ کُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ (۳۵) غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْیَدَیْنِ وَبِالْفَمِ

هر بیان لقوله مؤوم والجنیب ما فی جنبك العطف الانعطاف غضبی فعلی من الغضب یقول هذه الهرة مربوطة بجنب هذه الناقة اذا عطفت علیها الناقة غضبی اتقت هذه الهرة عنها بیدیها وفمها ترجمہ وہ بلی اونٹنی کے پہلو سے بندھی ہوئی ہے جب اونٹنی اس پر غصے سے جھپٹتی ہے، تو وہ اس سے اپنے پنجوں اور منہ سے بچاؤ کرتی ہے۔

أَبْقَى لَهَا طُولُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا (۳۶) سَنَدًا وَمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَیِّمِ

ابقی لها ای منها السفار جمع سافر المقرمد بناء من الآجر والحجارة ماخوذ من القرمید بمعنی الآجر والسند وجه الجبل والاسناد المعمود علیه واسند الحدیث عزاه الی من رواه وناقة سناد طویلة القوائم ضامرة قویة دعائم جمع دعامة ہی الاسطوانة والمتخیم

من تخيم اى نصب الخيمة يقول ابقى لها طول اسفارها جسما قويا فا قوائمها كانه بنى من الحجارة كاساطين الخيمة اى ضمر جسمها وتناثر ايد اللحوم منها ترجمہ سفروں کی کثرت نے اس کے جسم کو پتھر کے مکان کی طرح ٹھوس اور مضبوط بنا دیا ہے، اور اس کی ٹانگیں ایسی ہیں، جیسے خیمے کے ستون۔

بَرَكَتْ عَلٰى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَاَنَّمَا (۳۷) بَرَكَتْ عَلٰى قَصَبٍ اَجَشَّ مُهَضَّمٖ

البروك جلوس الجمل والرداع قرية فى يمن الجش المصوت الخشن كصوت المزمار مهضم المهضم المكسر ويقال قصبة مهضمة او مهضومة اى مزمر يقول بركت هذه الناقة بعد طول الاسفار عند قرية تسمى رداع ولعظامها صوت كصوت قصب مكسور او صوتها كصوت مزمار تزمرا وصوت الناقة نفسها كهذه الاصوات ترجمہ اونٹنی بستی رداع کے پاس بیٹھی، تو اس کی آواز ایسی تھی جیسے کانوں کے ٹوٹنے کی آواز یا بانسری بجنے کی آواز، یا یہ تمثیل اس کی ہڈیوں کے کڑکنے کی ہے۔

وَكَاَنَّ رُبًّا اَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا (۳۸) حَشَّ الْوُقُوْدُ بِهٖ جَوَانِبَ قُمْقُمٖ

يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرٰى غَضُوْبٍ جَسْرَةٍ (۳۹) زَيَّافَةٍ مِثْلِ الْفَنِيْقِ الْمُكْرَمٖ

الرب بالضم المطبوخ من عصير ثمار الكحيل نفط او قطران يطلى بها الجرب والمعقد الجامد يقال حش الوقود ادراها بالنار والقمقم الجرة او وعاء العطار ينثر منها العطر على الضيوف وغيرهم او وعاء يسخن فيه الماء ينباع من نبع الماء اى سال من العين ومنه الينبوع والذفرى اصل الاذن والغضوب فعول من الغضب يستوى فيه المذكر و المؤنث والجسرة القنطرة ويعبر بها عن الجمل القوى والانثى الجسرة والزيافة المرحة والفنيق الجمل القوى الذى لا يوذى ولا يركب لكرامته يصف عرقها وقوتها يقول كان ربا او قارا منجمدا حش فى جوانب قمقمة النيران فسال هذا العرق او الرب من اصل اذنها فى صورة العرق وهى غضوب قوية مرحة تمرح مثل المكرم عند اهله ترجمہ اس کی کنپٹیوں سے اتنا گاڑھا پسینہ نکلتا ہے، جیسے کہ جما ہوا رب یا روغن قار جب کہ گھڑی کے نیچے آگ جلائی جائے یہ اونٹنی نہایت غضب ناک مضبوط ہے، اور مٹک کر چلتی ہے، جیسے قابل احترام نر۔

إِنْ تُغْدِفِي دُوْنِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي (۴۰) طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ

الاغداف ارسال الستر ولذلك يقال ليلة غدافية الاهاب اى مظلمة مغدفة بالظلمة القناع الستر الطب الحاذق المجرب صفة والمستلئم لابس اللامة كانت النساء يتسترن من الازواج اذا ظهر منهم من جبن او لم ياتوا بشجاعة تذكر يقول ان ترسلي دوني الستر فهذا لا يليق لاني ماهر باخذ الفرسان فكيف انت؟ ترجمہ اگر تو نے مجھ سے پردہ کر لیا، تو یہ مناسب نہیں، کیونکہ میں بزدل نہیں ہوں، بلکہ زرہ پوش شہسواروں کے گرفتار کرنے میں مجھے پوری مہارت ہے یا مجھے چونکہ درع پوش بہادروں کے گرفتار کرنے میں مہارت ہے اس لئے تیری یہ پردہ داریاں مفید نہ ہوں گی، میں تمہیں گرفتار کر کے چھوڑوں گا

أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي (۴۱) سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ

اثنى عليه اذا ذكره بالخير ومدحه السهل السمح والمخالقة المعاشرة بالاخلاق الحسنة يقول امدحيني بما قد علمت من حسن معاشرتي فاني رجل اذا لم يظلمني احد فانا حسن الاخلاق طيب القريحة ترجمہ جب تجھے علم ہے، تو میری حسن معاشرت کی تعریف کر، کیونکہ اگر مجھ پر ظلم نہ کیا جائے، تو مجھ سے میل ملاپ بہت ہی آسان ہے، محسن کے احسان کو چھپانا چونکہ ظلم ہے، اس لئے میں اسے برداشت نہیں کر سکتا۔

وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ (۴۲) مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

ظلمت على صيغة المجهول والتاء مفعول نائب الفاعل والباسل الشديد الكريه والمذاقة الذوق والعلقم الحنظل وظلمي مصدر مجهول اضيف الى المفعول يقول اذا ظلمني احد فان ظلما على كريه شديد عاقبته طعمه مر كالحنظل لا يطعم ولا يذاق ترجمہ جب مجھ پر کوئی ظلم کرے، تو اس کا انجام سخت ہے، اور اس کا مزا اندرائن کے پھل کی طرح بہت ہی تلخ ہے۔

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامِ بَعْدَمَا (۴۳) رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ

المدامة الخمر التى تشرب دائما فان اكثر انواعها لا تشرب على الدوام والركود السكون الهواجر جمع هاجرة نصف النهار المشوف من شامه زينه وجلاه المعلم

ماعليه العلامة اى المسكوك صفة للدينار يقول لقد شربت الخمر بعد سكون الهاجرة بالدينار المجلو المسكوك ترجمہ میں نے دوپہر ڈھل جانے کے بعد صاف اور شفاف دیناروں کی شراب پی

بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ اَسِرَّةٍ (۴۴) قُرِنَتْ بِاَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ

زجاجة القدح من القارورة الاسرة الخطوط والازهر الابيض الواضح صفة الابريق والشمال ضد اليمين المفدم الفدام خرقة صغيرة توضع على فم الاناء ليصفى ما فى الاناء يقول شربت الخمر بقارورة اصفر اللون فيها الخطوط والاسارير قرنت بابريق ابيض صافى اللون فدم وجهه فى ريح الشمال ترجمہ میں نے پیلے رنگ کے گلاس سے شراب پی جس میں خوبصورت خطوط تھے، جو ایسی صراحی کے ساتھ تھا جسے شمالی ہوائیں منہ بند کرکے رکھا گیا تھا۔

وَاِذَا شَرِبْتُ فَاِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ (۴۵) مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ

يصف نفسه بالثقة والبصيرة يقول اذا شربت فلاشك انى اهلك مالى لكن لا افحش فى السكر فيذهب عرضى بل عرضى زائد لا يكلمه شئ ترجمہ جب میں شراب پیتا ہوں تو اپنا مال تو یقیناً برباد کر دیتا ہوں لیکن میں بحالت مستی کوئی ایسی حرکت نہیں کرتا، جس سے میری آبرو پر کوئی آنچ آئے۔

وَاِذَا صَحَوْتُ فَلَا اُقَصِّرُ عَنْ نَدًى (۴۶) وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي

الصحو الافاقة عن السكر والتقصير التقليل والندى الجود والسخاء والشمائل جمع شمال وهو الطبع والتكرم هو التخلق بالكرم يقول اذا افقت من السكر فانى ايضا جواد غير قاصر كما تعلمين طبيعتى وكرم اخلاقى ترجمہ جب میں ہوش میں آتا ہوں تو میں سخاوت میں کمی نہیں کرتا، جیسے تو میرے اخلاق اور کرم کو جانتی ہے۔

وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا (۴۷) تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْاَعْلَمِ

الواو بمعنى رب الحليل الزوج لانه يحلل زوجته وهى تسمى حليلة او من الحلول لان كل واحد منهما يحل فراش الآخر والغانية هى التى تستغنى بحسنها عن الحلى او عن الزوج او المترفة التى استغنت ببيتها عن بيت الزوج المجدل من الجدالة وهى الارض والمجدل

المصروع على الارض تمكو المكاء الصفير بالشفاه قال تعالى ما كان صلوتهم عند البيت الا مكاء وتصدية ولابد فی الصفیر من اضطراب الشفاه فاستعير لذلك والفريصة لحم الظهر الملتصق باطنه بالقلب يتحرك اذا احاط الخوف بالقلب والشدق زاوية الشفاه وجانبها والاعلم المشقوق الشفة العليا يقول رب زوج لامرأة غانية صرعته على الارض تضطرب فرائصه خوفا مني كاضطراب الشفة المشقوق ترجمہ میں نے بہت سی خوش وضع عورتوں کے خاوندوں کو زمین پر پٹک دیا اس کے کندھے کا گوشت میرے خوف سے اس طرح پھڑک رہا تھا جیسے کٹے ہوئے ہونٹ کی باچھیں۔

عَجِلَتْ يَدَایَ لَهٗ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ (۴۸) وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

العجلة ضد البطوء ويداي اما تثنية حذفت نونها للاضافة او مفرد لان اصله يدي فلما اضيف الى الياء توسطت الواو فانقلبت الفا لانفتاح ما قبلها وهو في الاصل يدي والطعنة ضربة بالرمح والرشاش النضح والتقاطر والنافذة الجراح الذي نفذ فيه السنان والعندم دوا احمر اللون تسمى دم الاخوين يصبغ به الثياب يقول عجلت له بطعنة ينفح جرحه بدم سائل كدم الاخوين ترجمہ میں نے پوری عجلت سے اسے ایک نیزہ مارا جس کے زخم سے دم الاخوین کے رنگ کا خون ٹپکنے لگا۔

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ (۴۹) إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَا تَعْلَمِي

الخيل منصوب باعراب المضاف المحذوف اي اهل الخيل كما قال تعالى واسئل القرية اي اهل القرية وابنة مالك زوجته دعاها بالكنية وكان ذلك دأبهم يقول يا ابنة مالك ان كنت لاتعلمين بعض احوالي فلم لا تسألين عمن يعلم فان شفاء العي السؤال ترجمہ اے بنت مالک اگر تو میرے بعض اوصاف کو نہیں جانتی، تو اس کی جانب لوگوں سے کیوں نہیں پوچھ لیتی

إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ (۵۰) نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ

الرحالة هو سرج من ادم والسابح صفة الفرس كانه يصف جريه بسبح والنهد مشرف الصدر والتعاور التناول والتداول والكماة جمع كمي البطل الشجاع الذي يستتر بدنه بالدرع والسلاح والمكلم المجروح وكلمة اذ للتعليل يقول لاني دائما اكون على سرج

فرس سریع الجری رفیع الصدر المجروح تناول الابطال فی جرحہ مرۃ بعد اخری **ترجمہ** کیونکہ میں ہمیشہ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار رہتا ہوں، جس کا سینہ زخمی اور بھرا ہوا ہے، اور بہادر شہسواروں نے اسے باری باری زخمی کیا ہے۔

طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً (۵۱) يَأْوِي إِلَى حَصَدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ

طورا تارۃ ومرۃ والتجرید التعری والتخلص للشیء والطعان المطاعنۃ بالاسنان اوی الیہ ای مال والحصد القوی الصلب والقسی جمع قوس والعرمرم الجیش الکثیر جدا یقول تارۃ اخلص ھذا الفرس للمطاعنۃ بالاعداء وتارۃ یاوی ویمیل الی جیش صلب القسی کثیر العدد **ترجمہ** کبھی وہ گھوڑا اکیلا نیزوں کی زد میں ہوتا ہے، اور کبھی بہت بڑے ٹڈی دل اور تیر انداز لشکر کے پاس پناہ لیتا ہے۔

يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي (۵۲) أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ

الوقائع الحوادث التی تقع جمع الوقیعۃ والمراد الحرب والغشیان الھجوم والزحام والوغی ھو اللغط ومجتمع الاصوات والعفۃ ھو ترک الشیء حیاء او الاجتناب عن المعاصی والمغنم الغنیمۃ یقول یخبرک من شھد الحرب والحوادث انی ازدحم فی الحرب واجتنب الغنیمۃ اذا قسمت **ترجمہ** جس شخص نے لڑائی کے حوادث کو دیکھا ہے، وہ تجھے بتلائے گا، کہ میں لڑائی میں تو شریک ہوتا ہوں، لیکن غنیمت کی تقسیم کے وقت پرہیز کرتا ہوں، اس لئے کہ طمع نہیں کرتا۔

وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ (۵۳) لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ

المدجج الشاب المستور بالسلاح والنزال المقابلۃ بان یقول کل واحد لصاحبہ انزل انزل والامعان والھرب الفرار والمستسلم طالب الصلح یقول رب شاب تام السلاح مستور بالدروع تکرہ الابطال دعوتہ بالنزال لیس مشتغلا بالفرار متوغلا فیہ ولا مستصلح للسلم جانحا الیہ۔ والقصۃ ان بنی عبس خرجوا من ذبیان واقاموا عند بنی سعد وکانت لھم خیول عتاق واموال نفیسۃ فطمع بنو سعد فیھا وارادوا الغدر بھم فعلم بذلک قیس بن زھیر بن عبس فلما کان اللیل خرجوا فی دجی اللیل موھمین لبنی سعد انھم ھھنا فلما صبح بنو سعد علموا رحیلھم فاتبعوھم مشرقین فادرکوھم بین البحرین والیمامۃ

بالفرق فکان القتال فانهزمت بنو سعد وقتل صاحب القصیدة معاویة بن نزال و الی هذا القتل یشیر فی هذه الاشعار وبعد ذلك اصطلحوا مع ذبیان یقول ورب بطل مستور بالاسلحة تکره الشبان مقابلته ومقاتلته الذی لا یتفکر فی الفرار ولا یجنح للسلم ترجمہ بہت سے مسلح نوجوان ہیں، جن کے ساتھ مقابلہ کرنا بہادر پسند نہیں کرتے، نہ ہی اسے بھاگنے کی فکر ہے، اور نہ ہی صلح کی خواہش۔

جَادَتْ يَدَایَ لَہٗ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ (۵۴) بِمُثَقَّفٍ صِدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ

جادہ والیه وعلیه احسن الیه کانه یعد هذا القتل احسانا لتخلصه به عن الشدائد والمثقف الرمح المقوم بالثقاف والکعب العقدة فی قصب الرمح وصدقها استقامتها والمقوم ضد المعوج یقول احسنت الیه بقتلی ایاه بطعنة عاجلة برمح مثقف مقوم محکم العقد ترجمہ میں نے اس نوجوان پر مضبوط اور سیدھے نیزے کی کاری ضرب کے ساتھ اس پر احسان کیا۔

بِرَحِيبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِي جَرْسُهَا (۵۵) بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ الذِّئَابِ الضُّرَّمِ

الرحیب الواسع والفرغ مخرج الماء من الدلو والاناء یقال هذه طعنة ذات فرغ ای وسعة والجرس هو ما یعلق فی اعناق الحیوانات المعتس هو الطواف فی ظلمة اللیل قال الله تعالی واللیل اذا عسعس والضرم جمع ضارم جائع قال الزوزنی الضرم جمع ضارم لکن لا یقال فلان ضارم بل یقال ضرم ولم یتکلم فلان ضارم وظرف برحیبة متعلق بجادت یقول جدت علیه بطعنة وسیع الطرفین یصوت خروج الدم منه کالجرس یخبر صوتها الذئاب الجائعة التی تطوف باللیل طالبة للصید ترجمہ میں نے اسے ایسا کھلا اور کاری زخم لگایا جس کی آواز نے رات کو پھرنے والے بھوکے بھیڑیوں کو شکار کا پتہ دے دیا۔

فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ (۵۶) لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ

الشك النظم او الشق والمراد بالثیاب اما ذاته ونفسه کما قیل فی قوله تعالی وثیابك فطهر او الثیاب الملبوسة والاصم الصلب لعله یرید ان الکریم لا بد له من مثل هذه الموت لانه لا یفر من المعرکة او ان شرافته لا تعصمه عن الموت فان الموت لا بد منها

يقول نظمت او شققت ثيابه بالرمح الصلب والكريم لا يحرم على الرماح نفسه لاستقامته وعدم فراره ترجمہ میں نے اسے یا اس کے کپڑوں کو مضبوط نیزے میں پرو دیا کیونکہ شریف آدمی نیزوں کی موت سے محروم نہیں رہ سکتا، کیونکہ اسے بھاگنا نہیں ہوتا۔

فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ (۵۷) يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ

ترك الشيء بقاءه على حاله الجزر الغذاء والطعمة والنوش الاخذ والتناول قال الله تعالى وانى لهم التناوش من مكان بعيد والقضم القطع بالثنايا كما تقطع الحيوان المرعى و البنان هو ما تحت الاظفار من الاصابع والمعصم المستدق من اليد حيث ينتهي الزندان يقول فتركته طعمة للسباع يتناولن لحمه ويقطعن معصمه الحسنة وبنانه ترجمہ میں نے اسے درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچ نوچ کر کھاتے ہیں، اور اس کی خوبصورت کلائیوں اور پوروں کو کاٹتے ہیں۔

وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا (۵۸) بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ

المشك الدرع والشك النظم وسمى الدرع بذلك لانتظام حلق بعضها فى بعض والسابغة التامة الوافرة والهتك الكسر تضمن معنى الكشف وفروج الدرع حلقاتها والحماية المنع والكف والحقيقة ما يجب عليك حفظه وصيانته ويعبر بحامى الحقيقة عن الشجاع الغيور والمعلم المتوسم الذى جعلت له علامة فى الحرب يعرف به يقول رب درع سابغة كسرت حلقها بالسيف فكشفتها عن جسم الشجاع الذى هو حامى الحقيقة معلم متوسم فى الحرب۔ ترجمہ اور بہت سی کامل درعیں ہیں جن کے حلقوں کو میں نے تلوار سے توڑ دیا، ایسے جوان سے جو حق کا حامی ہے، اور لڑائی میں مشہور اور نشاندار ہے۔

رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا (۵۹) هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ

الربذ الخفيف يقال ربذت يده فى العمل اذا خفت والقداح سهام الميسر وشتا ماض من الشتوة هى ايام البرد يريد به القحط وهو اكثر ما يكون فى الشتاء لاختتام ذخائر الحروب والغاية العلم وهتكها اسقاطها والتجار الذى يبيع ويشترى والمراد تاجر الخمر والملوم من اللوم هو الذى ليم على الشيء يصف حامى الحقيقة باوصاف شتى

ويقول هو خفيف اليدين في قداح القمار في القحط والشتاء وهابط اعلام تجار الخمر ليم على اسرافه وتبذيره ومن عادة تجار الخمر اذا وردوا قرية رفعوا عليهم فاذا نفد الخمر اسقطوها فهذا يريد بانه شريب الخمور حتى يختم ذخائر التجار ترجمہ سردی اور قحط کے زمانہ میں اس کا ہاتھ جوئے کے تیروں پر بہت چلتا ہے، بکثرت شراب نوشی کے سبب تاجروں کے جھنڈے نیچے گرا دیتا ہے، اور اسے بے جا اسراف پر ملامت کی گئی ہے۔

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ (۶۰) أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ

الابداء الاظهار والنواجذ اسنان بين الاضراس والثنايا والتبسم اظهار الفرح بفتح الشفاه وفوقه الضحك والقهقهة فوق الكل يقول لما رآني هذا الشجاع اني نزلت من فرسي اريد قتاله ابدى نواجذه كالمتبسم وهو غير متبسم اي سقط وقلصت شفتاه عن اسنانه من غير تبسم ترجمہ جب اس نے مجھے دیکھا، کہ میں اس کی نیت سے گھوڑے سے نیچے اترا ہوں، تو ہنسی کے بغیر ہی اس کے دانت نکل آئے۔

عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا (۶۱) خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعِظْلِمِ

عهدي به اي لقائي به مد النهار اي وقت ارتفاعه وصعوده كالظهيرة والعظلم النيلج والكتم واستعار به عن يبس دمه وميله الى السواد يقول لقيته وقت الظهيرة فيبس دمه كان بنانه ورأسه خضبا بالكتم اي اسودتا ترجمہ میں اسے دوپہر کے وقت ملا، اور اسے ایسا لہولہان کر دیا، گویا اس کے ہاتھوں اور سر کو وسمہ لگایا ہے۔

فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ (۶۲) بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيدَةِ مِخْذَمِ

علاه بالسيف اذا ضربه من فوقه والمهند اما ماخوذ من هند السيف اذا شحذه او مصنوع الهند والمخذم القاطع مبالغة من الخذم وهو القطع يقول فضربته بالرمح ثم ضربته من فوقه بالسيف المشحذ القاطع الذي حديده خالص صاف ترجمہ میں نے پہلے اسے نیزہ مارا، پھر اس پر تلوار کا وار کیا، جس کا لوہا نہایت صاف تھا، اور بہت کاٹ کرنے والا۔

بَطَلٌ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ (۶۳) يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

البطل الشجاع يسمى بطلا لانه يبطل اعظام السرحة الشجرة العظيمة التي لا ثمرة لها

حذى النعل لبسها السبت الجلد المدبوغ بالقرظ كان يلبسه الملوك والاقيال وقتئذ والتوءم من ولد مع اخر يقول هو شجاع طويل كان ثيابه على شجرة يلبس النعال السبتية لم يولد توءما ضعيفا ترجمہ وہ ایک بہادر ہے، گویا اس کے کپڑے کسی درخت پر ہیں، وہ سبتی جوتے پہنتا ہے، وہ جوڑا نہیں۔

وَلَقَدْ ذَكَرْتُكِ وَالرِّمَاحُ نَوَاهِلٌ (٦٤) مِنِّي وَبِيضُ الْهِنْدِ تَقْطُرُ مِنْ دَمِي

نواهل جمع ناهل هو الشارب من المنهل يريد الشرب من الجرح وبيض الهند سيوفه يذكر شدة حبه بها وعشقه اياها يقول قد ذكرتك والرماح تشرب الدم من جراحاتي والسيوف الهندية تقطر بدمائي اى اذكرك فى مثل هذه المعارك المهلكة ترجمہ اے محبوبہ! میں نے تجھے ایسے وقت یاد کیا، جب کہ نیزے میرے زخموں سے خون پی رہے تھے، اور ہندکی صیقل شدہ تلواروں سے میرا خون ٹپک رہا تھا۔

فَوَدِدْتُ تَقْبِيلَ السُّيُوفِ لِأَنَّهَا (٦٥) لَمَعَتْ كَبَارِقِ ثَغْرِكِ الْمُتَبَسِّمِ

يقول فوددت لشدة حبي بك ان اقبل السيوف لانها تبرق وتلمع كثغرك حين تبسمين ترجمہ میں نے چاہا کہ تلوار کو بوسہ دوں، کیونکہ وہ اس طرح چمکتی ہے، جیسے تیرے دانت جب تو ہنسے۔

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ (٦٦) حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

الشاة الغنم والبقر الوحشى والحمار الوحشى والظبى وتعنى بها المرأة الحسناء وكلمة ما لانها را لتعجب والقنص الصيد ويا حرف نداء والمنادى محذوف هو القوم يقول يا قوم تعجبوا من هذه الحسناء الساذجة التى هى صيد لبعلها الذى نكحت به وحلت له وحرمت على اما لانها امراة ابى واما للحادثة التى وقعت بين قومى وقومها بنو ذبيان يريد عبلة وليتها لم تحرم على ترجمہ اے میری قوم! تعجب کرو اس خوبصورت بھولی بھالی ہرنی سے جس کا یہ شکار ہے، اس کے لئے حلال ہے، اور مجھ پر حرام ہو چکی ہے، کاش یہ مجھ پر حرام نہ ہوتی۔ اور مجھے اس کی قوم سے لڑنے کی نوبت نہ آتی۔

فَبَعَثْتُ جَارِيَتِي فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِي (٦٧) فَتَجَسَّسِي أَخْبَارَهَا لِي وَاعْلَمِي

التجسس بالجیم اللمس بالید لتعرف الحال وتجسس الاخبار والامور بحث عنها والتجسس تتبع اخبار الخیر قال تعالی فتحسسوا من یوسف واعلمی ای ھذه الاخبار عدی الی مفعول وحذف او معناه کونی علی علم ویقین یقول لما اشتقت الیھا قلت لجاریتی اذھبی الیھا وابحثی عن اخبارھا واعلمی علمھا بالیقین لا بالظن والتخمین ترجمہ میں نے اپنی خادمہ کو کہا، کہ جاؤ اور عبلہ کے حالات معلوم کرو، اور اس کا یقینی علم حاصل کرو۔

قَالَتْ رَأَیْتُ مِنَ الْأَعَادِی غِرَّةً (۶۸) وَالشَّاةُ مُمْکِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِی

الاعادی منتھی الجمع من العدو والغرة الغفلة والشاة الظبیة ومثلھا یرید عبلة والممکن ماتقدر علی ادراکه ومرتمی مطاوع رمی یقال رمیت الصید فارتمی ای تاثر من ذلک الرمی یقول ذھبت الجاریة وتجسست عن الاخبار فقالت ان الاعادی غفل لا خبرة لھم فان شئت نفاذ الحمیة والاخذ علیھا فھی ممکنة لمن ھو مضروب بسھام حبھا ترجمہ خادمہ گئی اور اس سے کہا، کہ دشمن بالکل غافل ہیں، اور عاشقوں کے لئے اس کی ملاقات بالکل ممکن ہے،

فَکَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِیدِ جَدَایَةٍ (۶۹) رَشَإٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ أَرْثَمِ

التفات المیل الی الیمین او الشمال والجید العنق والجدایة الظبیة التی مضی علیھا ستة اشھر او خمسة اشھر والرشا الغزال الصغیر الحر الابیض والارثم ابیض الشفة العلیا یقول لما جاوزت ھذه المشاکل واجتنبت اعین الرقباء فنظرت ومالت الی بعنق کعنق ولد الغزال الابیض الارثم ترجمہ جب ایسے خطرات کو عبور کر کے میں اس کے پاس پہنچا، تو اس نے ناز سے میری طرف اس طرح دیکھا، جیسے سفید ہونٹ والا ہرنی کا چھوٹا سا سفید بچہ دیکھتا ہے۔

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَیْرَ شَاکِرِ نِعْمَتِی (۷۰) وَالْکُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ

نبئت علی صیغة المجھول یتعدی الی ثلاثة مفاعیل الاول الضمیر المتصل والثانی عمرو والثالث غیر شاکر والکفر الانکار والجحود ومخبثة علی مفعلة لاظھار معنی السببیة کالمبخلة والمجبنة ای سبب للخبث یقول اخبرت عن عمرو بانه لا یشکر نعمتی ومثل ھذا الکفر یخبث ویکدر نفس المنعم فلا یحسن ولا ینعم ترجمہ مجھے پتہ دیا گیا ہے، کہ عمرو میرے احسانات کا شکر گذار نہیں ہوتا، اور ناشکری منعم کے دل کو خراب کر دیتی ہے۔

وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّيْ فِي الْوَغٰى (۶۱) إِذْ تَقَلَّصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ

الوصاة الوصاية والوصاية هي الوصية وهو العهد اللازم والوغى معركة الحرب وسمي باسم السبب وهو الصوت والجلبة وتقلص الشفة انزوى وانقبض الى العلو ووضح الفم الاسنان يقول لم انس ما اوصاني عمي في معركة الحرب اذ تفتر وتنزوي الشفاه عما في الفم من الاسنان ترجمہ مجھے اپنے چچا کی گھمسان کی جنگ میں کود پڑنے کی وہ وصیت جو انہوں نے معرکہ جنگ میں کی خوب یاد ہے، جب کہ دانتوں سے ہونٹ سکڑے جا رہے تھے۔

فِيْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِيْ لَا تَشْتَكِيْ (۶۲) غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ

حومة الحرب معظمه والغمرة شدة الشيء ومزدحمه والتغمغم التكلم بما لا يفهم وعادتهم التكلم كذلك في المعارك يقول اذ تقلص الشفتان احفظ وصية عمي في معظم الحرب التي لا تشتكي شدتها الشجعان سوى التكلم بما لا يفهم ترجمہ میں نے گھمسان کی جنگ میں چچا کی یہ وصیت یاد رکھی جس کی شدت کی شکایت بہادر صرف گنگناہٹ ہی سے کیا کرتے ہیں۔

(فی نسخة الجمهرة اشعار اُخر)

إِذْ يَتَّقُوْنَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ (۶۳) عَنْهَا وَلٰكِنِّيْ تَضَايَقَ مُقْدَمِيْ

الظرف اما بدل من اذ يتقون او متعلق بقوله لم اخم والاتقاء هو الحفظ بالشيء كالجنة وغيرها والاسنة جمع سنان هو الرمح والتضايق شدة الضيق الباب للمبالغة مقدم ظرف من الاقدام وهو موضع الاقدام والخيم الجبن يقول لم اجبن اذ كان قومي يتقون بي من رماح الاعداء لكن اقدامي تضايقت بكثرة القتلى فيها فلم يكن لي الاقدام والتناحر ترجمہ میں بالکل پیچھے نہیں ہٹا، جب کہ میری قوم مجھے ڈھال بنا کر نیزوں سے بچ رہی تھی، بات صرف یہ تھی، کہ میرے قدم مقتولوں کی کثرت سے تنگ ہو گئے اور میں آگے نہ بڑھ سکا۔

لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ (۶۴) يَتَذَامَرُوْنَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ

يريد بالقوم اعداءه والاقبال التوجه الجمع كلهم والتذامر التحضيض الكر الحملة والمذمم المذمة تقبيح يقول لما رأيت الاعداء اقبلوا كلهم يحض بعضهم بعضا على القتال سطوت سطوة من غير مذمة ترجمہ جب میں نے دشمنوں کو دیکھا، کہ وہ سب کے سب آ گئے ہیں، اور ایک دوسرے

کو لڑائی کی ترغیب دیتے ہیں، تو میں نے ان پر قابل تحسین حملہ کیا۔

يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا (۷۵) أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

اشطان جمع شطن الحبل الذی یستقی به من البئر واللبان الصدر من کل ذی حافر والادهم الفرس الاسود، یقول الناس یستغیثون ورماح الابطال فی صدر فرسی الادهم کحبال البئر التی تنزع بها الدلاء مرة بعد اخری ترجمہ عنترہ کو وہ ایسے وقت میں بلاتے ہیں جب کہ میرے گھوڑے کی چھاتی میں نیزے اس طرح لگ رہے ہیں، جیسے کنویں میں ڈول کی رسیاں۔

مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهِ (۷۶) وَلَبَانِهِ حَتَّى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

والثغرة حفرة فی اعلی الصدر عند منتهی العنق والنحر الصدر والتسربل لبس السربال ای القمیص او کل ما یلبس نسب الرمی الی ثغرة الفرس لانه السبب الاهم لذلك اذا اتجه یقول دمت ارمیهم باعلی نحر فرسی والدم سائل منه وکثر حتی کانه سربال ترجمہ میں برابر اس کی چھاتی ان پر پھینکتا رہا، یہاں تک کہ اس کی چھاتی پر قمیص کی طرح خون جم گیا۔

فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهِ (۷۷) وَشَكَا إِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَتَحَمْحُمِ

ازور مال والعبرة بالفتح الدموع والتحمحم صوت احسن من الصهیل ومن عادة الفرس انه یصوت اذا رای من یانس به یقول فمال الفرس بسبب وقع الرماح فی صدره وشکا الی من الوجع بالدموع السوافك والتحمحم ترجمہ وہ سینہ میں نیزے لگنے کے سبب گرنے لگا اور بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ منہناتے ہوئے شکایت کی۔

لَوْ كَانَ يَدْرِي مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكَى (۷۸) وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِي

المحاورة مراجعة الکلام علی الاسلوب المتعارف یقول لو علم الفرس المحاورة والمراجعة فی الکلام لاشتکی الی وکلمنی لو کان یعلم المکالمة ترجمہ اگر گھوڑا انسانی محاورات کو جانتا تو شکایت کرتا، اور اگر گفتگو کرنا جانتا، تو ضرور گفتگو کرتا۔

وَلَقَدْ شَفَى نَفْسِي وَأَبْرَأَ سُقْمَهَا (۷۹) قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ أَقْدِمِ

یقول هذه المصائب والمصاعب اسقام لکن شفی نفسی وذهب سقمها قول الفرسان فی المعرکة ویلك یا عنترة اقدم ترجمہ میرے دل کی ساری بیماریاں دور ہو گئیں اور مجھے شفا

حاصل ہوگئی، جب شہسواروں نے کہا، عنترہ تم پر افسوس ہے آگے بڑھو

وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا (۸۰) مِنْ كُلِّ شَيْظَمَةٍ وَاَجْرَدَ شَيْظَمِ

الاقتحام الازدحام والخبار الارض اللينة والغبار ما يطير بالاقدام من الهباء والعوابس جمع عابس هو انقباض في الوجه والشيظم الطويل الصلب من الخيول ومؤنثه شيظمة يقول وازدحمت الخيول في الغبار والارض المركلة اللينة عابسة وجوههن وهي طوال الظهور صلبة من الذكور والاناث ترجمہ اور گھوڑے تیوریاں چڑھائے ہوئے غبار میں گھس گئے، جن میں نر اور مادہ دونوں مضبوط اور پیلدار تھے۔

اِنِّيْ عَدَانِيْ اَنْ اَزُوْرَكِ فَاعْلَمِيْ (۸۱) مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضُ مَا لَمْ تَعْلَمِيْ

عداني عرضني وشغلني يقول عاقني عن زيارتك هذه العوائق فاحفظي بعض ما قد علمت وبعض ما لم تعلمي ترجمہ مجھے تیری زیارت سے ان مشکلات نے روکے رکھا، جن سے بعض تو تمہیں معلوم ہیں، اور بعض کو تم نہیں جانتی۔

حَالَتْ رِمَاحُ بَنِيْ بَغِيْضٍ دُوْنَكُمْ (۸۲) وَزَوَتْ جَوَانِي الْحَرْبِ مَنْ لَمْ يُجْرِمِ

الحول الوقوع بين الشيئين وبنو بغيض عبس وذبيان رهطه ورهطها والزوي الحوز والاحاطة والجواني جمع جانية وهي الجناية والجريرة يقول حال بين وصالنا حرب قبائلنا عبس وذبيان واحاطت جنايات المجرمين المعصومين الذين لم يعملوا هذه الذنوب قط ترجمہ بنو بغیض (عبس وذبیان) کی لڑائی ہماری ملاقات میں حائل ہوگئی، جس میں بے گناہوں کو گنہ گاروں کے گناہوں نے گھیر لیا، وہ بھی اس کی پاداش سے نہ بچ سکے۔

وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ يَدْمِيْ نَحْرُهٗ (۸۳) حَتّٰى اتَّقَتْنِي الْخَيْلُ بِابْنَيْ حَذْيَمِ

الكرة العطف والمهر ولد الفرس ذكرا يقول حملت بمهري عليهم ونحره يدمي ويريد بالخيل بني لحي لانهم اغاروا على ابل بني عبس فسمع عنترة ذلك فتبعهم وحده واخذ منهم الابل فجعلوا ابني حذيم وقاية وجنة بيني وبينهم والدم يسيل من صدر مهري ترجمہ میں نے اپنے گھوڑے کے ساتھ حملہ کر دیا، جب کہ اس کی چھاتی سے خون بہہ رہا تھا، یہاں تک کہ انکو حذیم کے دونوں بیٹوں کے ساتھ بچنے کا موقعہ مل گیا۔

ذُلُلٌ رِكَابِي حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِي (۸۴) قَلْبِي وَاَحْفِزُهُ بِاَمْرٍ مُبْرَمِ

ذلل جمع ذليل وهو ضد الصعب حيث شئت ظرف لذلل المشائع المصاحب والرفيق والشيعة واللب العقل ولبي مبتدأ ومشايعي خبره والحفز الدفع والمنع والمبرم المحكم يقول ان ابلي منقادة لي تذهب حيث شئت وقلبي يصحبني ولا يفارقني وادفعه بالرأي المحكم ترجمہ میرے اونٹ میرے تابع ہیں، میں جہاں جاؤں، اور میرا دل (عقل) میرے ساتھ ہے، اور میں اسے محکم اور پختہ حالت میں روکتا ہوں۔

وَلَقَدْ خَشِيتُ بِاَنْ اَمُوتَ وَلَمْ تَكُنْ (۸۵) لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ

اللام موطئة للقسم وقد خشيت جواب القسم والماضي بمعنى الحال وان اموت مفعول لخشيت بواسطة الباء ويتعدى بغيرها ايضا والدائرة الحادثة ودائرة الحرب نقصانه الحادث وابنا ضمضم هما هرم واخوه حصين ابنا ضمضم الذبيانيان يقول والله اني خشيت الموت قبل ان تدور حادثة الحرب على ابني ضمضم الذبيانيين ترجمہ بخدا مجھے خطرہ ہوا، کہ موت آجائے اور ضمضم کے دونوں بیٹوں پر لڑائی کا چکر نہ چلے۔

اَلشَّاتِمَيْ عِرْضِي وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا (۸۶) وَالنَّاذِرَيْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِي

الشتم السب والطعن على الحسب والعرض ما يفتخر به الانسان من حسب او شرف والنذر الايجاب ما لا يجب عليه ودمي مفعول للناذرين يقول هما يسبانني ويطعنان في عرضي وشرفي وانا لم افعل بهم ذلك قط وينذران دمي وقتلي اذا لم اشاهدهما اي في الغيبة ترجمہ وہ مجھے گالیاں دیتے ہیں، اور میری بے آبروئی کرتے ہیں، حالانکہ میں نے ان کے متعلق ایسا کبھی نہیں کیا، اور میری غیر حاضری میں میرے خون کی نذر مانتے ہیں۔

اِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا (۸۷) جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

ان يفعلا شرط وجوابه محذوف الجزر الطعمة والسباع جمع سبع هو كل حيوان مفترس والنسر الطائر المعروف ياكل جيف الحيوانات والقشعم النسر المسن يقول ان يفعلا ذلك فلهما الحق لاني تركت اباهما ضمضما طعمة للسباع وكل نسر مسن الذي لا يستطيع ان يقنص ويصيد ترجمہ اگر وہ ایسا کریں، تو انہیں حق ہے، کیونکہ میں نے ان کے باپ ضمضم کو

درندوں اور بوڑھے گدھوں کا لقمہ بنایا تھا۔

لَمَّا سَمِعْتُ نِدَاءَ مُرَّةَ قَدْ عَلَا (۸۸) وَابْنَيْ رَبِيعَةَ فِي الْغُبَارِ الْأَقْتَمِ

علا علوا ارتفع والاقتم الاسود یقول لما سمعت نداء مرة وابنی ربیعة ارتفع وعلا فی الغبار الاسود ترجمہ جب میں نے مرہ اور ربیعہ کے دونوں بیٹوں کی آواز سیاہ غبار میں بلند ہوتی سنی،

وَمُحَلِّمٌ يَسْعَوْنَ تَحْتَ لِوَائِهِمْ (۸۹) وَالْمَوْتُ تَحْتَ لِوَاءِ آلِ مُحَلِّمِ

رفع محلم کقولہ تعالی یغشی طائفة منکم وطائفة قد اهمتهم انفسهم یقول کل هؤلاء یسعون تحت لوائهم والموت شائع تحت لواء آل المحلم ترجمہ اور قبیلہ محلم کے لوگ بھی اپنے جھنڈے کے نیچے لڑ رہے تھے، اور آل محلم کے جھنڈے کے نیچے موت تھی۔

أَيْقَنْتُ أَنْ سَيَكُونُ عِنْدَ لِقَائِهِمْ (۹۰) ضَرْبٌ يُطِيرُ عَنِ الْفِرَاخِ الْجُثَّمِ

ترجمہ تو مجھے یقین ہو گیا کہ ان متحارب جماعتوں میں اتنی سخت لڑائی ہو گی، کہ زمین سے چمٹے ہوئے پرندوں کے بچے ڈر کر اڑ جائیں گے۔

المُعَلَّقة السابعة

هي للحارث بن حلزة اليشكري من بني بكر وكان لهم ايام ومخاصمات مع بني تغلب فاصلح بينهما الملك عمرو بن هند وهو من كبار ملوك الحيرة المشتهر بذلك في الجاهلية واخذ معه من كلا الحيين مائة مائة كفالة مخافة نقض العهد وهذان المائتان كانوا معه سفرا وحضرا كانهم جنوده وخدامه فسافر معهم صيفا فاصابهم اياة الشمس وحرها وسمومها وكانت الدائرة في ذلك على بني تغلب عمهم الموت اذا هم الحردون اخوانهم بني بكر فانهم لم يمت منهم احد فغاضت بنو تغلب وغضبوا و نسبوا الحتف المقدور جهالة الى بني بكر لكن لم يمكنهم القتال مع بني بكر لقوة عصا عمرو ورعب سياسته۔

فادعوا بذلك عند عمرو بن هند فقالت بنو بكر لم نقتل ولم نقاتل بل وقعت الاقدار وجفت الاقلام وكان امر الله قدرا مقدورا ولا يضمن لذلك عاقل وكذلك لا تضمن لذلك فابطل عمرو بن هند دعواهم ورجعوا بخفي حنين

فتشفعوا بعمرو بن كلثوم صاحب المعلقة الخامسة وكان من شجعان بني تغلب وذا يد فيهم فوعدهم وسلاهم عن ذلك وقال انه سيكلم عمرو بن هند ويتمكن من بني بكر ويأخذ منهم الثار بالعز والوقار الذي له عند عمرو بن هند۔

فلما سمعت بذلك بنو بكر شفعوا بنعمان بن هرم وحضروا بفناء عمرو بن هند و جاء عمرو بن كلثوم مع بني تغلب فاجتمع الفريقان فلما رأى عمرو بن كلثوم نعمان بن هرم اغلظ له القول فقال جئت مع بني بكر لعلهم اعز عندك فقال نعمان هو اعز خلق الله من نشاءوا انطال بينهما المقال ومع نعمان صاحب هذه المعلقة حارث بن حلزة فتكلم ايضا وعمرو بن هند كان يعظم بني تغلب فتكلم مع الحارث ونعمان بن هرم بحيث اخف بحزبهم وقبيلتهم۔

فغضب الحارث صاحب القصيدة فتكلم غير خائف من عمرو بن هند وجزاء سيئة سيئة مثلها فغضب عمرو بن هند وقال لنعمان تعيبني وتلك نيتي ان اكون لك ابا فقال بل ان تكون لي اما فغضب عمرو بن هند وكاد يقتله فقام الحارث صاحب القصيدة فقرأها بديهة متكئا غضبان وخرق القوس بيده وهو لا يشعر بيده فقصيدته وكان على بعد من عمرو بن هند لان عمرا كان يكرهه لبرص كان به فلما سمع عمرو القصيدة احبه وادناه حتى اجلسه على سريره فلما اتم الحارث بدأ عمرو بن كلثوم بقصيدته وذكروا انها الحسنة مع عمرو بن هند وجعل يطعن عليه فابغضه عمرو بن هند وسقط عمرو بن كلثوم عن نظره وكذلك قبيلته بنو تغلب وحدثت حوادث ذكرها في قصيدته التي هي المعلقة الخامسة. وههنا حكايات أُخر اعرضنا عنها مخافة الاطناب.

وحارث شاعر جاهلي وابياتها اثنان وثمانون وشبب فيها بامرأة اسمها اسماء

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ (١) رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ

آذن به من ضرب علم به وله في شيء اباح له واليه استمع ومن سمع واذن من نصر اصابه الاذن والايذان والاذان الاعلام والاذن بالكسر الاجازة والارادة والعلم والتاذين هو المبالغة في الاعلام بين لازم الاضافة اذا كان ظرفا ويضاف الى متعدد معنى كالقوم والرهط ولفظا ويعطف عليه بالواو واذا اضيف الى مفرد يجب تكرارها اذا اضيف الى مضمر ويضاف الى الزمان والمكان والعبرة فيه بالمضاف اليه زمانا ومكانا واذا كان اسما كما ههنا يعرب كالمفرد المنصرف كقوله تعالى لقد تقطع بينكم (وصلكم) ويستعمل مضافا ومقطوعا عنه وقد يستعمل ممتزجا نحو هذا بين بين، وهو من ذوات الاضداد معناه الفصل والوصل ويعبر به الوسط والفراق اسماء علم امرأة رب حرف جر معناه التقليل او التكثير وللبسط موضع آخر ثاو فاعل من الثواء وهي الاقامة قال تعالى وما كنت ثاويا في اهل مدين ومنه المثوى للقبر لانه مقام الميت والمنزل والبيت ع الى كل يوم ام مثوى تسوسني. يمل على صيغة المفعول من الملل وهو السآمة وهو التعب والفتور في القلب دون الجوارح الا مجازا والثواء نائب الفاعل له نسب الملال اي الثواء مع ان الثواء مما

لا يوصف به لعدم الادراك فيه والمدرك هو المقيم لا الاقامة ونسب اليه تغليبا والمعنى اعلمتنا اسماء بفراقها ورحيلها منا واكثر المقيمين ميل عنهم الاقامة لانعدام الافادة والاستفادة منهم ولعله يظن ان اسماء ليست كذلك لرغبة الطبائع اليها لحسن منظرها وبهجتها فانعم لونها قمر الناظرين ترجمہ اسماء نے ہمیں اپنی جدائی کی اطلاع دی بہت سے ٹھہرنے والوں کا ٹھہرنا اکتا جانے کا سبب ہے۔

	آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ وَلَّتْ	(۲)	لَيْتَ شِعْرِي مَتَى يَكُونُ اللِّقَاءُ	

(هذا الشعر ليس في اكثر النسخ) التولية يقال ولى فلانا امره اى جعله واليا عليه وولى الشيء او عن الشيء اعرض عنه وابتعد والولاية والولي القرب والدنو والحب والاعتنا بالقرابة والصلات وروى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من كنت مولاه فعلي مولاه اى محبه والله ولي المؤمنين ليت شعري معناه ليتني شعرت او اشعر وقد يذكر معه الظروف مثل له وعنه ومتى حرف شرط ويستعمل للاستفهام ولكنه ههنا معناه ليتني اشعر متى يكون اللقاء وجملة الاستفهام مفعول شعري ويكون تامة معناه يحصل اى اعلمتنا بالفراق وولت مدبرة ليتني علمت متى يحصل اللقاء بعد ذلك ترجمہ اسماء نے ہمیں فراق کی اطلاع دی اور چلی گئی، کاش مجھے معلوم ہوتا، کہ اب ملاقات کب ہوگی۔

	بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّاءَ	(۳)	فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ	
	فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَاقُ	(۴)	فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ	
	فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْبُبِ	(۵)	فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ	

بعد من ظروف المبنية اذا كانت مضافا الى منوى والا فمعرب متعلق باذنت العهد الوعد واللقاء والزمان يقال عهدت فلانا اى وعدته وعهدي به مكان كذا اى لقائي معه فيه برقة ما غلظ من الارض بسبب الحصى والاحجار وبرق العرب تزيد على مائة عد اكثرها صاحب القاموس منها برقة شماء وجبل الخلصاء موضع بواد الدهنا لبني تميم والمحياة والصفاح وفتاق وعاذب والوفاء اسماء للشربة والاعمل مقصور ورياض القطا

والشربب والشعبتان رمثنی کالبحرین، والابلاء مفرد علی وزن الجمع اسماء جبال و مواضع والاعناق اعلی الجبال وشواهقها والوادی مسیل الماء من الجبل ج اودیة یقول اعلمتنا اسماء بالفراق بعد عهد اللقاء معنا ببرقة الشماء ثم الخلصاء التی هی اقرب دورها الینا فالمحیاة فالمواضع التی ذکرها بعد ترجمہ اسماء نے ہم کو برقہ شماء اور ہمارے گھر کے قریب مقام خلصاء اور دیگر مقامات مذکورہ میں طویل رہائش کے بعد جدائی کی اطلاع دی

لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الـ ‌(٦) ـيَوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ

لا نافیہ دخلت علی المضارع اصلہ ارای فانقلبت الیاء الفا لانفتاح ماقبلہا وحذفت الهمزة بعد نقل حرکتہا الی الراء من موصولة کثر استعمالہ فی ذوی العقول عہدت یعنی لقیت یقال عهدی بفلان مکان کذا ای لقائی به والبکاء سیلان الدموع من العین دلہا الدلہ ذہاب العقل واضطراب القلب من الحزن دلہ عنہ سلاہ واذہب عنه الحزن یحیر الحیرة عدم التظرف فی شئ هو ضد الاهتداء واحار یحیر الرد یقولون ما احار فلان جوابا ای مارد الجواب الی۔ یقول لا اری فی تلک المواضع من کنت اراها فابکی الیوم متحیرا ولہان والبکاء لا یسمن ولا یغنی من جوع ترجمہ آج میں اسے نہیں دیکھتا جسے میں یہاں دیکھا کرتا تھا، اس لئے میں حیران کھڑا رو رہا ہوں، اور رونا بھی چنداں مفید معلوم نہیں دیتا۔

وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّا ‌(٧) رَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

الوقود ما یوری به النار من الحطب والحجارة والایقاد الانارة هند منصرف عند من اشترط فی التانیث تحرک الاوسط لسکونہ وعند من اشترط لمنع صرفہ الزیادة علی الثلثة ممتنع صرفہ۔ الاصیل وقت بین العصر الی المغرب جمع اصل واصلان اصال واصائل قال تعالی وسبحوہ بکرة واصیلا وفی نسخة اخیرا تلوی بها یقال لوی بثوبه وبیدہ و اشار بہ ولوی بہم الدهر اهلکہم والعقاب طار بہ العلیاء السماء راس الجبل المکان العالی وکل ما علا من شئ یقول اوقدت هند النار بمرأ منك فی اخر النہار تشیر الجبال الشاهقة الیها ترجمہ ہند نے رات یا دن کے آخری حصے میں تیرے سامنے ایسی آگ جلائی

کہ پہاڑوں کی بلندیاں اس کی طرف اشارہ کررہی تھیں

فَتَنَوَّرَتْ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ (۸) بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ

يقال تنور النار او بالنار تبصرها وتنور الرجل طلى بالنورة خزازى اسم جبل هيهات اسم فعل بمعنى بَعُدَ الصلا الاستدفاء قال تعالى لعلكم تصطلون يقول رأيت نارها من بعيد على جبل خزازى لكن بعد لك الاستدفاء بها والانتفاع منها ترجمہ تونے اس کی آگ کو خزازی پہاڑ کی چوٹیوں پر دیکھا لیکن اس سے فائدہ اٹھانا سخت مشکل ہے۔

أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْنِ (۹) بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

الوقد والتوقيد والايقاد والاستيقاد نارا، اشعلها وكل ما تلألأ فهو يقد حتى الحافر يصيبه يقولون توقد الكوكب اذا تلألأ، والعقيق موضع باليمامة ونجد وتهامة والمدينة والطائف وستة مواضع اخر، شخصين موضع على وزن المثنى كبحرين واجنادين وفي نسخة فشخصين والفاء بمعنى الواو والى بعود متعلق باوقدت، يطلق على الخشب والغصن اذا قطع كما الكاف الجارة على قسمين حرف واسم والحرف له خمسة معان التوكيد نحو ليس كمثله شئ والمبادرة ولا بد حينئذ من اتصاله بما نحو سلم كما تدخل المسجد والتشبيه والتعليل والاستعلاء والاسمية الجارة بمعنى المثل مبنى يعامل معاملة الاسماء من دخول الجار والاضافة اليه وغير ذلك يلوح - لاح يلوح كنصر البدو والظهور وهو في كل شئ بقدره ومقتضاه يقال لاح الامر اذا ظهر لاح البرق اذ تلألأ، لاحه ببصره راه، العطش او السفر او المرض، غيره والتلويح الاشارة والضياء اقوى من النور قال تعالى جعل الشمس ضياء والقمر نورا واللام عوضا من المضاف اليه اى ضياء الفجر، يقول اوقدت هند النار بين مقام العقيق وشخصين بحطب تلوح كما تلوح ضوء الفجر ترجمہ ہند نے عقیق اور شخصین میں لکڑیوں سے ایسی آگ جلائی جو صبح کی روشنی کی طرح چمکتی ہے۔

غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ (۱۰) إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

غير من الاسماء اللازمة للاضافة لفظا او معنويا يضاف الى الجملة والواحد وجملة "اذا خف" مع الدال على الجزاء "اني استعين" مضاف اليه وهو بمعنى سوى وقد يستعمل بمعنى الا

او بمعنى لكن استعمل فى المنقطع الهم يطلق على اخطار القلب وان لم يكن لها وجود فى الواقع والعزم كما قال تعالى ولقد همت به وهم بها الهم المنفى من يوسف عليه السلام هو الهجيس الخفى الممكن خطوره فى النفس فى مثل هذه المواقع ما احسن فصاحة القرآن و ما احلى بيانه فلينه ثم صاحب الذوق على قدر ذوقه والهم المثبت لامرأة العزيز هو العزم كما يدل عليه السياق الخفة ضد الثقل ويستعمل فى الاسراع والاطاعة والطيش والنفر لما فى ذلك من دفع الثقل ووضع الحمل، والثوى فعيل من الثواء بمعنى الاقامة والنجاء السرعة والخلاص والسبق ومنه المناجاة والنجوى والاستنجاد يقول مستدركا عما ذكره من بعد اسماء وعدم امكان اللقاء بها ان اسماء وان بعدت منى دائما مستمرا استعين لهذا الهم اذا خف على الاسراع مع اقامتى كانه يريد بالثوى نفسه ترجمہ لیکن اگر مجھے بیٹھے بٹھائے بھاگنا پڑے، تو ایسی صورت میں تیز رو اونٹنی کے ساتھ جس کا ذکر آگے شعر میں آرہا ہے اس مشکل کو حل کرنے کی مجھے عادت ہے۔

بِزَفُوْفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ (۱۱) رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

الزفوف العدو والسرعة ومن عادتهم حذف الموصوف واقامة الصفة مقامه اى ناقة زفوف قال تعالى واقبلوا اليه يزفون وفعول يستوى فيه المذكر والمؤنث اذا كان بمعنى الفاعل وعلم موصوفه واذا كان بمعنى المفعول فرق بينهما علم الموصوف او لم يعلم هقلة بالكسر مؤنث هقل بالفتح الانثى من النعام والنصب والمراد الاول لان الناقة لا تشبه بالنصب الام الاصل ولذلك سمى به الوالدة وساق الشجر رئال والرئل والرئلان ورئالة جمع رأل بفتح الراء والرئالة مؤنث منه ولد النعام دوية البرية (جنگل) سقفاء على فعلاء صفة من السقف وهو على البيت وصفت به الناقة لطولها وعرضها كانها سقف مخروط يقول استعين على لقاء اسماء بناقة سريعة السير كانثى النعام الشابة القوية الهيكل كانها سقف فى معية قفر لها ولد. ترجمہ میں اسماء کی ملاقات کے لئے تیز رو اونٹنی سے مدد چاہتا ہوں، جو بچوں والی مادہ شتر مرغ کی طرح ہے، جو جنگل میں رہنے والی اور جسامت کے لحاظ سے چھت کی سی ہے۔

آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقَنَّا (۱۲) صُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ

آنس من الایناس وھو الاحساس قال تعالیٰ آنس من جانب الطور نارا والنبأة الصوت الخفی والفزع الاضطراب من الخوف والقناص الصیاد وجملة آنست صفة ھقلة والضمیر المستتر ترجع الیھا وجملة افزعھا الخ عطف علی جملة آنست والعصر وقت معروف (ای ان ھذہ الھقلة مسرعة لانھا احست صوت صیاد وقت العصر وحین الفراغ من المرعیٰ) وقرب المساء فافزعھا ذلك ترجمہ اس مادہ شترمرغ نے شکاری کی آواز عصر کے وقت شام کے قریب سنی (جب کہ وہ یوں بھی بچوں کی طرف جانے والی تھی)

فَتَرٰی خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْـ (۱۳) ـعِ مَنِیْنًا کَاَنَّهٗ اَهْبَاءُ

خلف من الظروف المکانیة المبھمة والرجع سعة الاقدام او الرجوع من جھة والوقع سرعة السیر وصوت الاقدام وقت المشی والعدو والمنین الغبار الرقیق المتقطع منصوب علی انہ مفعول تری الاھباء جمع ھباء ھی اجزاء تری فی کوة البیت وقت اشراق الشمس علیھا وذرات الارض المنثورة علیھا یقول تری خلفھا وقت الرجوع ووقع الاقدام غبارا رقیقا کانہ ھباء ترجمہ اس کے (مادہ شترمرغ) دوڑنے اور پاؤں پڑنے سے اس کے پیچھے تو ہلکا سا غبار دیکھے گا، جیسے دھول

وَطِرَاقًا مِنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ (۱۴) سَاقِطَاتٌ اَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ

طراقا عطف علی منین ھو نعل من ادم تلف علی اقدام البعیر وتشد علی رسغہ بالسیور کنعال الفرس الحدیدیة التی تسمر فی حوافرہ بالمسامیر والمراد بالطراق ھھنا قطعات منخرقة تدل علیھا لفظة ساقطات الوی بیدہ او ثوبہ اشار والمراد الاظھار او الالواء الافساد ایضا وجملة "من خلفھن طراق" صفة طراقا منصوب محلا علی انہ مفعول تری وساقطات صفة جمعت لتعدد المفھوم والصحراء الفضاء الواسع الذی لا نبات فیہ یقول انس الصحراء نعلھا فتری خلفھا قطعة ساقطات علی الارض ترجمہ اور دیکھے گا تو اونٹ کی پاپوش کے ٹکڑوں کو پے بہ پے انہیں میدان نے کھلا ڈال دیا ہے۔

اَتَلَهّٰی بِهَا الْهَوَاجِرَ اِذْ کُلْـ (۱۵) ـلُ ابْنِ هَمٍّ بَلِیَّةٌ عَمْیَاءُ

تلهى به الشيئ ولها به تروح بالاقبال عليه وتعلل به واشتغل مستمرا والهواجر نصف النهار جمع هاجرة معناه الترك سمي به لان الناس يهجرون فيها اعمالهم مفعول التلهي ابن هم هو ملازم الفكر كابن السبيل وابن حرب وغيرهما بلية كان من عادة الجاهلية اذا مات الرجل ربطوا على قبره ناقته زاعمين انه يركبها اذا حشر الى الله تعالى ويتركونها جائعة عطشى حتى تموت يعدونها قربة وبعضهم يدفنها مع الميت حية فمنع الاسلام من ذلك وعبر عنه بالمرة ووصفت بعمياء لانها لا تعلف ولا تسقى حتى تذهب بصرها يقول دائما اشتغل على هذه الناقة بالاسفار لان كل صاحب الهم مشغول بكشف مشاكله كالبلية العمياء ترجمہ میں اس اونٹنی پر تپتی دوپہر میں سفر کرتا ہوں، کیونکہ ہر ایک مصیبت زدہ اندھی اونٹنی کی طرح ہوتا ہے۔

وَاَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْاَنْبَاءِ (١٦) خَطْبٌ نُعْنٰى بِهٖ وَنُسَاءُ

الحوادث جمع حادثة تسمى به الوقائع لانها تحدث يوما فيوما الانباء جمع نبأ وهو الخبر العظيم والخطب هو الامر العظيم قال تعالى ما خطبكم ايها المرسلون نعنى يقال عنى الامر فلان اى حدث ونزل وعنى فلان بحاجة اهتم واشتغل به واصابه مشقة بسببها ونساء من السوء بضم السين وفتحها القبح وكل ما يكره يقال ساءه اى فعل به ما يكره من المجرد والمزيد يقول اتانا من الحوادث والخطوب والامور العظام ما نشق به ونساء ترجمہ ہم پر ایسی مشکلات اور مصائب نازل ہوتے ہیں، جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں ڈالے جاتے ہیں۔

اِنَّ اِخْوَانَنَا الْاَرَاقِمَ يَعْلُوْ (١٧) نَ عَلَيْنَا فِيْ قِيْلِهِمْ اِحْفَاءُ

اخوان جمع اخ الاراقم جمع ارقم وهي الحية سمي به جشم بن بكر لان اعينهم تشبه الحيات يعلون علا على فلان بغى عليه والقيل اسم من القول قال تعالى وقيله يا رب ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن القيل والقال الاحفاء هو البلوغ الى المنتهى في الشيئ قال تعالى انه كان بي حفيا اى بالغا به غاية الاكرام قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفوا الشوارب واعفوا اللحى يقول ان اخواننا من بني ارقم يبغون علينا ويبلغون في ايذائنا بالمقال النهاية ترجمہ ہمارے بھائی بنو ارقم ہم پر بغاوت کرتے ہیں، اور ان کی باتوں میں بڑی مبالغہ آمیزی ہے۔

يَخْلِطُوْنَ الْبَرِيْءَ مِنَّا بِذِي الذَّنْ (١٨) بِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ

المختلط الممتزج وضم بعض الى بعض من غير ترتيب بري من الشيء سلم منه الخلي من الخلو يقال خلا خلوا وخلوة وخلاء او خلوا من الوادي وهو على فعول ابدلت واوه ياء وادغمت كرمي يبين بغاوة الا الراقم ويقول هم يرجون البري منا بالمذنب فلا ينفع عندهم البراءة للبري لانهم يسمعون كلام الوشاة ولا يميزون الغث من السمين ترجمہ تمہارا تم گنہ گار اور بے گناہ کو ملا ڈالتے ہیں، ان کے اس وطیرہ کی موجودگی میں بے گناہ رہنا کچھ مفید نہیں۔

زَعَمُوا اَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْـ (١٩) ـرَ مَوَالٍ لَنَا وَاَنَّا الْوَلَاءُ

الزعم هو القول الحق والباطل وكثيرا ما يعبر به ما يشك فيه او يعتقد كذبه العير الحمار وكثر استعماله في الوحشي وضرب العير صلده وصيده من عادة العرب ويقولون اي من ضرب العير اي الناس والمولى الحليف او ابن العم والولاء الحلف يقول هم الراقم يزعمون ان كل العرب اخوان لنا وحلفاء فكل ذنوبهم تلزمنا ترجمہ وہ خیال کرتے ہیں، کہ تمام عرب ہمارے حلیف اور بھائی ہیں، اور ہم ان کے حلیف (اس لئے ان کے تمام جرائم ہم پر ٹھونس دیتے ہیں

اَجْمَعُوا اَمْرَهُمْ عِشَاءً (٢٠) فَلَمَّا اَصْبَحُوا اَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ

مفعول تامة ناقصة خبر اسم

جمع امره وعلى الامر فكر وعزم فيه وعليه قال تعالى فلما ذهبوا به واجمعوا ان يجعلوه في غيابت الجب وايضا اجمعوا امركم وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ثم اقضوا الي ولا تنظرون اتفقوا على المقاره في ابتداء العشاء اول الظلام او من الغروب الى العتمة او من زوال الشمس الى طلوع الفجر والعشي والعشية بالفتح آخر النهار قال تعالى وسبحوه بكرة وعشيا اي النهار كله على معنى العشاء بالفتح والعشي بالكسر طعام الليل والعشاء بالقصر ضعف البصر بالليل والنهار او بالليل فقط والعشواء الناقة التي لا تبصر امامها يقولون خبط خبط عشواء اصبح الرجل دخل في الصبح على معنى الحصول الضوضاء والضوضى ممدودا ومقصورا اصوات الناس في الحرب والزحام يقول انهم عزموا واتفقوا وقت العشاء على امر على سبيل النجوى لسر وابهم فلما اصبحوا صارت احاديث على السنة الناس مشتهرا بينهم ترجمہ انہوں نے عشاء کے وقت ایک کام کا فیصلہ کیا، اور صبح ہوتے ہی اس کا شور پڑ گیا۔

مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَتَصْهَا (٢١) لِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ الرُّغَاءُ

من مناد لفظ من بيانية زيدت لاظهار عموم الشمول كقولهم ما جاءني من رجل، مناد فاعل من المفاعلة لاظهار الاشتراك في النداء التصهال والصهيل والصهال صوت الفرس الخلال والخلل والخلل بالفتح والكسر المنفرج ما بين الشيئين قال تعالى فتفجر الانهار خلالها تفجيرا. فجاسوا خلال الديار الرغاء صوت البعير المعتاد وغير المعتاد الذي يصوت به حين ينشط فهو الجرة يبين الضوضاء ويقول ينادي بعضهم ويجيب البعض ويصهل الخيل ويرغو البعير ترجمہ اس طرح شور ہوا، کہ کوئی آواز دیتا ہے، کوئی جواب دیتا ہے، کہیں گھوڑے ہنہنا رہے ہیں، اور کہیں اونٹ بلبلا رہے ہیں۔

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا (۲۲) عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ

ايها جيئ بها على ابهام زيا، المرقش الرقش التزيين والمرقش المزخرف والمزور النمام يريد به عمرو بن كلثوم الذي جاء مع بني تغلب عند عمرو بن هند يقول له انت تزخرف القول فينا عند عمرو بن هند ليسخط علينا هل تجد لتلك المساعي السيئة بقاء وهل يجدي ذلك نفعا استفهام انكار ترجمہ اے عمرو بن ہند کے پاس ملمع سازی کرنے والے، کیا اس بناوٹ کے لئے کوئی صورت بقا ہے۔

وَلَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَائِكَ إِنَّا (۲۳) طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ

لا تخل من افعال القلوب ونا مفعوله الاول والمفعول الثاني محذوف ويحذف وحدها على قلة ويمكن ان يكون مفعوله الثاني متذللين ومتعلق ظرف "على غرائك" اي لا تحسب الغراء الافساد يقال اغرى فلانا بكذا احضه عليه اغرى العداوة افسد بينهم قال تعالى فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء وما زائدة تكف الفعل عن العمل وتلحق بثلاثة افعال كثر وقل وطال فاذا لحقها ابطل عملها والوشي بصلة الباء النميمة وبعلى الكذب الاعداء جمع العدو وهو المخاصم يقول لا تحسبنا اذلة لافسادك بيننا وبين عمرو بن هند بالنميمة لان اعداءنا فعلوا ذلك من امد بعيد ترجمہ تم ان چغلخوریوں کی وجہ سے ہمیں ذلیل مت جانا کیونکہ مدت سے دشمن ہمارے خلاف چغلخوریاں کر رہے ہیں۔

فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِينَا (۲۴) حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ

البقاء الدوام والثبوت الشناءة البغض والعداوة قال تعالى لا يجرمنكم شنآن قوم وايضاً ان شانئك هو الابتر النمو الزيادة اكثر ما يستعمل فی الاشجار وقد يستعمل فی الحيوان الحصن القلعة جمع حصون العز الرفعة والكرم ضد الذل القعس خروج الصدر ودخول الظهر ضد الحدب يقال عزة قعساء ثابتة ممنوعة۔ يقول دمنا مع هذه العداوة تزين حصوننا عزنا الثابتة القعساء۔ ترجمہ ان دشمنیوں کے باوجود ہم زندہ رہے، اور ہماری قلعہ بندیوں اور دائمی اعزازات نے ہمیں چار چاند لگا دیئے ہیں۔

قَبْلَ مَا الْيَوْمِ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّا (۲۵) سِ فِيهَا تَعَيُّطٌ وَإِبَاءُ

قبل ظرف له ثلثة احوال اما ان يكون ما يضاف اليه مذكوراً او محذوفاً والمحذوف اما منسی او منوی يعرب فی الاولين ويبنى فی الثالث ما زائدة بين المضاف والمضاف اليه بيضت الضمير الفاعل عائد الى العزة وبياض العين العمى قال تعالى وابيضت عيناه من الحزن عيون جمع عين بمعنى الباصرة وان كثر استعماله فی عين الماء والاصل فی الباصرة اعين مفعول بيضت والباء زائدة الناس ناس ينوس نوساناً ونوساً الحركة قال فی حديث ام زرع اناس من حلى اذنی ای حرك اسم جمع كالقوم والرهط لا الواحد من غير لفظه انسان تعيط بالعين المهملة والطاء معناه طول العنق ويعبر به عن الكبر والعز الوافر يقولون عز اعيط منيف وفی نسخة تغيظ بالمعجمتين وهو الحنق والاباء مصدر ابی يابی من منع على خلاف القياس معناه الانكار يقول قبل اليوم لنا ايام بيض مشرقة اعمت عزنا فيها عيون الناس وهذه العزة فيها كبر واباء او غيظ على الناس واباء ترجمہ اس دن سے پہلے بھی ہماری عزت نے لوگوں کی آنکھیں اندھی کر دیں، ہماری اس آبرو میں برتری اور انکار تھا

وَكَأَنَّ الْمَنُونَ تَرْدِي بِنَا أَرْ (۲۶) عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

المنون الدهر وحوادثه قال تعالى نتربص به ريب المنون يذكر ويؤنث اسم كان تردی من ضرب معناه الرمی ومن سمع الهلاكة قال تعالى فاتبع هواه فتردى والمراد ههنا الرمی بنا ظرف لتردی ارعن غير منصرف لوزن الفعل والعلمية هو الجبل الطويل وانف الجبل جون الاسود والابيض والاحمر الخالص ولعله يريد جبلاً طويلاً اسود ينجاب من الجوب هو الشق

والقطع قال تعالى وثمود الذين جابوا الصخر بالواد العماد السحاب المرتفع يقول فى بيان رفعة العز وسمو المقام ان حوادث الدهر ترمى بنا المشاكل كالجبل الاسود الرفيع الذى ينكشف عنه السحاب ولا يؤثر ذلك فى عزنا ورفعتها وعلوها، وقد يعنون بالارعن الجون الجيش يعنى ان الدهر يرمى الناس علينا بجيش المتراكم كالجبل الرفيع الذى ينشق عنه السحاب **ترجمہ** زمانے کے حوادث ہم پر پہاڑ کی سی مصیبتیں ڈھاتے رہے، جس کی بلندیوں پر بادلوں کو بھی رسائی نہیں لیکن اس کا ہم پر کوئی اثر نہیں، کہ ہم اس سے بھی بلند ہیں۔

مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ (٢٧) تُوهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ

الاكفهرار شدة العبوس والجبل الصلب المنيع الذى لا ينال حادثات والجرد كفهر ولم تجد له استعمالا لا ترتوه من الاضداد معناه القوة والضعف والمراد الثانى للدهر خبر مقدم لقوله مؤيد صماء والمؤيد من الايد او الاد الشدة قال تعالى فى صفة داود ذا الايد انه اواب والصماء والشعر صفة لارعن فى البيت السابق يقول هذا الجبل او الجيش المعبر به عبوس على حوادث الدهر لا تضعفه القوى الصلب منها **ترجمہ** وہ حوادث زمانہ کے باوجود جوں کا توں کھڑا ہے، اور شدید سے شدید مصیبت اسے کمزور نہیں کر سکی۔

إِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْـ (٢٨) ـلُ وَتَأْبَى لِخَصْمِهَا الْاِجْلَاءُ

ارمى منسوب الى ارم بن سام بن نوح جد عاد بن عوص الذى هلك قومه يريد به عمرو بن هند لانه منهم يصفه بعلو نسبه جالت الفرس جولة قطع جوانب الميدان والمراد شدة الجرى الخصم المجادل ويستعمل فى المذكر والمؤنث والواحد والجمع الجلاء والاجلاء هو الخروج عن الوطن كلاهما لازم ومتعد والاجلاء اكثر ما يستعمل فى الخوف والجدب والجلاء فى سواهما وجملة لخصمها الاجلاء دعائية مستانفة او مفعول تابى والجلاء منصوبا والظرف متعلق بالاجلاء اى تابى ان تجترئ خصمه على اجلائه يقول هذا الملك عمرو بن هند ارمى النسب وبمثله تجول الخيول فى المضامير والله يقدر لخصمها الجلاء **ترجمہ** عمرو بن ہند ارمی ہے اس کے ساتھ گھوڑے میدان میں دوڑتے ہوئے سجتے ہیں، کہ ان کے دشمنوں کے لئے جلا وطنی مقدر ہے

مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَأَفْضَلُ مَنْ يَمْـ (٢٩) ـشِي وَمِنْ دُونِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

القسط الجور قال تعالى وانا منا المسلمون ومنا القاسطون الجائرون عن الحق وقد يستعمل بمعنى العدل وهذا في مشتقات المجرد اما المقسط والاقساط ومشتقاته فاستعمالها في العدل قال الله تعالى ان الله يحب المقسطين دون نقيض فوق يريدون به الرتبة ويكون ظرفا بمعنى اسفل وبمعنى امام ووراء ودون فوق وغير من الاضداد ولدى لغة في لدن ظرف يستعمل في الزمان والمكان بمعنى عند الا انه يختص بالحاضر القريب بخلاف عند وفيه لغات اخر واستعمل بمعنى هل كما قيل ع لدى من شباب يشترى بمشيب ٭ وبين لدى ولدن امتيازات في الاستعمال محلها النحو واللغة الثناء من الاضداد او يستعمل في المدح والذم وكثر في الاول يقول عمرو بن هند حاكم عادل وهو افضل من يمشي على الارض ومقام الثناء ادون من قرب ساحته۔ ترجمہ عمرو بن ہند زمین پر چلنے والوں سے افضل ہے اور وہ عادل ہے، تعریف کا مقام اس کے مرتبہ سے بہت نیچے ہے۔

أَيُّمَا خُطَّةٍ أَرَدْتُمْ فَأَدُّوهَا (۳۰) إِلَيْنَا تُشْفَى بِهَا الْأَمْلَاءُ

اي ظرف على انه مفعول اردتم او مرفوع ومفعول اردتم محذوف اي اردتموها والارادة من الرود وهو الطلب والرائد من يطلب لهم الماء والكلاء واراد الشيء احبه ورغب فيه جرد عن معنى المجرد على سبيل الاتيان والخطة امر ما والخصلة والاداء التفويض قال تعالى ان تؤدوا الامانات الى اهلها والشفاء اكثر ما يكون بازالة المرض والمراد الفصل في الخصومة والاملاء الاشراف وذوو ثروة قال الله تعالى قال الملأ الذين استكبروا من قومه۔ يخاطب بني تغلب يقول ايما امر شئتم تفوضوها الينا فان الاشراف ستشفي وتصلح فيه ترجمہ جو معاملہ یا جھگڑا تم چاہتے ہو اسے ہمارے سپرد کرو، ہمارے اشراف اس کا صحیح اور مناسب فیصلہ کر دیں گے

إِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا (۳۱) قِبِ فِيهَا الْأَمْوَاتُ وَالْأَحْيَاءُ

النبش الابراز والكشف ملحة واد معروف والصاقب جبل والفاء بمعنى الى وقع الحرب بين تغلب وبكر وبين زهير بن جناب الكلبي وكثرت القتلى في بني تغلب وهدر دماؤهم اما بنو بكر فاخذوا بثار قتلاهم وكانوا يزعمون ان من اخذ بثاره لا يموت بل يحيى وفي قبره نور ومن لا يوخذ بثاره يموت وهذا الذي يعني بالاموات والاحياء ان قتلاكم ميتون و

قتلانا احياء تحت قبورهم اخذنا ثارنا من زهير بن جناب الكلبي وانتم لم تقدروا عليه يقول ان ابرزتم وقائع حرب ارض الملحة والصاقب تجدون قتلانا احياء وقتلاكم اموات فقد دارت الدائرة عليكم لا علينا **ترجمہ** اگر تم وادی ملحہ اور جبل صاقب کے گڑے مردوں کو اکھاڑو گے تو وہاں تم کو بہت سے مردے ملیں گے، اور بہت سے زندہ۔

أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا (۳۲) سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

النقش استخراج الشوك والاستقصاء في البحث عن الشئ والجشم الكلفة جشم الامر كلفه قيل في معناه تجشمني فاني جاشم، الاسقام والابراء مامصدروا ماجم يقول ان تجشتم غاية البحث ففي ذلك كلفة ومشقة وامراض واشفية **ترجمہ** اگر تم گہری بحث کروگے، تو اس میں صحتیں بھی ہوں گی اور بیماریاں بھی یعنی اچھائیاں اور برائیاں سب ہی ہونگی۔

أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْـ (۳۳) ـمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

سكت عنه اعرض واغمض عنه ولم يبحث عن حاله والاغماض التجاوز عن الشئ والاغضاء والجفن غطاء العين التي تحته الحدقة القذى ما يقع في العين او الشراب من تبنة وغيره يقول ان اعرضتم عما سبق نكون كمن اغمض عينه وفيه شئ يتاذى به من القذى اي نسكت و صدورنا تغلي عليكم **ترجمہ** اگر تم خاموش ہو جاؤ تو ہم بھی اس طرح ہو جائیں گے جیسے کوئی تکلیف کے باوجود آنکھیں بند کرلے۔

أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ (۳۴) ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

المنع ضد الاعطاء ما موصولة تسالون على البناء للمفعول من السوال من استفهامية انكارية الحديث هو الرواية عن الغير له علينا خبر مقدم والعلاء مبتدأ موخر والجملة مفعول ثان لحدثتموا معناه الرفعة والشرف علا الرجل قهره وغلبه يقول ان منعتمونا ما سئلتم من السكوت عما مضى فمن حدثكم ان لاحد علينا رفعة وشرفا؟ اي لا رفعة ولا شرف لاحد علينا **ترجمہ** اگر تم ہماری درخواست کو مسترد کردو، تو تمہیں کس کے متعلق پتہ چلا، کہ اس کو ہم پر برتری حاصل ہے۔

هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا (۳۵) سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

هل حرف استفهام اختص بالخبر المثبت دون الجملة المنفية فلا يقال هل لم يقم زيد ولا يدخل

على اسم بعده فعل فلا يقال "هل زيد قامَ" بل تدخل ما خبره اسم الفعل المسند مقدم نحوه ولا تدخل على الشرطية بعد ما يقيين بالنفي والاثبات ولا على ان التاكيدية مخففة ومثقلة لتقرير دخوله بخلاف الهمزة فان فيه توسعا لكونه اصلا في الباب وهل تخص المضارع بالاستقبال فلا يقال هل تاتي الآن وقد يكون بمعنى قد كما ههنا العلم اليقين او معرفة الحقيقة ايام جمع يوم وهو الوقت من طلوع الفجر الى غروبها وقد ياتي لمطلق الوقت وايام العرب وقائعها وحروبها تنهب النهبة الخطف والغارة غوار مصدر من المفاعلة كالمغاورة مفعول مطلق لينتهب من غير لفظه لكل حي عواء جملة حالية عن الناس" والعواء صوت الذئب قال امرؤ القيس۔ بها الذئب يعوي كالخليع المعيل يشير الى ما حدث بعد موت الحارث بن عمرو بن حجر الكندي الملك من النهب والغارة والفتن يقول قد علمتم بسالتنا وشجاعتنا ايام الغارات والفتن الحاصلة عند موت حارث بن عمرو و الحال انه كان لكل حي صياح وصراخ **ترجمہ** تم نے بادشاہ حارث بن عمرو کی لوٹ کھسوٹ کے وقت ہماری شجاعت اور بہادری کو معلوم کر لیا تھا، جب کہ تمام قبیلوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔

إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْرَيْنِ (٣٦) سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

رفع الجمال حضها على السير والسعف اغصان النخل مع الاوراق واكثر استعماله اذا كان يابسا واما الرطب "فشطبة" والعسب" اوراق اشجار تدوم ولا تنتثر والورق عام في الكل بحرين بلد معروف وضع على التثنية سيرا مفعول له او مصدر اي سرنا سيرا النهي المنع عن الشئ الحساء كتاب موضع يقول نحن حثثنا الجمال على السير من نخيل البحرين حتى منعنا الحساء اي انتهينا اليه **ترجمہ** ہم نے اونٹوں کو بحرین کے نخلستان سے تیز چلایا، یہاں تک کہ ہم الحساء تک پہنچ گئے۔

ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْنَا (٣٧) وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

مال عليه الدهر اصابه بنوائبه وظلمه وانما عطف على رفعنا الجمال احرمنا اي دخلنا في اشهر الحرم وهي ذوالقعدة وذوالحجة والمحرم ورجب تعتقد العرب ان القتال فيها حرام وجملة "فينا بنات مر اماء" حال من ضمير احرمنا ومر هو بنو تميم يقال تميم بن مر اماء جمع امة ولها جموع اخر آم واموان، اموات بفتح الميم يقول ثم اغرنا على بني تميم فما اتانا اشهر الحرم الا ونساءهم اماء عندنا **ترجمہ** پھر ہم نے بنی تمیم پر لوٹ ڈالدی، جب حرام مہینے شروع ہوئے، تو بنو تمیم بن مر کی عورتیں ہماری لونڈیاں تھیں

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْلِ (۳۸) وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النِّجَاءُ

الاقامة هو القيام في المكان العزيز القوي والضعيف من الاضداد والعزيز في الاصل هو الغالب الذي لا يفوته شئ ولا يعجزه شئ وفرقوا بين العزيز والكريم ان الاول هو الذي لا يقضي عليه والثاني الذي يابي ان يقضى له البلد القطعة من الارض قال تعالى الى بلد ميت ويطلق على المصر والقرية السهل ضد الوعر التي لا تكون في شعاب الجبال ولا شواهقها بل يكون في البسيط الممتد المسطح من الارض الذليل سهل الانقياد ويقال للمطيع من الناس ومن غير الناس (ذلول) قال تعالى لا ذلول تثير الارض والنجاء الاسراع يقول الرجل القوي لا يقوم بالمكان السهل مخافة الاعداء ولا ينفع الضعيف العدو والاسراع لانه ذليل حيث كان ترجمہ طاقتور آدمی آسان جگہوں میں اقامت نہیں کرتا، اور نہ ہی کمزور آدمی کے لئے بھاگنا مفید ہو سکتا ہے، کیونکہ وہ جہاں جائے گا کمزور ہی ہو گا

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا (۳۹) رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ

ينجي له مصادر النجاة الخلاص، النجاء الاسراع، نجا الشجر قطعه والصبي خرء والمناجاة الدعاء سرا والنجوى اسم منه وانجى الرجل خلصه يوائل وءل يئل وألا ووئيلا ووؤلا ووءالا وموألة من كذا طلب النجاة منه وخلص ولجأ الى مكان قال تعالى ولن يجدوا من دونه موئلا منها الاول ضد الاخر راس طود فاعل ينجي الطود الجبل العظيم قال تعالى فكان كل فرق كالطود العظيم الحرة ارض ذات حجارة رخوة سود كانها احترقت بالنار رجلاء يقال ارض رجلى ورجلاء اى خشنة يترجل فيه يقول لا يخلص الذي يفر منا الى ملجا راس طود ولا ارض صلبة ذات حجارة صلبة ترجمہ ہم سے بھاگ کر جو شخص پناہ لے نہ اسے پہاڑوں کی چوٹیاں پناہ دیتی ہیں، اور نہ سنگلاخ زمین۔

مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو (۴۰) جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ

ضرع من نصر ومنع دنى وذل وضعف وضارع وتضارع بمعنى تشابه البرية من برى يبرء من منع والبرية فعيلة منه معناه الخلق الوحيد ان الظفر بالشئ بعد ذهابه كفاء الموازي والمساوي للشئ قال تعالى ولم يكن له كفوا احد يقول هو (عمرو بن هند) ملك اذل البرية وقهرها لا يوجد في الخلق من يوازيه في جبروته وسلطانه ترجمہ وہ بادشاہ ہے جس نے دنیا کو زیر نگیں کر لیا ہے اور مخلوق میں کوئی شخص اس کا ہم پایہ نہیں ہے۔

كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذَا غَزَا الْمُنْذِرُ (۴۱) هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ

الكاف اسمية بمعنى المثل مفعول فعل محذوف اى هل قاسيتم مثل ما قاسى قومنا تكاليف من الكلفة جمع تكلفة وهى المشقة القوم اسم جمع يطلق على التثنية والجمع غزا من الغزوة وهو القصد والمطلوب يقال علمت مغزاه اى مقصوده وغزا القوم سار الى قتالهم والمنذر رجلان احدهما منذر بن ماء السماء ابو عمرو بن هند الملك الذى قتل فى عين اباغ او المنذر الاصغر ابن المنذر بن ماء السماء اخو عمرو بن هند قاتل الحارث الاعرج من غسان بعد قتل ابيه فاضطر عمرو بن هند ليستعين فاستعان من بنى تغلب لاخذ ثار ابيه او اخيه فاستحقروه وقالوا هل نحن رعاء لابن هند نقاتل ونحضر معه ولم يجيبوه فطلب من بعض بنى بكر وهم بنو يشكر فاعانوه فصاحب القصيدة يعرض بهم ويحرض عمرو بن هند ويحثه على بنى تغلب بانكم لم تكونوا رعاة ونحن رعاة لعمرو بن هند حين اعناه وقاتلنا معه لاخذ ثار اخيه او ابيه يقول انتم معشر بنى تغلب ما قاسيتم مثل ما قاسى قومنا بنو بكر حين اعانوا المنذر ابا عمرو او اخاه وهل كنا رعاة لعمرو بن هند فى هذه الاعانة او صرنا له رعاة **ترجمہ** تم نے وہ دکھ نہیں اٹھائے جو ہماری قوم نے منذر کی لڑائی میں اٹھائے، کیا ہم عمرو بن ہند کے گڈریے تھے۔

مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْلُولٌ (۴۲) عَلَيْهِمْ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ

ما بمعنى من تضمن معنى الشرط مبتدأ ولذا اجئ بالفاء فى خبره والاصابة بالشئ الاضرار به المطلول يقال طل عليه دمه اى القاتل لم يؤخذ منه ثار ولا دية ومطلول عليه اى المقتول ضاع دمه لم يؤخذ له بثار ولا دم والثانى هو الصحيح ههنا اى هدر دماؤكم على عمرو بن هند رفقائهم العفاء عفى يعفو عفوا وعفاء وعفوا درس وبلى والعفاء التراب المطر وولد الحمار وغيره والعفاء بالكسر الشعر والوبر الطويل لما ابى بنو تغلب اعانة عمرو بن هند وازدروا طلبته غضب فاراد قتال بنى تغلب قبل الغساسنة فقاتل حتى قتل من تغلب خلق لا يحصى فاستعفوه واستعطفوا بمن كان معه من رفقائه فامسك وهدر دماءهم وابطل دياتهم فعفهم اصابوا الى عمرو بن هند واصحابه يقول ما اصاب عمرو بن هند من دماء بنى تغلب كلها هدر وضاع لم يؤخذ عليه الثار والدية لما اريد عفاءها ودفنها او لما اريد اخذ الديات لان عفوا الكلوم بالديات قال زهير ؎

تعفى الكلوم بالمئين فاصبحت   ينجمها من ليس فيها بمجرم

ترجمہ عمرو بن ہند اور اس کے لشکر نے بنو تغلب کو جو نقصان پہنچایا تھا، وہ دیت اور بدلہ لینے کے وقت بالکل ضائع کر دیا گیا۔

إِذَا حَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو	۴۴	نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

اذ اسم واذا دخلت على المضارع وتخصصه بالمستقبل كاذ بالماضي وتدخل على الامور المحققة كا المبهمة فان رايت الظروف مبهمة وليس هو من حروف المجازاة قال سيبويه في كتابه المجلد الاول وسألته (الخليل) عن اذا ما منعهم ان يجازوا بها فقال الفعل في اذا بمنزلته في اذ اذا قلت اتذكر اذ تقول، فاذا فيما تستقبل كاذ فيما مضى ويبين هذا ان اذا تجيء وقتا معلوما الا ترى انك لو قلت آتيك اذا احمر البسر كان حسنا ولو قلت آتيك ان احمر البسر كان قبيحا فان ابدا مبهمة وكذلك حروف الجزاء ۱/۴۳۳ وقد تأتي للماضي ومنه قوله

والنفس راغبة اذا رغبتها   واذا ترد الى قليل تقنع

وتجيء للمفاجاة اذا وتلزم الجملة الاسمية محل بالمكان او المكان انزل بها قطعيا والعلياء المكان المشرف القبة بناء سقفه مستدير مقعر وخيمة ميسون اسم بنت الملك غسان ادنى تفضيل من الدنو مؤنثه دنيا العوصاء موضع معروف يذكره بالايام الماضية والحوادث التاريخية ليكون على يقين من حسن وفاء بني بكر وقبح معاملة بني تغلب يقول لما حارب الملك الغساسنة كنا نحن الحلفاء والمعاونين له فلما حل ميسون بنت الملك غسان وكان ادنى ديارها من منا العوصاء، وهي في الاصل عوص واد بناحية مدينة الضرورة **ترجمہ** ہم نے بادشاہ کی مدد کی جبکہ اس نے شاہ غسان کی بیٹی میسون کو پہاڑ پر اتارا، اس وقت وہ وادی عوص کے قریب تھی۔

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ	۴۵	مِنْ كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ

يذكر رحلته مع الغساسنة بعد الظفر على بني تغلب، تأوت اجتمعت ومنه آواه فلان انزله بمكان ومنه جنة المأوى قراضبة جمع قرضاب اللص الفقير وفرقوا بين اللص والقرضاب والسارق ان اللص يقطع القوافل والسارق الذي يسرق من البيوت المحصنة واللص هو القرضاب لانه نقير الى القبيلة مضى شرحه القاء جمع لقوة عقاب ارمن ۱۱ الجوارح اكبر من البازي ويقولون

بينما عداوة بين شاهين والجمع عقبان واعقب وعقابين يطلق على الذكر والانثى يقول بين الحرب بالفاسنة والنلية عليهم واجتمعت لنصرته لصوص القبائل ونفر اليهم كانهم عقبان في القوة والبطش ترجمہ عمرو بن ہند کے پاس مختلف قبائل کے چور جمع ہو گئے جو عقاب کی طرح طاقتور اور بہادر تھے

فهداهم بالاسودين وامر الله (۲۵) بلغ تشقى به الاشقياء

هداهم من الهدية التقدمة والمراد الزاد والهدى الاضحية الى البيت الاسودان الماء والتمر كما ذكره في الحديث امر الله بلغ نافذ والشقاوة ضد السعادة والاشقياء جمع شقي يقول فزودهم عمرو بن هند بالماء والتمر وامر الله نافذ تشقى به من لم يرزق السعادة ترجمہ عمرو بن ہند نے ان کو کھجوروں اور پانی سے زاد راہ دیا اور خدا کے حکم پورے ہو کر رہتے ہیں اور بدنصیب اپنی بدنصیبی پر رہتے ہیں

اذ تمنونهم غرورا فساقتـ (۲۶) ـهم اليكم امنية اشراء

تمنونهم اصله تتمنون تمنا الفاة في الخيال الكاذب الغرور الغفلة والخداع والسوق الحث على السير ومن هملت امنية الفرهة والخيال الاشراء البطرة يقول اذكروا ما كنتم تمنون بهذا الجند كانت كذبا وغرورا فساقتهم اليكم اماني الكبر والغرور ترجمہ یاد کرو جب تم اس لشکر کے متعلق جھوٹے اور غلط خیالات دل میں جمائے بیٹھے تھے یہ خیالات ہی ان کو تمہاری طرف لے آئے یعنی تمہارے کبر اور غفلت ہی نے ان کو تم پر مسلط کر دیا۔

لم يغروكم غرورا ولكن (۲۷) يرفع الآل شخصهم والضحاء

غر المستقبل جار على ثلاثة وجوه بالفتح والكسر والضم في العين) غرا وغرة وغرورا وغرارا وغرة والغرار الخداع والغفلة وسياحه الجبين غار السوق كسبت ومعنى لم يغروكم ما يغيب ذكره على غرة او ما اخذوكم على غرة الآل السراب او ما يتحرك في الجو حين ترمض الضحى كانه يلوح ويخفض ظلال الرجل اهله وشخص بالاشراف ودالت كالاف الكفار او المال الجبل اطرافه والشخص سواد الانسان وغيره تراه من بعيد الضيم والجمع اشخاص وشخوص الضحاء وقت ارتفاع النهار والفرق بينهما السراب ما تراه نصف النهار من اشتداد الحر كالماء والآل الذي تراه في طرفي النهار وتظن انه يرتفع بين السماء والارض يقول هذه الجنود لم يخدعوكم بل كنتم مغرورين او لم ياتوكم على غفلة منكم بل جاؤكم والضحاء والآل ترفع سوادهم ترجمہ ان لشکروں نے نہ تم سے دھوکہ کیا اور نہ ہی تمہاری غفلت کے وقت تم پر ٹوٹ پڑے

بلکہ وہ ایسی صورت میں آئے کہ دوپہر کے سینے انہیں حرکت دے کر سامنے لا رہے تھے یعنی تمہیں دور نظر آ رہے تھے

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا عِنْدَ عَمْرٍو فَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ

هل للاستفهام او للتمني يقول مخاطبا عمرو بن كلثوم ايها الناطق بالكذب المزور المبلغ عنا عمرو بن هند هل لهذا التزوير انتهاء او ليتك تنتهي عن ذلك ترجمہ اے عمرو بن ہند کو جھوٹی باتیں پہنچانے والے کاش اس برائی کی انتہا ہوتی۔

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا (۴۹) تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ

الجملة بيان لعمرو في البيت السابق ولنا ظرف متعلق بمتعلق عند وهو صلة من يقول عمرو بن هند هو الذي عنده لنا ثلاث خصال من الخير كلها تقضى بفضلنا عليكم ترجمہ عمرو بن ہند کے پاس ہماری فضیلت کے تین دلائل ہیں، ان میں ہر ایک فیصلہ کن ہے۔

آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا (۵۰) ءُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ (۵۱) قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

الآية الدليل والعلامة الشارق الجانب الشرقي الشقيقة الارض الصلبة بين الرياض والفرجة بين الشيئين او اسم قرية لجهينة اللواء العلم جاءوا الضمير جاءت معد يريد بني شيبان بن ثعلبة لانهم جاءوا مع قيس بن معد يكرب ليغيروا على عمرو بن هند مستلئمين لابسي الدروع اللأمة الدرع الكبش السيد القرظ قشر تدبغ بها الجلود تكون باليمن والمراد به اليمني لخصوص القرظ باليمن العبلاء الصخرة البيضاء يقول احدى الآيات وقعت شرقي هذه القرية (الشقيقة) اذ جاءت معد كلهم مع الالوية اجتمعوا للغارة على عمرو وحول السيد اليمني قيس بن معد يكرب الذي كانه صخرة صلبة ضخمة ترجمہ پہلی دلیل یہ ہے کہ شقیقہ کی مشرقی جانب تمام بنی معد اپنے جھنڈوں سمیت قیس بن معد یکرب کے ارد گرد جمع ہوئے، جو کہ ٹھوس پتھر کی طرح مضبوط تھا،

وَصَتِيتٍ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ (۵۲) ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

فَرَدَدْنَاهُمُ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ (۵۳) ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

الواو بمعنى رب الصتيت الجماعة الصوت، عواتك جمع عاتكة الكريم الخالص من كل شيء ولون النبيذ الساك الصافي الخالص المبيضة شديد البياض ويراد به الجيش لابيضاضه بالدروع

الصقيلة او لبسهم البيضات ويطلق بيضة البلد على المحال وبيضة البلد رئيسها الرعلاء الرعل المحق وتوصف به الاشجار والعقاقير والبقول اذا طالت اغصانها واهدابها ولعل العساكر والجيوش ايضا توصف بها اذا وسعت اطرافها ووفرت اسلحتها والرعل الطعن الشديد ولعل الجند وصف به لطعنه الخربة الثقبة المستديرة كالمزاد المزادة يعمل من جلدتين وقد تزاد فيه الثالث يقول وجماعة من اولاد الحرائر لا يقدر على منعهم الا عسكر طويل فرددناهم بطعنة يخرج منه الدم كما يخرج الماء من خربة المزاد ترجمہ اور بہت سی آزاد جماعتیں ہیں جنہیں زرہ پوش لشکر کے سوا روکنا مشکل تھا ہم نے انہیں نیزوں ایسے زخم لگائے، جن سے خون یوں بہتا تھا، جیسے مشکیزے سے پانی نکلتا ہے

وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا (۵۴) نَ شِلَالًا تُدْمِي الْأَنْسَاءُ
وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰهُ (۵۵) وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ

الحزم انف الجبل ثهلان جبل (قاله مجد الدين) شلالا القوم متفرقين الدامي والدمية والادماء خروج الدم من الجرح الانساء جمع النسا عرق في الورك الى الكعب وعرق النسا وجع معروف مثناه نسوان نسيان وهو في مؤخر الورك فعلنا بهم اسانا بهم وفعل اليه احسن اليه الحائنين حين الموت الدماء القصاص او الدية يقول الجانا هذه العساكر الى التحصن على انف جبل ثهلان متفرقين تدمى اوراكهم وفعلنا بهم ما الله يعلمه الهالكون ليس لهم ثار ولا دية ترجمہ ہم نے ان کو ثہلان پہاڑ کی چوٹی پر چڑھا دیا، ان کی رانیں خون آلود تھیں اور ہم نے ان سے وہ کیا، جسے خدا ہی جانتا ہے، نیز تباہ ہونے والوں کے خون بہا ادا نہیں کئے گئے۔

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُهْـ (۵۶) ـزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ دِلَاءُ

جبهه فلانا ضربه في جبهته فاجاءه والهز تحريك الدلو في الماء لتمتلئ الجمة جمة بجيم وثم بالكسر وضم العين في المضارع الماء اجتمع بكثرة الطوي هو الذي شد بناءه بالاحجار والاجرد لا سماء سوى ذلك الركية اذا كان فيه ماء قل او كثر بئر كان فيه الماء او لم يكن والرس البئر الكبير الجب البئر الذي لم تطو والظنون هو الذي لا يدرى فيها الماء العيلم القلزم كثيرة الماء والرس البئر الكبير المعروشة ما بني بالحجارة والخشب والخسيف ما حفر بالحجارة القليب البئر القديم الذي لا يعلم حافره الدلاء جمع دلو ما يخرج به الماء من البئر ويقال

للسجل اذا كان فيه ماء قل او كثر والذنوب اذا كان ممتلئا بالماء والسلم هي التي لها عروة واحدة والغرب الدلو العظيمة يقول طعناهم بالحراب وحركناها في الجروح كما تحرك الدلاء في الآبار الغزار تمتلئ ترجمہ: ہم نے ان کی پیشانی نیزوں سے زخمی کی، اور ان کو ان کے جسموں میں اس طرح ہلایا جیسے گہرے کنویں میں ڈول ہلایا جاتا ہے۔

ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	(۵۷)	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	(۵۸)	وَرَبِيعٌ إِنْ شَنَّعَتْ غَبْرَاءُ

حجر هو ابو امرئ القيس الشاعر صاحب المعلقة الاولى وهو حجر بن الحارث بن عمرو وامه فاطمة تكنى بام قطام والمراد بالفارسية الدرع والخضراء صفة الدرع او الكتيبة اسد اي هو واللقاء القتال ورد صنف من الاسد لوردية لونه الهموس الكثير والربيع احد الفصول التي تخضر فيه الاشجار وتخرج الازهار وكنى به عن سخاء وعرض بعمرو بن هند بانه جبان ضعيف والتشمير هو رفع الثوب عن الساق للعدو وكنى به عن الاستعداد للشيء والغبراء ارض ذات غبار يقول ثم قاتلنا حرب لعمرو بن هند حجر بن الحارث وعليه درع فارسية اخضرت بالصدأ من طول ما لبث على جسمه وهو اسد جرئ في الحروب وربيع اذا قحطت الارض واغبرت ترجمہ: پھر حجر بن حارث بن قطام کے ساتھ لڑے اس پر زنگ آلود سبز درع تھی اور وہ میدان وغا میں شیر تھا اور قحط کے زمانہ میں موسم ربیع کی طرح برستا تھا۔

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْهُ	(۵۹)	بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

الفك الاطلاق والابانة بعض الاجزاء عن بعض والغل الطوق الذي يكون في عنق الاسير ويديه كا امرؤ القيس هو ابن المنذر اخو عمرو بن هند اسرته غسان بعد قتل ابيه المنذر في يوم اباغ وبقي عندهم اسيرا فاغار بنو بكر على بعض قرى البدو وقتلوا بعض ملوك غسان واطلقوا امرأ القيس هذا منّ على عمرو بن هند العناء الكلفة والمشقة وهذه اية ثالثة يقول نحن اطلقنا قيود امرئ القيس بن المنذر بعد ما طال حبسه وعناءه ترجمہ: ہم نے امرء القیس کی بیڑیاں توڑ دیں، اور وہ مدت سے قید کی مصیبتیں جھیل رہا تھا۔

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي الْأَوْ	(۶۰)	سِ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ
مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّوْا	(۶۱)	شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

يريد بالجون معاوية بن حجر الكندي سمي به لشدة سواده وقد جاء يقاتل بني آكل المرار فقاتل بنو بكر ناصرين لبني آكل المرار وهزموا الجون العنود هو من عَنَدَ ويأتي من ضرب وكرم وحسب علم ونصر معناه مال وعدل عن الطريق والعنود المائل عن القصد الجائر عنه الى فواد الشجرة العظيمة له اغصان كبيرة او عقاب متوجه انقضاض يريد به الجيش الجاحش وهو مؤنث لا دفي الجزم الاضطراب والقلق الذي يعرض عند الخوف التجلجة الادبار شلالا فترات تلظي اصله تتلظي حذف تاءه وهو وهو ثوران النار قال تعالى نارا تلظي الصلاء لا يستدفأ وهو ايضا من اسماء النار يقول: ثبتنا وظفرنا حين كان مع الجون جيش عرمرم كانها شجرة عظيمة يصد عينيها عن سيرتها او عقاب صائد بالمنقار المعوج وما فزعنا تحت غبار الحرب اذ ولت هذه الجيوش متفرقين واذا اشتدت نائرة الحرب۔ ترجمہ ہم جون بنی اوس کے ساتھ لڑے جب کہ وہ ایک بہت بڑا لشکر لے کر آیا جو بڑے درخت کی طرح لمبی شاخوں والا تھا ہم غبار کے نیچے بالکل نہ گھبرائے جب کہ یہ لشکر متفرق ہوگیا، اور لڑائی سخت گھمسان کی ہوئی۔

وَاَقَدْنَا رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ (٦٢) ـذِرِ كَرْهًا اِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

القود هو القصاص واخذ الثار والضمير الغائب منصوب مفعول ورب غسان بدل منه والمنذر بن ماء السماء او عمرو بن هند والرب هو الملك، كما قال في القرآن المجيد على معنى انه ربي احسن مثواي كرها اما مصدر معلوم اي ملك غسان يكره ان يقاد به او مصدر مجهول اي مكرهين على ذلك القصاص اذ رب غسان لم يكن يساوي المنذر يقول قتلنا ملك غسان في قصاص المنذر مكرها او مكرهين ولا تكال الدماء حين يقتص ترجمہ ہم نے شاہ غسان کو منذر کے بدلے میں مار ڈالا اور وہ باہم اس قصاص کو پسند نہ کرتے تھے، کیونکہ وہ منذر کا ہم پایہ نہ تھا لیکن خون کے قصاص ناپ تول پر نہیں لئے جاتے۔

وَاَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ اَمْلَا (٦٣) كٍ كِرَامٍ اَسْلَابُهُمْ اَغْلَاءُ

الملك صاحب الملك جمعه ملوك واملاك اسلاب جمع سلب هو ما تركه القتيل من السلاح والثياب وغيره يقول واتينا الى عمرو بن هند وقد اسرنا تسعة ملوك كرام من غسان اسلابهم غالية كثيرة الاثمان

ترجمہ اور ہم ان کے پاس نو بادشاہ گرفتار کر کے لے آئے، جن کا سامان بہت گراں تھا۔

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ اُمِّ اِيَاسٍ (٦٤) مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا اَتَانَا الْحِبَاءُ

يريد بعمرو هذا عمرو بن الحارث بن حجر آكل المرار وهذا الحارث جد عمرو بن هند لامه فهو ابن اختهم تقول العرب ولدنا فلانا يريدون ان بناتنا ونساءنا ولدنه ونحن اجداده من الام ويفتخرون بهذه المصاهرة وان كانت ابعد الاباعد ويريد صاحب القصيدة ان عمرو بن هند اقرب الينا منكم يا معشر بني تغلب لانه ابن ابنتنا والحباء العطية ومراده المهر بانا انكحناها مختارين لا مجبورين لذلك واتانا الحباء واخذنا المهر من اباء الملك عمرو بن هند وام هند هذه ام اياس بنت عوف بن محلم الشيباني لم تكن مسبية يقول نحن ولدنا عمرو بن ام اياس من زمان قريب واتانا مهرها لما انكحناها مختارين لا مقهورين **ترجمہ** ہم نے عمرو بن ام ایاس کو جنا، اس پر تھوڑا عرصہ ہوا جب کہ ہمارے پاس اس کا مہر آیا۔

مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ (٦٥) مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ

المثل اسم بمعنى التشبيه حسا ومعنى ومع الضمير مبتدأ والجملة خبره الاخراج الاظهار النصيحة هي تخليص الخير وغايته قولا وفعلا الفلاة هي المفازة اذا لم يكن فيه شجر ولا خمر وتكون واسعة مستوية بعيدة الاطراف لاماء فيه والفضاء الصحراء والبرية ما لا شجر ولا خمر واذا كانت مع هذه الصفات لا يهتدى فيها الطريق فهي الهماء والتيهاء واذا كان مع هذه الصفات تبيد وتهلك سالكها فهي البيداء ويريد بالفلاة ههنا وسعة القرابة بانها كالبوادي الواسعة والقوم عمرو بن هند واخوانه يقول ان مثل هذه القرابة الواسعة توجب اظهار النصيحة واخراجها لعمرو بن هند واخوانه وهذه القرابة واسعة وسعة الافلاء والمفاوز **ترجمہ** ایسی ہی قرابت قوموں کے لیے نصیحت کا اظہار کرتی ہے اور یہ قرابت جنگلوں کی طرح وسیع ہے۔

فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا (٦٦) تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ

الطيخ في الاصل هو التلطخ بالقبيح والتكبر منه وهو المراد ههنا اما ان حرف شرط وما زائدة التعاشي هو عمى العشاء اي الليل والتعدي هو التجاوز عن الحد الداء المرض والمراد الشر يقول يا بني تغلب اتركوا الكبر والعدوا ولا تغفروا البصر عن الحقائق فان في هذا العمى شرا **ترجمہ** اے بنی تغلب ظلم اور تکبر کو چھوڑ دو، اگر تم نے نابینگی سے کام لیا تو اس میں برائی ہوگی۔

وَاذْكُرُوا حَلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا قُدِّ (٦٧) مَ فِيهَا الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ

يريد بالحلف عهد الصلح الذي انعقد بين بني بكر وبني تغلب بمساعي عمرو بن هند وابيه

المنذر واخذنا في ذلك ثمانين رجلا من كلا الفريقين اذا تعدى احدهما على الآخر فهذه الثمانين يؤخذ منهم الخسائر وذو المجاز موضع قرب عرفة عند جبل كبكب يقول اذكروا العهد الذي كان بذي المجاز وما قدم فيه من العهود والكفلاء ترجمہ مقام ذی المجاز کی قسم اور وہاں کے وعدوں اور ضمانتوں کو یاد رکھو جو وہاں پیش کی گئیں۔

حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّيْ وَهَلْ (۶۸) يَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ

الحذر الخوف من عواقب السوء وهو مفعول له لاذكروا الجور يقال جار عن الطريق مال عنه وهل استفهامية انكارية والمهارق جمع مهرق وهو العهد وقالوا معرب مهر كرده لان العهد يختم عليه والاهواء جمع هوى وهو اشتهاء النفس يقول اذكروا هذا الحلف لئلا تجوروا عن الحق وتجاوزوا عنه ولا تنقض الاهواء ما في كتب العهود والمواثيق ترجمہ ظلم کے خوف سے اس عہد کو یاد رکھو اور انسانی خواہشات عہدناموں کی شرائط کو کم نہیں کر سکتیں۔

وَاعْلَمُوْا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيْ (۶۹) مَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ

يقول اعلموا انا وانتم في شروط الحلف سواسية لا نطغى ولا تطغوا ترجمہ یقین جان لو کہ ہم تم معاہدہ کی شروط میں برابر کے ذمہ دار ہیں۔

عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْـ (۷۰) ـتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ

العنن والعنون مصدران من ضرب ونصر معناهما الاعتراض والسد عن الشيء والظلم وضع الشيء في غير محله قال ابن القيم ؎

من سب بالبرهان ليس بظالم　　والظلم سب المرء بالبهتان

منصوبان على المصدرية والفعلان تعنون عننا تظلمون ظلما والعتيرة شاة كانوا يذبحون لالهتهم في رجب والحجرة الحظيرة يحبس فيها الغنم عشاء وهي اغصان شوكة تنصب حول مرابض الغنم والربيض المربض هو المكان الذي تبيت فيه الغنم يشير الى ما كان بينهم كان الرجل ينذر ان بلغت شياهه مائة يذبح شاة فاذا بلغت العدد المنذور واحتال لئلا يذبح شاة فيصيد الظبي يذبحه مكانها يقول انتم تسدوننا بالباطل وتظلموننا بالحيل كما يحتال الناذر عن حظيرة المربض الشاة بالظباء المصيدة ترجمہ تم ہمیں جھوٹ اور باطل کے حیلوں سے روکتے

ہو جیسے بکری کی نذر ماننے والا بکریوں کے باڑے کو بچانے کے لئے ہرنیاں ذبح کرتا ہے۔

اَعَلَیْنَا جُنَاحُ کِنْدَۃَ اَنْ یَغْـ(۷۱)ـنَمَ غَازِیْهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ

الجناح الاثم والحرج کندۃ قبیلۃ سمی باسم ابیهم ثور بن عفیر ولقب بکندۃ وجملۃ ان یغنم بدل من الجناح والغنیمۃ ما یجمع بعد القتال من اموال المغلوبین یعیر بنی تغلب بان کندۃ اغارت علیکم ببیت نسائکم وذراریکم واستاقت ابلکم فصبرتم عن اخذ الثار فهل نضمن نحن هذہ الخسائر یقول اعلینا اثم غارۃ کندۃ علیکم بان یغنم غزاتهم ونجزی نحن **ترجمہ** کیا بنو کندہ کی لوٹ کھسوٹ کا گناہ ہم پر ہے، ان کے غازی لوٹیں، اور اس کا معاوضہ ہم دیں۔

اَمْ عَلَیْنَا جَرّٰی اِیَادٍ کَمَا نِیـ(۷۲)ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْاَعْبَاءُ

الجری الاجل یقولون ع امن جری بنی اسد غضبتم ای من اجل بنی اسد وکذلک الجراء کما قیل ع امن جرائنا صرتم عبیدا ای من اجلنا ویراد بہ الجنایۃ لزوما ای من اجل جنایۃ بنی ایاد هو ایاد بن نزار بن معد حی کبیر من احیاء العرب یسکنون فی انجاد العراق اغاروا علی بنی تغلب وهو یعیرهم النوط التعلیق الجوز الوسط یقولون جوز اللیل وسطہ قطعوا جوز الفلاۃ المحمل ما حمل علیہ الثقل وهو الجمل الاعباء جمع عبء وهو الثقل والحمل یقول اعلینا جنایۃ بنی ایاد ونحمل جنایات الاغیار کما یعلق الاثقال علی الجمال **ترجمہ** کیا بنو ایاد کے جرائم بھی ہم پر ہی لاد دیئے جائیں گے، جیسے اونٹ پر بوجھ لٹکا دیا جائے۔

لَیْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُوْنَ وَلَا قَیْـ(۷۳)ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ

ضرب وضرّب بمعنی والمضربون ان کان بصیغۃ الفاعل فهم القاتلون وان کان بصیغۃ المفعول فهم المقتولون وعلی کلا التقدیرین الاسماء الثلاثۃ قیس، جندل، حذاء بدل منہ یقول لیس منا هو لاء القاتلون او المقتولون یعنی قیسا وجندلا وحذاء **ترجمہ** تمہارے قاتل یا مقتول قیس، جندل اور حذاء ہم سے نہیں ہیں۔

اَمْ جَنَایَا بَنِیْ عَتِیْقٍ فَمَنْ یَغْـ(۷۴)ـدِرْ فَاِنَّا مِنْ حَرْبِهِمْ بُرَآءُ

الجنایا جمع جنیۃ وهی الجریمۃ یقول لیس علینا جنایۃ بنی عتیق ومن یغدر فانا براء منہ **ترجمہ** کیا بنو عتیق کی غلط کاریوں کا بوجھ بھی ہم پر ہی ہوگا؟ جو شخص دھوکہ کرے ہم اس سے بیزار ہیں

وَثَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيهِمْ (۷۵) رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ قَضَاءُ

ثمانون فاعل فعل محذوف يقول غزاكم ثمانون رجلا من تميم اسنة رماحهم موت مجسم وقصته ان عمرو بن تمرد التميمي السعدي غزا بني قطن بطن من تغلب كانوا يسكنون البحرين فقتلوا منهم جمعا كثيرا ولم يؤخذ بثارهم **ترجمہ** بنو تمیم کے اسی آدمیوں نے تم سے جنگ کی جن کے نیزے مجسم موت تھے۔

تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا (۷۶) بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ

الترك يعني الجعل واللحب هو القطع بالسيف والاوب الرجوع قال تعالى ان الينا ايابهم والنهب الغنيمة والصمم زوال قوة السمع والحداء ما يحدى به الابل من النغم يقول هؤلاء الرجال تركوا بني تغلب مقطوعين اربا اربا ورجعوا بالغنائم الكثيرة بحيث يصم الحداء اذان السامعين **ترجمہ** انہوں نے بنو تغلب کو پرزے پرزے کر دیا، اور وہ اس قدر غنیمت لے کر واپس ہوئے کہ حدی کی آوازوں سے کان بہرے ہو رہے تھے۔

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا (۷۷) جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

الغبراء قرية باليمامة يقول هل علينا جناية بني حنيفة اذ بغوا عليكم وجناية بني محارب اذا اجتمعوا للغارة عليكم في قرية اسمها غبراء **ترجمہ** کیا بنو حنیفہ کے گناہوں کی ذمہ داری ہم پر ہوگی؟ اور قبیلہ بنو محارب کی، جب کہ وہ مقام غبرا میں تم پر لوٹ ڈالنے کے لئے جمع ہوئے۔

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَـ (۷۸) ـيْسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ

قضاعة حي عظيم من احياء العرب اغاروا على بني تغلب فعجز تغلب عن اخذ الثار عنهم الانداء جمع ندى بالقصر معناه البلل يريد ادنى التلوث بذلك يقول هل علينا ما جنى قضاعة عليكم بل الحق الذي لا ريب فيه انه ليس علينا في جنايتهم ادنى تلوث **ترجمہ** کیا بنو قضاعہ کی غلط کاریوں کی ذمہ داری بھی ہم پر ہوگی، بلکہ ہم پر ان کی گنہ گاریوں کا کوئی اثر نہیں۔

ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ (۷۹) جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

الاسترجاع طلب الرد للشيء والشامة الناقة السوداء والزهراء الناقة البيضاء وجملة يسترجعون حال من ضمير جاءوا يقول ثم جاءت بنو تغلب يستردون اموالهم من قضاعة فما ردوا اليهم

الا بیض ولا الا سود ای لم یحصل لهم شئ حقیر ولا خطیر ترجمہ پھر قضاعہ کے پاس لوٹا ہوا مال واپس لینے کے لئے آئے لیکن ان کو کالا ملا نہ سفید۔

لَمْ يُحِلُّوْا بَنِيْ رِزَاحٍ بِبَرْقَاءِ (٨٠) نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

الاحلال جعل الشئ حلالا قال تعالى احل الله البيع وحرم الربوا والانزال يقال احل بالمكان نزل به وبنو رزاح بطن من تغلب والبرقاء ارض ذات حجارة وطين والنطاع قرية لبني رزاح بالبحرين وفاعل يحلوا المعبر بالضمير اما ثمانون في البيت السابق على نسخة وعلى ترتيب نسخة اخرى قضاعة وبنو حنيفة ومحارب وغيرهم من القبائل ويمكن ان يراد ان الفاعل بنو بكر اى لم يحل بنو بكر وضمير "لهم" راجعة الى بني رزاح و"عليهم" راجعة الى ثمانين او القبائل العائبة على تغلب يقول ان هؤلاء القبائل او ثمانون من تميم لم يتركوا بني رزاح احياء في برقاء نطاع بحيث يدعون عليهم بل تركوهم مقتولين بحيث لا حس لهم ولا حركة او يقول ان بني بكر لم يحلوا محارم بني تغلب في برقاء نطاع بحيث يدعون عليهم ولم يفعلوا بهم تلك الافاعيل السيئة بل غير بني بكر فعل ما فعل ترجمہ ہمارے قبیلہ بنو بکر نے ان کے محارم کو حلال نہیں کیا کہ وہ ہمیں اس پر بددعائیں دیا کریں، یا ان قبائل نے بنو رزاح کو اس حالت میں نہیں چھوڑا کہ وہ ان پر بددعائیں کیا کریں، بلکہ قتل کر دیا۔

ثُمَّ فَاءُوْا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْرِ (٨١) وَلَا يُبْرِدُ الْغَلِيْلَ الْمَاءُ

ترجمہ پھر وہ ان سے کمر توڑ دینے والی مصیبت اٹھا کر پسپا ہوئے، اور دشمنی کی آگ کو پانی کے چھینٹے نہیں بجھا سکتے یعنی بنو تغلب بنو قضاعہ سے اپنے مقتولوں کا بدلہ نہ لے سکے اور یوں دشمنی کی آگ ان کے سینوں کو جلا رہی ہے

ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ مَعَ الْغَلَّا (٨٢) قِ لَا رَأْفَةٌ وَّلَا إِبْقَاءُ

ترجمہ پھر غلاق کی معیت میں گھوڑ سوار فوج نے تمہیں اس طرح غارت کیا، کہ انہیں تم پر نہ ترس آیا، اور نہ رحم۔

وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيْدُ عَلَى يَوْ (٨٣) مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

ترجمہ اور وہ (عمرو بن ہند) بادشاہ ہے، اور حیارین کی جنگ میں ہمارے شاندار کارناموں پر گواہ ہے جب کہ مصیبت انتہا کو پہنچ چکی تھی۔

المکتبۃ الرحمانیہ
۹۹ ... جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
مطبوعہ :- اشرف پریس ۷ - ایبک روڈ انارکلی لاہور

تصانیف

حضرت مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ (گوجرانوالہ)

مشکوۃ شریف مترجم جلد اول	۱۲/-
تحریک آزادی فکر	۸/-
مسئلہ حیاۃ النبی مجلد	۱/۸۰
جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث	۱/۵۰
حدیث کی تشریعی اہمیت	۱/۵۰
اسلامی نظام حکومت کے ضروری اجزاء	-/۲۵

ملنے کا پتہ

المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ لاہور ۲